

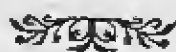
مرزا نیسے کے  
ایوانوں کو ہلا دینے والی ایسی کتاب  
جو آپ کو دوسری بے شمار کتابوں سے بے نیاز کر دے

# عقیدہ کبریت اور فتنہ قادریانیت

(سوالاً جواباً)

طبع مجددی

مرتب: صادق علی زاہد



مکتبہ مہر بیگم کاظمیہ

لاہور۔ جی۔ او۔ راجہ سرفراز پورہ۔ فون: 651-6560699

نام کتاب ..... عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

نام مرتب ..... صادق علی زاہد

کمپوزنگ ..... الانوار کمپیوٹر جامعہ انوار العلوم نیو ملتان

تعداد ..... 1100

اشاعت ..... طبع جدید 2006ء

قیمت ..... 100/-

ناشر ..... مکتبہ مہر یہ کاظمیہ نزد جامعہ انوار العلوم نیو ملتان

### ملخص کے پتے

|                             |                             |
|-----------------------------|-----------------------------|
| محله بال ایلا .....         | نشانہ صاحب                  |
| مکتبہ اہل سنت .....         | اندرون لوہاری گیٹ لاہور     |
| فرید بک سٹال .....          | اردو بازار لاہور            |
| ضیاء القرآن پبلیکیشنز ..... | اردو بازار لاہور            |
| مکتبہ زاویہ .....           | سٹا ہوٹل دربار مارکیٹ لاہور |
| مکتبہ اسلامیہ .....         | مارکیٹ اردو بازار لاہور     |
| مکتبہ رضویہ .....           | دربار مارکیٹ لاہور          |
| کاظمی کتب خانہ .....        | رحیم یار خان                |

انتساب

خطیب ختم نبوت،

غزالی زماں،

رازی دوراں،

مفسر قرآن،

حضرت علامہ

الحاج مولانا

سید احمد سعید کاظمی

رحمۃ اللہ علیہ

کے نام

جانشین ختم نبوت

صادق علی ز

# ہرست سوامات

| نمبر شمار | عنوان   | صفحہ |
|-----------|---|------|
| 01        | عرض ناشر  | 04   |
| 02        | تقریظ از علامہ سید حامد سعید کاظمی                              | 05   |
| 03        | صاحب جنوں   | 07   |
| 04        | علمی کلاشکوف  | 13   |
| 05        | حدیث دل   | 17   |
| 06        | آیات قرآنی، احادیث نبوی اور اقوال صحابہؓ مبنی بر عقیدہ ختم نبوت | 22   |
| 07        | تحفظ ناموس رسالت  | 30   |
| 08        | قادیانیت کا پس منظر   | 45   |
| 09        | مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد                                     | 63   |
| 10        | مرزا قادیانی کی گستاخیاں اور ہتھوات                             | 75   |
| 11        | تصویر مرزا، اپنوں اور غیروں کی نظر میں                          | 80   |
| 12        | مرزا قادیانی کی جھوٹی پیش گوئیاں                                | 86   |
| 13        | قادیانیوں سے مناظرے، مباہلے اور مباہلے                          | 93   |
| 14        | مرزا قادیانی کی عربی، شاعری، منہاجات اور لعنتیں                 | 102  |

## عرضِ ناشر

اللہ کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ اس کے کرم سے ”مکتبہ مہریہ کاظمیہ نیولتان“ اپنے قیام کے تھوڑے عرصے میں نہایت مناسب رفتار سے اشاعتی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔

مئی 2002ء میں قیام کے بعد سے اب تک بڑی چھوٹی چھ کتب کی اشاعت کا شرف حاصل کر چکا ہے، کارکنوں کی محنت کے ساتھ ساتھ کرم فرماؤں کی نیک خواہشات اور مطبوعات کی پذیرائی نے ہمارے حوصلے بڑھائے ہیں جسکے نتیجے میں ”مکتبہ مہریہ کاظمیہ“ کی یہ ساتویں کاوش پیش خدمت ہے امید ہے اسے بھی شرف قبول حاصل ہوگا۔

”عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت“ کے مرتب جناب صادق علی زاہد صاحب ایک منجھے ہوئے قلم کار ہیں انکی متعدد کتب اشاعت کے بعد داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ مکتبہ مہریہ کاظمیہ نے انکی اس کتاب کی مکمل نئی کمپوزنگ کے ساتھ طبع جدید کا اہتمام کیا ہے۔ اپنے تئیں اسے بہتر سے بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے لیکن ہمیں احساس ہے کہ اب بھی اس میں مختلف حوالوں سے خامیاں رہ گئی ہوں گی، قارئین ازراہ کرم ان سے ہمیں مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اصلاح کے بعد کتاب کو مزید بہتر انداز میں پیش کیا جاسکے۔

دعاؤں کا طالب

حافظ عبدالعزیز سعیدی

مکتبہ مہریہ کاظمیہ نیولتان

# تقریظ

از علامہ سید حامد سعید شاہ صاحب کاظمی مدیر اعلیٰ ماہنامہ السعید ملتان

”ختم نبوت“ کا عقیدہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ اقدس سے لیکر آج تک امت مسلمہ اسی عقیدے پر قائم ہے کہ آقا و دو جہاں کے بعد نبوت کا دروازہ بند ہو گیا ہے اب کوئی اور نبی کوئی اور رسول نہیں آئے گا۔

اس وقت دنیا میں اسلام کے علاوہ جتنے الہامی مذاہب ہیں ان میں ”نبی“ کا تصور زیادہ واضح نہیں ہے۔ اس کا بنیادی سبب ”مقام نبوت“ سے نا آشنائی ہے۔ وہ ہستی جس نے اللہ کا پیغام پہنچایا، واکئی راہ فلاح دکھائی، جس کی اتباع مدارِ نجات قرار پائی انسان اُس ہستی کو بلند تر مقام پر دیکھے گا اور جب اُسے یہ کہا جائے گا کہ نبی عام انسان ہو ہے، نبی ایک عام آدمی کی مانند تصور کیا جائے تو انسان اس کی اتباع و پیروی سے انحراف کرے گا، اس کی رضا و ناراضگی کی پرواہ نہ کرے گا یا پھر اُسے مقام نبوت سے اٹھا کر ”الوہیت“ کے درجے پر لے جائے گا۔ یہودیوں اور عیسائیوں نے اسی کم فہمی اور علمی کے باعث اور مقام نبوت کی رفعت و عظمت سے ناواقفیت کی وجہ سے حضرت علیہ السلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کو ”مُحْضِ نَبِی“ ماننا ان کے لئے کسر شان سمجھا اور ان کی عظمت و شان کو اُجاگر کرنے کے لئے انہیں ”الوہیت“ کی صفت سے ہم کنار کر دیا۔

لیکن الحمد للہ امت مسلمہ نے مقام نبوت کو پہچانا۔ نبی کریم ﷺ کی تمام تر عظمت و شان اور علم و اختیار کے باوجود انہیں اللہ کا بیٹا، یا شریک نہیں مانا۔ بلکہ اللہ کا محبوب اور تمام انبیاء و رسل کا سردار تسلیم کیا۔ آج تک نبی کریم ﷺ کے لئے مسلمانوں کے دلوں میں



ہتھیار ”نئے نئی“ کو بنایا گیا۔ کہ جب مسلمان خود دیکھ لیں گے کہ نبی ہماری طرح ایک عام انسان ہے۔ اُس میں کوئی خصوصیت، کوئی کمال اس کے سوا نہیں کہ بس اُس پر ”وحی“ نازل ہوتی ہے اور ہم پر نہیں۔ اگر ہم پر ”وحی“ نازل ہوتی تو ہم بھی نبی ہوتے۔۔۔۔۔ اور کیا پتہ کل قدرت ہم پر مہربان ہو جائے اور ہمیں بھی مقام نبوت مل جائے۔ جب مسلمان اس مرحلہ سے گزر جائیں گے تو پھر اسلام کا قلع مسمار کرنے میں کوئی دشواری نہ ہوگی۔

اس سازش کے تحت مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی کے روپ میں پیش کیا گیا۔ اور اس کے لئے پہلے ماحول بھی تیار کیا گیا اور امت مسلمہ کو یہ باور کرانے کی کوشش کی گئی کہ اگر بالفرض نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی اور نبی بھی آجائے تو ”ختم نبوت“ کے عقیدے پر کوئی ضرب نہیں پڑنی۔ اور ہم بدستور مسلمان رہیں گے۔ لیکن امت مسلمہ نے مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کا شد و بد سے انکار کر کے ”ختم نبوت“ کے عقیدے کو اپنی اصل شکل اور مفہوم کے ساتھ واضح کیا۔ اور فکری، علمی، اعتقادی ہر حوالے سے اس بنیادی عقیدے کا تحفظ کیا۔

زیر نظر کتاب ”عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت“ (سوالا جوابا) بھی اس کوشش و کاوش کی ایک خوبصورت کڑی ہے۔ شکوک و شبہات کے ازالے، دلائل و براہین کی وضاحت اور تاریخی حقائق سے آگہی کے لئے یہ نہایت مؤثر کتاب ہے۔ فاضل مصنف جناب صادق علی زاہد کی اس محنت و ریاضت پر داد نہ دینا انصافی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی یہ خدمت قبول فرمائے اور باجدار ختم نبوت ﷺ کی ننگا التفات سے سرفراز فرمائے۔ آمین

برادر محترم مجاہد ختم نبوت جناب محمد متین خالد کو مبداء فیض نے بڑے قوی، مستعد  
 راجلے دماغ سے نوازا ہے، اُن کا ذہن قادیانیت کی خلاف ایک پالیسی ساز ادارہ ہے، اُن  
 دماغ ہر وقت تحفظ ختم نبوت کے محاذ پر قادیانیت سے نبرد آزما رہتا ہے وہ ایک زیرک  
 نیل کی طرح بیک وقت قادیانیت کے خلاف کئی محاذوں پر رست نئے انداز سے پیشترے  
 ل بدل کر حملہ آور ہوتے ہیں اور قادیانیت کو اپنے داؤ کے اڑنگے پہ لا کر پٹھنیاں دیتے  
 ہیں اور چھوٹی نبوت کا انجر بنجر ہلا دیتے ہیں۔

گزشتہ تین سال سے اُنہوں نے تحفظ ختم نبوت اور تردید قادیانیت کے  
 موضوعات پر ”نیلام گھر“ کی طرز پر ”انعام گھر“ کے عنوان سے پروگرام منعقد کرنے شروع  
 کئے تو عوام نے ان پروگراموں کو بڑا سہرا اور ان پروگراموں نے عوامی حاضری کے ریکارڈ  
 قائم کر دیئے، اپنی بے پناہ مقبولیت کی وجہ سے یہ پروگرام پاکستان کے بڑے بڑے شہروں  
 میں منعقد ہونا شروع ہو گئے، راقم الحروف کو بھی کئی پروگراموں میں شریک ہونے کا اعزاز  
 حاصل ہوا تو دیکھا کہ زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے بچے، جوان اور  
 بوڑھے، بڑے ذوق و شوق سے سوال و جواب کی تیاری کر کے آتے ہیں اور اپنے مطالعہ  
 اور حافظہ کے زور پر ہزاروں روپے کے انعامات حاصل کرتے ہیں۔

سوال و جواب پر مشتمل ”انعام گھر“ کے چیدہ چیدہ موضوعات کچھ یوں ہوتے ہیں۔  
 ☆ عقیدہ ختم نبوت۔

☆ تاریخ تحفظ ختم نبوت۔

☆ حیات عیسیٰ علیہ السلام اور نزول عیسیٰ علیہ السلام۔

☆ حضرت امام مہدی اور فتنہ و حال اکبر۔



☆ قادیانی عقائد۔

☆ مرزا قادیانی جہنم مکانی کے حالات زندگی۔

☆ قادیانیت انگریز کا خود کاشتہ پودا۔

☆ فتنہ قادیانیت اور مسئلہ کشمیر۔

☆ فتنہ قادیانیت اور اسرائیل۔

☆ قادیانی اسلام اور وطن کے عدا۔

☆ عالم اسلام کے خلاف قادیانیت کی زہرناکیاں۔

☆ پاکستان میں قادیانیوں کی خطرناک سرگرمیاں وغیرہم۔

راقم الحروف نے دیکھا کہ جناب محمد متین خالد صاحب سوال و جواب کے پروگراموں میں ایک ماہر استاد کی طرح کمال مہارت سے لوگوں کی ذہن سازی کرتے ہیں کہ لوگوں کے دماغوں کی لوح پر رد قادیانیت کی معلومات کے نقوش اس طرح ثبت ہو جاتے ہیں کہ وقت کے کارواں کا غبار انہیں چھپایا مانا نہیں سکتا۔ اُن کے چند ہی پروگراموں میں شمولیت کرنے والا عام آدمی قادیانیت کے خلاف اچھا خاصا مناظر بن جاتا ہے۔

راقم نے مشاہدہ کی نظر سے دیکھا کہ لوگ سب سے زیادہ دلچسپی کا اظہار بانی فتنہ قادیانیت، مرزا غلام احمد قادیانی ملعون کی شخصیت پر کئے گئے سوالوں پر کرتے ہیں۔ محمد متین خالد صاحب، مرزا قادیانی ملعون کی شخصیت کے بارے میں ایسے حقیقت افروز سوال کرتے ہیں کہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا بت عوام کے قہقہوں کی ضربوں سے پاش پاش ہو جاتا، لوگ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو جاتے اور مرزا قادیانی پر بے شمار لعنتیں بھیجتے۔

نمونہ کے طور پر چند سوال پیش خدمت ہیں۔

سوال :- مرزا قادیانی ایک آنکھ سے کاٹا تھا، بتائیے کس آنکھ میں یہ نقص تھا؟ اپنی آنکھ مرزا قادیانی کی آنکھوں کی طرح بنا کر دکھائیے؟

جواب :- ایک شخص نے آنکھیں مرزا قادیانی کی طرح بنا کر مجمع کی طرف اپنا چہرہ کر دیا

ل:- مرزا قادیانی کو دن میں کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا؟

ب:- پہلا شخص دس مرتبہ! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص چھ مرتبہ! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص سو مرتبہ! جواب درست ہے۔

(یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ مجھے دن میں سو مرتبہ پیشاب آتا ہے۔)

ل:- مرزا قادیانی کے بہت سے فرشتے تھے، اُس کے سب سے تیز رفتار فرشتے کا نام بتائیے؟

ب:- ایک بچہ لیچی لیچی! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص قیچی قیچی! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص ٹیچی ٹیچی! جواب درست ہے۔

(یاد رہے کہ مرزا قادیانی نے اپنی کتاب میں اپنے فرشتے کا نام ٹیچی ٹیچی لکھا ہے۔)

ا:- مرزا قادیانی جوتے کس طرح پہنتا تھا، قمیص کے بٹن کس طرح بند کرتا تھا سٹیج پر آکر کر کے دکھائیے؟

ب:- ایک ادھیر عمر شخص سٹیج پر آتا ہے، وہ اپنا دایاں پاؤں، بائیں جوتے میں اور بایاں پاؤں، دائیں جوتے میں ڈال لیتا ہے۔ قمیص کے اوپر والے کاج میں نیچے والا بٹن پھنسا لیتا ہے اور نیچے والے کاج میں اوپر والا پھنسا لیتا ہے۔ جس سے قمیص کی عجیب ہیئت بن جاتی ہے۔ پھر وہ شخص جوتی اور قمیص دکھانے کے لئے سٹیج پر ٹھلنا شروع کر دیتا ہے اور محض زعفران زار بن جاتا ہے۔

جواب:- پہلا شخص پھیداں! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص پینو! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص چھیناں! جواب غلط ہے۔

چوتھا شخص گھسیٹی! جواب درست ہے۔

سوال:- مرزا قادیانی کہاں مرا تھا؟

سینکڑوں ہاتھ جواب دینے کے لئے اٹھتے ہیں۔

جواب:- پہلا شخص، ”ٹٹی خانہ“ میں ..... جواب درست ہے۔

سوال:- مرزا قادیانی کس مرض سے مرا تھا؟

جواب:- پہلا شخص، بواسیر! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص، تپ دق! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص، ہیضہ! جواب درست ہے۔

سوال:- بچپن میں مرزا قادیانی کو کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب:- پہلا شخص، نکو! جواب غلط ہے۔

دوسرا شخص، پیڈو! جواب غلط ہے۔

تیسرا شخص، لاٹو! جواب غلط ہے۔

چوتھا شخص، دسوندھی! جواب درست ہے۔

”انعام گھر“ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کی وجہ سے لوگ کثرت  
پر گراموں میں شمولیت کرنے لگے، انعام جیتنے کے شوق میں لوگ بڑھ چڑھ  
کرتے لیکن تیاری میں وہ لٹر پچر کی کمی کی شکایت کرتے۔ شائقین کو کثرت  
کتابوں اور لٹریچر مساکرنا ترجمہ کی ساتھیوں کے بس کی بات تھی لہذا اس بات

ضرورت تھی کہ کوئی صاحبِ عزم و ہمت آگے بڑھے اور تحفظِ ختم نبوت و ردِ قادیانیت کے موضوعات پر گہرا مطالعہ کرے اور پھر اپنے گہرے مطالعے کو سوال و جواب کی شکل میں مرتب کر کے ایک کتاب کی صورت عطا کر دے تاکہ ”انعام گھر“ کی تیاری کے لئے ہر شائق کو یہی کتاب کافی ہو۔

ننگانہ صاحب، جو تحفظِ ختم نبوت کے شیروں کی کھچا رہے، جو تحفظِ ختم نبوت کے عقابوں کا نشیمن ہے، اسی شیر عاشقاں کے ایک جری نوجوان صادق علی زاہد..... نے اس عظیم کام کا پیرا اٹھایا اور تین سال کی محنتِ شاقہ اور جگر کاوی سے بے شمار اہم سوالات پر مشتمل کتاب مرتب کر دی اللہ تعالیٰ مصنف کو اجرِ عظیم سے نوازے۔ مصنف کے اس عظیم کام کو دیکھ کر زبان پر علامہ اقبال کا یہ شعر ورد کرنے لگتا ہے۔

محبت مجھے اُن جوانوں سے ہے

ستاروں پر جو ڈالتے ہیں کبند

صادق علی زاہد کا قلم بھی علم بن کے لہراتا ہے۔ کبھی یہ قلم تلوار بن کے چمکتا ہے، کبھی صاعقہ بن کر کڑکتا ہے۔ اور کبھی یہ قلم نشتر بن کر قادیانیت کے جگر میں چر کے لگاتا ہے۔ اُن کے فرائے بھرتے قلم کی رفتار کو دیکھ کر معلوم ہوتا ہے کہ انشاء اللہ ابھی اُن کا قلم اس میدان میں بہت سے معرکے سر کرے گا۔

جب میں نے مصنف کو دیکھا تو میں ششدر رہ گیا، مارے حیرت کے میری انگلی دانتوں میں دب گئی..... کہ مصنف کا دایاں ہاتھ ہی نہیں..... یہ عجیب صورتِ حال دیکھ کر میری لوح و دماغ پر علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر بجلی بن بن کے کوند نے لگا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا

مومن ہے تو بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی

لیکن یہاں تو صورت حال اس سے بھی کئی گنا آگے پہنچ چکی ہے۔ اگر میں

مرشد اقبال کا یہ شعر اس ترمیم کے ساتھ پڑھوں تو بے جا نہ ہوگا۔

کافر ہے تو شمشیر پہ کرتا ہے بھروسا

مومن ہے تو ”بے دست“ بھی لڑتا ہے سپاہی

اور مرشد اقبال نے کسی ایسے ہی واقعہ سے متاثر ہو کر کہا تھا۔

خرد کی گتھیاں بہت سلجھا چکا میں

میرے مولا! مجھے صاحب جنوں کر

میں ”صاحب جنوں“ جناب صادق علی زاہد کی خدمت اقدس میں دست

بستہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ جب بھی دعا کیلئے ہاتھ اٹھائیں تو مجھ گنہگار کو بھی ضرور

یاد کر لیا کریں۔ کیونکہ اُن کا اٹھا ہوا ایک ہاتھ ہزاروں نام نہاد وارتان منبر و محراب کے

ہاتھوں پر بھاری ہے۔

طالب شفاعت محمدی بروز محشر

محمد طاہر عبدالرزاق

لاہور



## علمی کلاشکنوف (پروفیسر سید شہیر حسین زاہد)

قادیانیت، مرزائیت یا احمدیت انگریز غاصبوں کی سرپرستی میں متحدہ ہندوستان میں پرواں چڑھنے والا اور پاکستان دشمن طاقتوں کی ہمدردیوں اور عنایات کے ذریعے باقی رہنے والا باغی اسلام گروہ ہے۔

شروع سے ہی اہل نظر، اہل دل اور اہل ایمان مسلمان، اس فتنہ کی خطرناکی کو بھانپ گئے تھے اور وہ پورے شد و مد سے مرزا قادیانی اور اُس کے کفریہ عقائد کا رد کرتے رہے۔ یہ رد مختلف ادوار میں مختلف طریقوں سے ہوتا رہا۔ مثلاً

☆ قرآن وحدیث اور اجماع امت کی روشنی میں مرزائیت کا ذبح کا رد و انکار کیا گیا۔

☆ حکومتی ایوانوں اور اختیارات کے محلوں میں مرزائیوں کی سازشوں کا

جواب دیا گیا۔

☆ عدالتوں میں مرزائیوں کے دعوؤں کا جواب دیکر یا اُن پر دعویٰ کر کے

اُن کا بطلان ثابت کیا گیا۔

☆ پریس کے ذریعے مرزائیوں کے کروت اور سازشیں منظر عام پر لا کر

اس گمراہ گروہ اور غدار ٹولے کی بدطینتی کو عوام پر ظاہر کیا گیا۔

☆ علمی دلائل اور نفسیاتی براہین کے ذریعے علماء حق نے مرزائیوں کو

”غیر مسلم“ ثابت کیا اور اُن کے دعویٰ مسلمانی کی تردید کرتے رہے۔

☆ عالمی سطح پر اس سازش اور وحشت گرد جماعت کا پیچھا کر کے دنیا کے

بزرگھروں کو اس کی اصل شکل دکھائی گئی۔

☆ مرزائی ہندو گٹھ جوڑ، مرزائی یہودی گٹھ جوڑ اور مرزائی عیسائی گٹھ جوڑ کے

تار و پود پاکستان کے محبت وطن عوام کے سامنے کھول کر رکھ دیئے گئے۔

☆ مختلف زاویوں سے مرزائیت کا محاکمہ اور محاسبہ کیا گیا اور مرزا قادیانی

اور بعد کے بطلان کے اقوال کی روشنی میں مرزائیت کو ایک جڑ بہ شدہ اور سرخ شدہ

مذہب ثابت کیا گیا۔

☆ اس ”امتِ ضلالہ“ نے، ملتِ اسلامیہ اور وطن عزیز کو کس کس طرح

نقصان پہنچائے، اسے تاریخ کے حوالے کر دیا گیا تاکہ کل کا مورخ اس امت کے سیاہ

کرتوتوں، اسکی ملت و ملک دشمنی کے بارے میں نظارہ و شواہد کی روشنی میں اس مکروہ

و طائفہ کا مقام متعین کر سکے۔

غرضیکہ یہی جہاد، یہی سعی، یہی سلسلہ جاری تھا کہ مجاہدین ختم نبوت نہ کانہ

صاحب نے دوسرے کئی سلسلوں کے ذریعے مرزائیت کے بچے اُدھڑ کر رکھ دیئے۔

کبھی تحقیقی مقالات لکھوائے، کبھی گولڈ میڈل انعامی تحریری مقابلے منعقد کروائے، کبھی

ردِ قادیانیت پر ریفریٹر کورس کروائے، کبھی ختم نبوت کے موضوع پر ”نیلام گھر“

کا انعقاد کیا۔ ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹس اور سینکڑوں کتابیں اس موضوع پر چھاپی

گئیں۔ اس عنوان پر پرانی نایاب کتابوں کو نئے سرے سے چھاپا گیا۔ پاکستان میں

اور بیرونِ پاکستان تبلیغ و اشاعت کے ذریعے ردِ مرزائیت کے کام کو وسیع بنیادوں

پر پھیلا یا گیا، یہ کام ہنوز جاری ہے کہ میرے عزیز دوست مہر صادق علی زاہد صاحب،

جو ختم نبوت کے قدیم خدمت گار اور پرانے کارکن ہیں، اس میدان ”تب و تاب

جادو اٹھ“ میں کود پڑے ہیں۔ انہوں نے مرزائیت کا مطالعہ بڑی توجہ اور سخت کوشی سے کیا مگر حاصل مطالعہ کو انتہائی سہل الفاظ، عام انداز اور قابل فہم طریقے سے اپنے مسلمان بھائیوں کے سامنے پیش کر دیا ہے، کہنے کو تو یہ زاہد صاحب کی پہلی علمی چھلانگ ہے مگر یہ پہلی چھلانگ ہی اتنی زبردست ہے کہ بڑے بڑے قد آور مرزائیوں کے چھکے چھڑا کر رکھ دے گی، عزیزم مہر صادق علی زاہد نے اپنی کتاب کو تیغ براں بلکہ آج کے دور میں علمی کلاشکوف اور دلائل کا بارود بنا دیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ اس آسان اور سادہ کتاب کو پڑھ کر ہر نو جوان اور بوڑھا اسلام کا چلتا پھرتا سپاہی بن جائے گا جس کے سامنے مرزائیت خوف سے یوں منہ چھپائے گی جس طرح مرزا قادیانی کا یہ شعرین کر شرم سے چھپاتی پھرتی ہے۔

کریم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں

ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عارا

برادر مہر صادق علی زاہد سے پہلے بے شمار احباب نے سوالا جوابا انداز میں معلوماتی کتب لکھی ہیں جنہیں بے حد پزیرائی بھی حاصل ہوئی ہے مگر مہر صادق علی زاہد صاحب کی موجودہ کتاب ایک ٹیک مقصد، ایک تعمیری پہلو، ایک آسان کوشش کے مقاصد کو بد نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔ اگرچہ مرزائیت اور رد مرزائیت پر نظم اور نثر میں سیکڑوں کتابیں بازار میں پہلے سے موجود ہیں مگر ”عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت سوالا جوابا“ بڑی بڑی ضخیم اور مشکل بیان کتب کا نیچوڑ بھی ہے اور point to point معلومات کا خزانہ بھی، اس میں عقیدہ ختم نبوت بھی ہے اور تحفظ ناموس رسالت بھی، مجاہدین ختم نبوت بھی ہیں اور اکابرین علمائے حق بھی،

مرزائیوں کے بڑے گرو گھنٹال بھی ہیں اور اُن کا تاریک و داغ کردار بھی،  
مرزائیت بھی ہے اور اُن کی مکاری بھی، صادق صاحب کی شب و روز کی جاں گسل  
محنت بھی ہے اور اُن کے تعاون و ایثار کا اظہار بھی، کتاب میں علم بھی ہے فکر بھی،  
تدبر بھی ہے اور نصیحت بھی، غرضیکہ اس کتاب میں وہ سب کچھ ہے جو ایک سنجیدہ  
اور طویل بحثوں سے اُکتائے ہوئے قاری کو مطلوب ہے۔ قصہ مختصر!

کتاب کیا ہے حکمت و عظمت ہے ایک جا

کتاب کیا ہے علم و فہم کا ہے اک دریا

میں نوجوان مرتب کے ”عمل“ کی قبولیت کے لئے دعا گو ہوں اور اپنے  
مسلمان بھائیوں سے مکمل پذیرائی کی درخواست کرتا ہوں تاکہ اس کی حوصلہ افزائی  
ہو۔ کیا معلوم ہماری یہ وقتی حوصلہ افزائی فاضل مصنف کو مستقل نوعیت کی کتنی شاہکار  
کتابیں لکھنے پر ابھاردے اور قوم پر اس ”احسان“ میں ہم حصہ دار بن جائیں۔

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ

خاک پائے مجاہدینِ خم نبوت

شبیر حسین شاہ زاہد

گورنمنٹ کالج ننگرانہ صاحب

## حدیثِ دل

جب سے اسلام قیامت تک باقی رہنے والے ایک مکمل ضابطہ حیات اور دینِ فطرت کی حیثیت سے منصفِ عالم پر جلوہ گر ہوا ہے اور اخلاقی و انسانی قدروں سے بے بہرہ وحشی انسان کو ایک منظم و مکرم زندگی سے آشنا کروایا ہے، اُسی وقت سے پیرِ دین ہوا و ہوس اور متلاشیانِ عیش کوشِ اسلام کی بنج کئی کے لئے اپنی شیطانی سازشوں اور ابلیسی ہتھکنڈوں میں مصروف ہو گئے۔ دینی ضابطوں اور اخلاقی تقاضوں کے ان جانورِ صفت ”بَلْ هُمْ أَضَلُّ“ باغیوں کی مکروہ اور نفسانی کوششوں کا آغاز تو دورِ رسالت ہی میں ہو گیا تھا مگر یہ لوگ اپنے مذموم مقاصد کے حصول میں خائب و خاسر رہے، اس لئے کہ اللہ کا عظیم اور آخری رسول ﷺ اپنی رحمتِ سامانیوں کے ساتھ انسانوں کے درمیان موجود تھا جس کی ذاتِ بابرکات کے تقدس اور وحیِ الہی کی مسلسل تائید سے شیطانی قوتیں اور ابلیسی شرارتیں لرزہ بخواندام تھیں، مگر جو نبی رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیائے فانی سے اعلیٰ علیین کی طرف تشریف لے گئے اور مسلمان امت اس رحمتِ عظیمہ کے تقدس سے محروم ہو گئی تو ہوا و ہوس کے غلاموں نے اپنے شیطانی اور لعنتی مقاصد کی تکمیل کے لئے اپنی کوششوں میں شدت پیدا کر دی اُس وقت کے اُسودِ عسی لعنة اللہ علیہ سے لے کر آج تک یہ مستحقِ لعنت ٹولہ اپنے مقاصد کے حصول کی گمراہ کن کوششوں میں مصروف ہے۔ ان پندہِ ضدیوں میں اسلام ارتداد، مانعینِ زکوٰۃ، قاتلینِ اہل بیت عظام، مفرورینِ ضوابطِ اسلام، منکرینِ قرآن، منکرینِ زکوٰۃ و حدیث، جعلی مجددی و مسیح، جھوٹے نبی و مصلحین، اسلام سے



روگردانی کے فتنوں اور تقلیدِ مغرب کی باعثِ خسرانِ دو جہان تحریکوں کا نشانہ بنا رہا ہے لیکن ان تمام تحریکوں کا بغور مطالعہ اور عمیق مشاہدہ اس بات کو اظہر من الشمس کر دیتا ہے کہ ان تمام تحریکوں میں فتنہ قادیانیت کو اپنے فاسد عقائد، گمراہ کن اعمال اور شیطانی عزائم و مقاصد کے لحاظ سے دو وجوہ سے زیادہ شاعت و تیرہ بخشی حاصل ہے۔

اولاً: بانی قادیانیت اور اُس کی معنوی ذریت بظاہر اسلام اور شرع محمدی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے نسبت و غلامی کا دعویٰ کرتی ہے مگر اُن کا عمل، شریعت، منہاج زندگی، عقائد اور نظامِ عبادت و معاشرت اُن کے اسلام سے جدا ہونے کی غمازی کرتا ہے (اور یہ منافقت ہے) جبکہ دوسری تحریکوں اور مخالفین کا عمل ایسا نہیں رہا ہے، انہوں نے اسلام سے جدا عقائد اختیار کئے اور پھر اپنی جدا شناخت کے ساتھ اسلام سے علیحدہ ہو گئے۔ نہ جمہور مسلمانوں پر الزام تراشی کی اور نہ ہی اسلام پر اپنا حق جمایا۔

ثانیاً: قادیانی تمام مسلمانوں کو اپنے نبی ”گالانعام نبی“ کہتے ہیں کہ ”ہم اَضَلُّ“ کی سنت کی پیروی میں اپنے مرتد، زندیق، فتنہ جو اور انتشار پسند (جھوٹے) نبی پر ایمان نہ لانے کے سبب کافر قرار دیتے ہیں، جبکہ اپنے آپ کو ایک جھوٹے، شنی باز، دو غلط، منافق کردار، یہودی صفت (گستاخ) نبی پر ایمان لانے کی وجہ سے ”مسلمان“ قرار دیتے ہیں۔ اس طرح انہوں نے جمہور مسلمانوں کی شناخت کو غصب کر کے اپنے اوپر چسپاں کر لیا ہے جبکہ پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا ہے۔

فتنہ قادیانیت کے استیصال کے لئے محض فضلِ خداوندی کی بدولت قلمی جہاد جتنا اس دور میں ہو رہا ہے اس سے قبل شاید کبھی نہ ہوا ہو۔

لیکن اس مشینی دور میں انسان کے پاس اتنا وقت نہیں ہوتا کہ وہ سوئی سوئی کتب پڑھ سکے چنانچہ عرصہ دراز سے میں ایک ایسی کتاب کی ضرورت محسوس کر رہا تھا جو کم سے کم وقت میں قادیانیت سے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کر سکے لیکن جب سے مجاہد بن ختم نبوت نکانہ صاحب کے زیر اہتمام ”انعام گھر“ کا انعقاد شروع ہوا ہے تو یہ خواہش جنون کی حد تک بڑھ گئی۔ بالآخر خدا کا نام لے کر گزشتہ ”انعام گھر“ منعقدہ ۳۰ مارچ ۱۹۹۵ء سے اگلے روز ہی ایسی کتاب کی تیاری شروع کر دی جو قادیانیت کی حقیقت جاننے کے خواہشمندوں کے لئے ایک متاعِ گم گشتہ کا درجہ رکھتی ہو اور یہ محض فضل ربانی اور حضور خاتم النبیین ﷺ کی خصوصی شفقت کا نتیجہ ہے کہ آج یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

کتاب کی تیاری کے وقت میرے پیش نظر سکول و کالج کے طالب علم رہے ہیں کیونکہ جس بات سے طالب علم آشنا ہو جائیں اُس سے درحقیقت پورا معاشرہ آشنا ہو جاتا ہے۔ کتاب کی ضخامت بڑھنے سے ڈرتے ہوئے تمام سوالات نہایت مختصر مگر جامع لکھنے کی سعی کی ہے اور جوابات کے نیچے اُن کے اصل ماخذ کا ذوالہ درج کر دیا ہے جو حضرات زیادہ وسیع اور وضاحتی جواب کے شائق ہوں انہیں اصل ماخذ کی طرف رجوع کرنا پڑے گا۔

اس کتاب کی تیاری میں میرے محترم و شفیق احباب جناب محمد متین خالد صاحب اور سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب ایم اے نے اپنی تمام تر مصروفیات کے باوجود جس طرح میری معاونت کی ہے۔ میں تو بے اختیار یہ کہنے پر مجبور ہوں کہ۔

کہاں میں اور کہاں یہ نکلت گئی

اے باد صبا یہ تیری مہربانی ہے

بلکہ میں تو یہ بھی کہوں گا کہ ان احباب کی معاونت کے بغیر یہ کتاب کسی طور بھی آپ کے علم میں اضافہ نہ کر سکتی تھی۔ اس کتاب میں جو خوبی نظر آئے وہ بلاشبہ محمد متین خالد اور جناب سید شبیر حسین شاہ زاہد صاحب کے تعاون کا نتیجہ ہے اور جو خالی رہ گئی ہو اُسے آپ میری کوتاہی کہہ سکتے ہیں۔ مزید برآں اس کتاب کی معاونت کے سلسلہ میں جناب حاجی عبدالحمید رحمانی، جناب محمد طاہر عبدالرزاق، ڈاکٹر محمد صدیق شاہ بخاری، چوہدری ذوالفقار علی شہزاد صاحب آف رزکا، جناب منظور احمد، شوکت علی شاہد، محمد اکرم ناز، ساجد اجماران ایٹ آباد اور خصوصی طور پر مانسہرہ کے محترم عبدالرؤف عرف رونی اور اُن کے تمام رفقاء کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۹۹۶ء میں جب زیر نظر کتاب پہلی دفعہ طبع ہو کر منظر عام پر آئی تو کئی احباب کی طرف سے اس قسم کے خطوط موصول ہوئے کہ بریلوی مکتبہ فکر کے علمائے کرام کا ذکر خیر اس کتاب میں نہ ہونے کے برابر کیا گیا ہے جبکہ عملی طور پر جتنا کام بریلوی علماء نے کیا ہے اتنا شاید ہی کسی اور مکتبہ فکر کے علماء نے کیا ہو، میں نے ان آرا کی روشنی میں جب کتاب کا مطالعہ کیا تو یہ تنقید مناسب بلکہ عین مبنی بر حقیقت معلوم ہوئی۔ میں نے یہ کی جان بوجھ کر نہ چھوڑی تھی بلکہ نادانستہ اور اتفاقی طور پر یہ کوتاہی سر زد ہو گئی تھی۔ اب جبکہ قبلہ علامہ سید حامد سعید کاظمی صاحب نے کتاب کی طباعت جدید

کا ارادہ کیا ہے تو میں نے نظر ثانی کرتے ہوئے مذکورہ کمی کو جہاں تک ممکن ہو سکا دور کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب میں کئی صفحات آدھے سے زائد خالی تھے اُن کو مکمل کر دیا گیا ہے اس طرح معلومات میں بھی خاطر خواہ اضافہ ہو گیا ہے اور علماء حق کا ذکر خیر بھی شامل ہو گیا ہے۔ میں قبلہ علامہ سید حامد سعید کاظمی شاہ صاحب کے بھرپور تعاون کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں کہ اُن کی مساعی جلیلہ سے یہ کتاب ایک بار پھر عوام و خواص کی علمی پیاس بجھانے کے لئے دستیاب ہو گئی ہے۔

صادق علی زاہد

مصری والا تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب

فون نمبر 0562/691095

موبائل 0300/4529446

گلی نمبر 37، محلہ بال لیلادار ڈسٹرکٹ 15 ننکانہ صاحب

فون نمبر 0562/875038

ای میل SAZAHID69@YAHOO.COM

# آیاتِ قرآنی، احادیثِ نبوی اور اقوالِ صحابہؓ میں بر

## عقیدہ ختم نبوت

سوال:- عقیدہ ختم نبوت کے اثبات میں قرآن کریم میں کتنی آیات موجود ہیں؟

جواب:- تقریباً سو (100)

سوال:- عقیدہ ختم نبوت پر کتنی احادیث مبارکہ آئی ہیں؟

جواب:- تقریباً دوسو (210)

سوال:- قرآن کریم کی کوئی سی دو مشہور آیات عقیدہ ختم نبوت کے اثبات میں

بیان کریں؟

جواب:- ۱- ”مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رُّسُولَ اللَّهِ

وَجَاءتُمُ النَّبِيَّ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا“ (سورة الاحزاب آیت ۴۰)

۲- ”الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَاتَّمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي

وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا“ (سورة المائدة آیت ۳)

سوال:- حدیث نبوی کے مطابق حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد کتنے دُجّال و

کذاب جھوٹا دعویٰ نبوت کریں گے؟

جواب:- ”عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهُ

سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي“



ترجمہ:- حضرت ثوبان ؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا..... اور بیشک میری امت میں تمیں کذاب ہوں گے، اُن میں سے ہر ایک کا یہی دعویٰ ہوگا کہ وہ نبی ہے۔ خبردار! میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

(ابوداؤد، جلد ۲ صفحہ ۲۰۲)

سوال:- مشہور حدیث اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي کا ترجمہ کیا ہے؟

جواب:- میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

سوال:- ختم نبوت کی تائید میں کم از کم پانچ مختصر حدیثیں بمعہ ترجمہ تحریر کریں؟

جواب:- ۱- "قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ" نبی ﷺ نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ؓ (ترمذی، جلد ۲ صفحہ ۲۰۹ طبع ایچ، ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی)

۲- "قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي" اللہ کے رسول ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا "تم میرے لئے ایسے ہو جیسے ہارون ؑ، موسیٰ ؑ کے لئے تھے البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(صحیح مسلم، جلد ۲ صفحہ ۲۷۸)

۳- "قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدِ أُمَّتِي" اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور میری امت کے بعد (کسی اور نبی کی) کوئی امت نہیں۔ (بیہقی، جلد ۵، صفحہ ۱۹۷)

۴- ”قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنِّي أَخِيرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنِّي

مَسْجِدِي أَخِيرُ الْمَسَاجِدِ“ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پس میں آخری نبی ہوں اور میری مسجد (کسی نبی کی) آخری مسجد ہے۔ (مدینہ میں مسجد نبوی کی طرف اشارہ ہے)

۵- ”أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ أَدَمَ فِي طَيْبِهِ“ عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے

مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا میں آخری نبی تھا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی گارے میں تھے۔ (ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے)

(مستدرک حاکم، جلد ۲ صفحہ ۴۱۸ طبع حیدرآباد کن)

**سوال:- ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟**

**جواب:-** ختم نبوت کا لفظی معنی مہر نبوت ہے گزشتہ چودہ سو سال سے مسلمانوں کے نزدیک مہر نبوت کا مطلب آخری نبی ہے جن پر اللہ کا پیغام (وحی) نازل ہوا، بدرجہ انعم مکمل ہوا، ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اب آپ ﷺ ہی آخری نبی ہیں۔ جیسے جیسے انسان نے ارتقائی منزلیں طے کیں یا ذہنی و جسمانی ترقی ہو رہی ہے۔ اللہ پاک نے اپنی حکمت کاملہ سے اپنا آخری پیغام انسانیت کے لئے اُتارا جو قیامت تک نافذ العمل ہے کیونکہ ہر دور میں بنیادی انسانی ضروریات ایک جیسی ہوتی ہیں البتہ حالات کے تحت اُن کی نوعیت بدلتی رہتی ہے اللہ تعالیٰ نے اپنا آخری پیغام اپنے آخری نبی ﷺ کے توسط سے نازل فرمایا اور حکم فرمایا کہ قیامت تک اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہو سکتی ہے، نہ ہی اس میں کوئی رد و بدل کر سکتا ہے یہی ختم نبوت کا تصور ہے۔

**سوال:-** حجۃ الوداع والے دن اپنے خطبہ میں نبی اکرم ﷺ نے کن الفاظ میں آخری

نبی ہونے کا اعلان فرمایا؟

**جواب:-** قَالَ فِي خُطْبَتِهِ يَوْمَ حِجَّةِ الْوَدَاعِ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا أُمَّةَ بَعْدَكُمْ۔

ترجمہ: آپ ﷺ نے اپنے خطبہ حجۃ الوداع کے دن فرمایا بیشک میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی امت ہے۔ (مسند احمد)

**سوال:-** ”بَيِّنْ كَيْفِيَّةَ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ وَهُوَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ“ بتائیے اس حدیث مبارک کے راوی کون ہیں؟

**جواب:-** حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ (جامع ترمذی شریف)

**سوال:-** ایک دفعہ آنحضور ﷺ نے ایک بدوی کو دعوت اسلام دی۔ بدوی نے ایک گوہ آپ ﷺ کے سامنے چھوڑتے ہوئے کہا جب تک یہ گوہ آپ پر ایمان نہیں لاتی میں ایمان نہیں لاؤں گا۔ بتائیے اس گوہ نے کن الفاظ میں آپ ﷺ کی ختم نبوت کا اعلان کیا؟

**جواب:-** آپ ﷺ نے گوہ سے مخاطب ہو کر پوچھا کہ میں کون ہوں تو گوہ نے بلیغ عربی زبان میں جواب دیا ”أَنْتَ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَاتَمُ النَّبِيِّينَ“ آپ ﷺ رب العالمین کے رسول اور انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔ (المصدر رک حاکم)

**سوال:-** حضرت آدم علیہ السلام کے دونوں شانوں کے درمیان لکھا ہوا تھا ”محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں“ بتائیے اس حدیث کے راوی کون ہیں؟

**جواب:-** حضرت جابر رضی اللہ عنہ۔ (خصائص کبریٰ از امام سیوطی علیہ الرحمۃ)

**سوال:-** امت مسلمہ کا سب سے پہلا اجماع کس مسئلہ پر ہوا تھا؟

**جواب:-** عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت کے لئے جھوٹے نبیوں کے خلاف لشکر کشی پر۔

**سوال:-** ختم نبوت کے بارے میں حضرت عمرؓ کا قول تحریر کریں؟

**جواب:-** ”آپ ﷺ کی فضیلت اللہ کے نزدیک اس درجہ کو پہنچی ہوئی ہے کہ آپ ﷺ کو تمام انبیاء کے آخر میں بھیجا اور آپ کا ذکر سب سے پہلے فرمایا“

(تفسیر مواہب الرحمن جلد دوم، صفحہ نمبر ۴۹۴)

**سوال:-** ”آپ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ ﷺ (سلسلہ) انبیاء کو ختم کرنے والے ہیں“ یہ قول کس مشہور صحابی کا ہے؟  
**جواب:-** حضرت علیؓ۔

**سوال:-** حضرت ابوبکر صدیقؓ کا وہ قول تحریر کریں جس میں آپ ﷺ نے ختم نبوت کی شہادت دی ہے۔

**جواب:-** ”اب وحی الہی منقطع ہو چکی ہے اور دین الہی تمام ہو چکا ہے کیا میری زندگی میں ہی اس کا نقصان شروع ہو جائیگا“ آپ ﷺ نے یہ الفاظ مُسلّمہ کذاب کے خلاف لشکر کشی کو مؤخر کرنے کے مشورہ پر کہے۔

(بحوالہ تاریخ الخلفاء از سیوطی صفحہ نمبر ۹۴)

**سوال:-** ”بیت نبوت“ کی حدیث کا ترجمہ تحریر کریں؟

**جواب:-** حضور خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا ”ایک خوبصورت عمارت ہے لوگ اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہیں لیکن ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے میں آیا تو اسلام کی عمارت میں وہ اینٹ لگ گئی ہے اور اسلام مکمل ہو گیا۔“

**سوال:-** ”نہج البلاغہ“ سے حضرت علیؓ کا وہ مشہور قول نقل کریں جو ختم نبوت کے جو ختم نبوت کے بارے میں ہے؟

**جواب :-** حضرت علی ؑ نے فرمایا کہ ”یا رسول اللہ ﷺ آپ پر میرے والدین قربان ہوں آپ ﷺ کی موت نے وہ چیز ختم کر دی ہے جو کسی دوسرے کی موت نے نہ ہوئی تھی یعنی نبوت، غیبی چیزیں اور وحی آسمانی۔“

(شیخ البلاغہ جلد دوم صفحہ ۲۵۵)

**سوال :-** کیا کوئی شخص اپنی کوشش، عبادت، ریاضت اور مجاہدہ وغیرہ سے نبی ہو سکتا ہے؟ قرآنی نکتہ نظر بیان کریں؟

**جواب :-** نہیں بن سکتا۔ قرآن کریم میں ارشادِ ربانی ہے ”ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ“ (ترجمہ) یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ (جُمُعہ ۴)

**سوال :-** سورہ سبا میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عالمگیر ختم نبوت کا اعلان کن الفاظ میں فرمایا ہے؟

**جواب :-** ارشادِ ربانی ہے ”وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ“ (ترجمہ) ہم نے آپ کو تمام انسانوں کیلئے خوشخبری اور ڈرسانے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

(سورہ سبا آیت ۲۸)

**سوال :-** اس مفہوم کی قرآنی آیت لکھیں کہ نبوت کسی نہیں بلکہ وہی امر ہے؟

**جواب :-** ”اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهُ“

(ترجمہ) اللہ خوب جانتا ہے کہ کہاں اپنی رسالت کو رکھنا ہے۔ (الانعام ۱۴۴)

**سوال :-** سب سے پہلے اور آخری پیغمبر (علیہ السلام) کا نام لکھیں؟

**جواب :-** سب سے پہلے پیغمبر حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم اور سب سے آخری پیغمبر



حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہیں۔

**سوال :-** مسلمانوں کا عقیدہ حتم نبوت تو یہ ہے کہ ”حضور ﷺ پر نبوت کا سلسلہ بند ہو چکا، اب قیامت تک صرف آپ ﷺ کی نبوت باقی ہے“ قادیانی حتم نبوت سے کیا مراد لیتے ہیں؟

**جواب :-** قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کے بعد اور انبیاء آسکتے ہیں (جس طرح مرزا قادیانی نبی بن کر آیا) لیکن شرط یہ ہے کہ ہر نبی کو آنے سے پہلے اللہ کی بجائے حضور ﷺ سے منظوری لینا ہوگی، جب تک آپ کسی نئے نبی کی نبوت پر مہر (تصدیق) نہ لگائیں گے وہ نبی نہ بن سکے گا۔

**سوال :-** سورہ صف کی آیت نمبر ۶ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حضور اکرم ﷺ کا ذکر مبارک کس نام سے کیا ہے اور قادیانی اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

**جواب :-** یہ آیت ”وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِيهِ مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ“ ہے جس میں حضور اکرم ﷺ کو ”احمد“ کہا گیا ہے۔ جبکہ قادیانیوں کے نزدیک ”احمد“ مرزا غلام احمد قادیانی کا نام ہے اور یہ مرزا قادیانی کی آمد کی بشارت ہے (نعوذ باللہ)

**سوال :-** ”آیت ميثاق“ کون سی ہے اور اس سے کیا مراد ہے؟

**جواب :-** سورہ آل عمران آیت نمبر ۸۱ (ترجمہ) اور یاد کرو جب اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں سے اُن کا عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لے آئے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور اُس کی مذکرنا، فرمایا کیا تم نے پکا وعدہ کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا؟ اُن سب انبیاء نے عرض کی کہ ہم نے پکا وعدہ کیا تو فرمایا تم سب ایک دوسرے پر

گواہ ہو جاؤ اور میں خود بھی گواہ ہوں۔

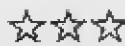
**سوال :-** اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی کس سورۃ میں حضور ﷺ سے اعلان کر دیا ہے کہ آپ قیامت تک تمام انسانوں کیلئے رسول ہیں۔

**جواب :-** ”قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا“ (ترجمہ) (اے محمد ﷺ) آپ فرمادیتے کہ اے تمام بنی نوع انسان! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔ (سورۃ اعراف آیت ۱۵۸)

**سوال :-** عیسائیوں نے انجیل مقدس میں بے پناہ تحریف و تدلیس کی ہے۔ قرآن حکیم میں صراحت سے ذکر موجود ہے کہ ”یہ لوگ تحریف کے مرتکب ہوئے ہیں“ اس کے باوجود انجیل میں حضور ﷺ کی ختم نبوت پر کئی دلائل موجود ہیں۔ کوئی ایک حوالہ تحریر کریں؟

**جواب :-** مبارک ہو خدا کا پاک نام جس نے تمام قدوسیوں اور نبیوں کے سر تاج یعنی خدا کے آخری رسول کو تمام مخلوقات سے پہلے پیدا فرمایا کہ اسے دنیا کی نجات کے لیے بھیجے جیسا کہ اُس نے اپنے بندے داؤد کی زبانی فرمایا۔

(انجیل برنباس باب ۱۲)



## تحفظ ناموس رسالت

**سوال:** قرآن مجید کی کس آیت مبارکہ کی رو سے گستاخ رسول کو قتل کر دینے کا حکم ہے؟

**جواب:** ”جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے پھرتے ہیں ان کی سزا یہی ہے کہ وہ جن جن کو قتل کئے جائیں یا سولی دیئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں مخالف طرفوں سے کاٹے جائیں یا وہ (وطن کی) زمین سے نکال دیئے جائیں یہ ان کی رسوائی دنیا میں ہے اور آخرت میں ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔“ (سورۃ مائدہ آیت نمبر ۳۳)

**سوال:** جس طرح قرآن مجید کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے اپنے ذمہ لے لی ہے، اسی طرح نبی اکرم ﷺ کی حفاظت بھی اللہ ہی کے ذمہ ہے۔ بتائیے قرآن پاک کی کس سورۃ کے حوالہ سے؟

**جواب:** ”اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچائے گا۔“ (المائدہ آیت نمبر ۶)

**سوال:** مسلمانان ہند خصوصاً مولانا محمد علی جوہر کی تحریک پر تعزیرات ہند میں کب توہین مذہب کرنے والوں کے لئے نئی شق کا اضافہ کر کے سزا تجویز کی گئی؟

**جواب:** - ۱۹۲۷ء میں۔

**سوال:** تعزیرات ہند میں کون سی دفعہ اشق کا اضافہ کیا گیا ہے؟

**جواب:** - دفعہ ۲۹۵-الف۔

**سوال:** - دفعہ ۲۹۵-الف، تعزیرات ہند کی رو سے توہین مذہب کرنے والے کے لئے کتنی سزا تجویز کی گئی ہے؟

جواب:- ۲ سال تک قید یا جرمانہ۔

سوال:- بارگاہ رسالت ﷺ میں بلند آواز سے بات کرنے کی کیا سزا ہے؟

جواب:- ”اعمال کا ضائع ہو جانا۔“ (الحجرات ۲)

سوال:- قرآن مجید کی کس آیت مبارکہ کی رو سے حضور ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں درود و

سلام کے تحفے بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے؟ نیز اس کا ترجمہ تحریر کریں؟

جواب:- سورۃ احزاب آیت نمبر ۲۶ (ترجمہ) ”پیشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے

ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔“ (ترجمہ البیان از

علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ)

سوال:- قرآن مجید کی کس سورۃ مبارکہ میں گستاخ رسول کا نام لے کر اس کے لئے

عذاب کی وعید سنائی گئی ہے؟

جواب:- سورۃ اللہب عن ابولہب کا نام لے کر عذاب کی وعید سنائی گئی ہے۔

سوال:- سورۃ اللہب کا پس منظر مختصر بیان کریں؟

جواب:- جب حضور ﷺ نے اپنے اعزاء و اقارب کو کوہ صفا پر اکٹھا کر کے دین حنیف

پر چلنے اور سرتابی کی صورت میں عذاب الیم کی وعید سنائی تو ابولہب جو کہ حضور ﷺ کا چچا

تھا، فوراً بول اٹھا ”تَبَّ لَکَ الْہٰذَا جَمَعْتَا“ (تیرا برا ہو کیا تو نے ہمیں اسی لئے

یہاں جمع کیا ہے؟) چنانچہ اللہ تعالیٰ کا غیض و غضب اس توہین رسالت کو برداشت نہ

کر سکا اور ابولہب کے لئے عذاب کی وعید نازل فرمائی۔ (”ناموس رسالت اور

قانون توہین رسالت“ صفحہ ۸۹ و ۹۰ از محمد اسماعیل قریشی)

سوال:- گستاخ رسول، ابولہب کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

**جواب :-** وہ طاعون جیسے زہرناک اور سوزش والے مرض میں مبتلا ہو کر تڑپ تڑپ کر واصلِ جہنم ہوا، دورانِ بیماری اور موت کے بعد کوئی عزیز یہاں تک کہ اولاد بھی قریب نہ پھٹکتی تھی۔ یہاں تک کہ مرنے کے بعد لاش سے تعفن اٹھنا شروع ہوا تو لوگوں کے شور مچانے پر اُس کے بیٹوں نے حبشی مزدوروں سے لاش گڑھے میں پھینکوائی، اوپر سے پتھر ڈال دیئے اور مٹی پھینک دی۔ (ناموس رسالت اور قانونِ توہین رسالت صفحہ ۹۰)

**سوال :-** اللہ تعالیٰ نے سورہ انفال میں رسول ﷺ کی مخالفت کرنے والوں کے لئے کیا حکم فرمایا ہے؟

**جواب :-** ”فَاضْرِبُوا فَوْقَ الْأَعْنَاقِ وَاضْرِبُوا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ“ کافروں کی گردنوں کے اوپر مارو اور اُن کی ایک ایک پور (جوڑ) پر ضرب لگاؤ۔

(سورہ انفال آیت نمبر ۱۲)

**سوال :-** جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو تکلیف دیتے ہیں ان کے بارے میں کیا حکم ربانی ہے؟

**جواب :-** ”اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو اذیت دیتے ہیں اُن پر اللہ تعالیٰ نے دنیا و آخرت میں لعنت بھیجی ہے اور اُن کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر دیا ہے۔“ (احزاب آیت ۵۷)

**سوال :-** مغرب زدہ اور جدید ذہنیت کے دعوے دار نام نہاد سکا لرز کہتے ہیں کہ توہین رسالت پر صرف مسلمانوں کو سزا دی جانی چاہئے۔ اگر غیر مسلم توہین رسالت کا مرتکب ہو تو اُسے سزا نہیں دی جاسکتی کیونکہ جب وہ ہے ہی کافر تو وہ عزتِ رسول کیوں کرے؟ قرآن پاک کی کس سورہ مبارکہ میں کافروں کو بھی حضور ﷺ کی تعظیم و توقیر کا حکم دیا گیا ہے؟



**جواب :-** سورۃ نساء کی آیت نمبر ۴۶ میں - فرمایا ”یہودیوں میں سے کچھ لوگ پھیر دیتے ہیں اللہ کے کلموں کو ان کی جگہوں سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نافرمانی کی اور (آپ سے کہتے ہیں کہ) سنیے اس حال میں کہ آپ سنائے ہوئے نہ ہوں اور رَاعِنَا کہتے ہیں اپنی زبانیں موڑ کر اور طعنہ زنی کرتے ہوئے دین میں اور اگر وہ (یہ) کہتے کہ ہم نے سنا اور تسلیم کیا اور آپ ہماری بات سنیں اور ہم پر نظر فرمائیں تو ان کے لئے بہتر اور نہایت درست ہوتا لیکن اللہ نے ان پر لعنت فرمائی ان کے کفر کی وجہ سے تو وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے۔“ (ترجمہ البیان)

**سوال :-** تحفظ ناموس رسالت پر مبنی سورۃ بقرہ کی مشہور آیت مبارکہ کو بمعہ ترجمہ تحریر کریں؟

**جواب :-** يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْبَلُوا رِاعِنًا وَقُولُوا انظُرْنَا وَاسْمَعُوا وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ۔ (ترجمہ) اے ایمان والو! (اپنے رسول کو) ”رَاعِنَا“ نہ کہو اور انظرْنَا کہو اور خوب سن لو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

(البقرہ آیت ۱۰۴، ترجمہ البیان)

**سوال :-** کتاب ”اُمَمَاتُ الْمُؤْمِنِينَ“ کس نے لکھی اور کب شائع ہوئی نیز اس کتاب کی اشاعت کا مقصد کیا تھا؟

**جواب :-** ڈاکٹر احمد شاہ عیسائی نے لکھی اور اپریل ۱۸۹۸ء میں شائع ہوئی۔ اس نام نہاد کتاب میں حضور ﷺ اور ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن کے بارے میں انتہائی ناشائستہ اور گھٹیا زبان استعمال کی گئی ہے۔

(قادیانیت کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن صفحہ ۶۰۲)

**سوال:-** جب اس کتاب کی ضبطی اور مصنف کے خلاف تادیبی کارروائی کے لئے انجمن حمایت اسلام لاہور نے گورنمنٹ کو ایک یادداشت پیش کی، تو جھوٹے نبی مرزا قادیانی نے ایک علیحدہ یادداشت پیش کی اُس کی یادداشت کا خلاصہ تحریر کریں؟

**جواب:-** اس نے لکھا۔ ”میں اپنی جماعت کثیر کے ہمراہ اس یادداشت کا مخالف ہوں اور افسوس کرتا ہوں کہ انجمن کے ممبران نے جلد بازی سے یہ کارروائی کی ہے اگرچہ مصنف نے نہایت دل آزار الفاظ سے کام لیا ہے مگر ہمیں اس پر سختی نہ کرنی چاہیے بلکہ نرمی و آہستگی سے اس کو سمجھانا چاہیے، مذہبی آزادی کا دروازہ کسی حد تک کھلا رکھنا چاہیے۔ گورنمنٹ کو عیسائی مصنف کے خلاف کوئی کارروائی نہ کرنی چاہیے بلکہ ہم خود اس کتاب کا جواب لکھیں گے۔“

(خلاصہ تبلیغ رسالت جلد ۷ صفحہ ۳۶ مجموعہ اشتہارات ۴۳ تا ۵۰ جلد ۳، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** برطانوی وزیر خزانہ مسٹر لائیڈ جارج نے اپنی ایک تقریر میں حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کی تو لوگ مشتعل ہو کر اس کو ختم کرنے کے لئے دوڑے مگر مرزائی خلفاء نے اپنے پیروکاروں کو خاموش رہنے کی تلقین کی۔ بتائیے کن الفاظ میں؟

**جواب:-** ہم کل مسلمان، خصوصاً احمدیوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ انہیں اس حملہ پر جو حضور (ﷺ) کی ذات پر کیا گیا ہے برا فروختہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

(اخبار الفضل قادیان مورخہ ۳ نومبر ۱۹۱۴ء)

**سوال:-** حضرت خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کی جائے تو صبر کرنے اور بر امن رہنے کی تلقین کرنے والا گروہ اپنے نام نہاد روحانی سربراہ کی ہتک پر کیا رد عمل کرنے کی نصیحت کرتا ہے؟

**جواب :-** مرزا محمود احمد جو حضور ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے بارے میں پُر امن رہنے کی تلقین کر رہا تھا اُسی کا بیان ہے کہ ”سب سے پہلے اور مقدم چیز جس کے لئے ہر احمدی کو اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینے سے دریغ نہیں کرنا چاہئے وہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) اور سلسلہ (قادیانیت) کی ہنک ہے“ (گویا کہ مرزا قادیانی کی عزت حضور اکرم ﷺ سے زیادہ اہم ہے۔ زائد)

(تقریر مرزا محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۰، اگست ۱۹۳۵ء)

**سوال :-** ایک گستاخ رسول کو قتل کرنے پر حضور ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب (رضی اللہ عنہ) کو ”فاروق“ کا لقب عطا فرمایا۔ ذرا مذکورہ واقعہ تو سنائیے؟

**جواب :-** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک مسلمان (جو کہ اصل میں منافق تھا) اور ایک یہودی کے مابین کسی معاملہ پر جھگڑا ہو گیا دونوں معاملہ کے فیصلہ کی غرض سے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر ہوئے آپ ﷺ نے یہودی جو کہ حق پر تھا کے حق میں فیصلہ فرما دیا جس سے مذکورہ نام نہاد مسلمان راضی نہ ہوا اور اصرار کیا کہ فیصلہ از سر نو حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کروایا جائے چنانچہ اس منافق کے بھند ہونے پر دونوں حضرات معاملہ کو لے کر از سر نو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے (جو اُن دنوں حضور ﷺ کے حکم سے مدینہ منورہ میں تنازعات اور خصومات کا فیصلہ کیا کرتے تھے اور مرکز میں رئیس القضاء (Chief Justice) کے عہدے پر مامور تھے) تو آپ نے اُن دونوں سے روئید اور مقدمہ سنی اور جب آپ ﷺ کو معلوم ہوا کہ حضور ﷺ اس بارے میں یہودی کے حق میں فیصلہ صادر فرما چکے ہیں اور آپ ﷺ نے خود اس منافق سے اس کی تصدیق کر لی تو اُسی وقت تلوار سے اُس منافق کا سر قلم کر

دیا اس کے بعد آپ نے فرمایا۔ ”جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلہ سے راضی نہ ہو، اُس کا یہی فیصلہ ہے جو میں نے کیا ہے۔“

مقتول کے ورثاء کو جب یہ خبر پہنچی تو حضور رسالت مآب ﷺ میں پہنچے اور حضرت عمرؓ کے خلاف قتل کا دعویٰ کر دیا۔ سورۃ نساء کی آیت مبارکہ نازل ہوئی جس میں حضرت عمرؓ کے فیصلہ کو درست کہا گیا اس پر حضور ﷺ نے حضرت عمرؓ کو ”قاروقی“ کے خطاب سے سرفراز فرمایا۔

سوال:- اللہ تعالیٰ نے بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضری کے کیا آداب سکھائے ہیں؟  
جواب:- (۱) آپ ﷺ کے پاس بیٹھ کر آپ کی آواز سے بلند آواز میں بات نہ کریں۔  
(۲) آپ ﷺ کے ساتھ چلتے ہوئے آپ سے آگے نہ بڑھو۔ (سورۃ الحجرات آیت ۲)  
(۳) آپ ﷺ کو اس طرح مت پکارو جس طرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔  
(سورۃ النور آیت نمبر ۶۳)

(۴) اگر نبی اکرم ﷺ گھر میں آرام فرما ہوں تو آواز دے کر باہر نہ بلاؤ بلکہ باہر آنے تک انتظار کرو۔ اب یہ تمام آداب رسول ﷺ روضۃ اطہر پر حاضری کے وقت بھی ملحوظ خاطر رہنے چاہئیں۔

سوال:- پادری بوٹائل نے ایک کتاب ”خاتم النبیین“ مبنی بر توہین رسالت لکھی، اس کتاب پر حکومت مغربی پاکستان نے کب پابندی عائد کی؟  
جواب:- ۳، اگست ۱۹۵۸ء۔

سوال:- گستاخ رسول کی توبہ قبول کرنے کا اختیار کس عدالت یا قاضی کے پاس ہے؟  
جواب:- گستاخ رسول کی توبہ کوئی بھی قبول نہیں کر سکتا۔

(الصارم المسلول از امام ابن تیمیہ اردو ترجمہ از غلام احمد حریری صفحہ ۴۰۸)

**سوال:-** ۱۹۵۲ء میں امریکہ کے ایک کثیر الاشاعت رسالہ ”نامم“ نے حضور ﷺ کی ایک فرضی تصویر شائع کی۔ واشنگٹن کے پاکستانی سفارت خانے نے اس پر احتجاج کیا تو اس وقت کے قادیانی وزیر خارجہ پاکستان ظفر اللہ خان نے کیا حکم نامہ جاری کیا؟

**جواب:-** اس نے لکھا ”پاکستان اسلام کے وقار کا تنہا محافظ نہیں ہے، آئندہ اس قسم کے احتجاج نہ کئے جائیں۔“ (روزنامہ امروز لاہور۔ ۱۹ جون ۱۹۵۲ء صفحہ ۲)

**سوال:-** گستاخ رسول کعب بن اشرف یہودی کو کس صحابی ﷺ نے اصل جہنم کیا تھا؟

**جواب:-** محمد بن مسلمہ ﷺ نے۔ (الصارم المسلمول اردو ترجمہ صفحہ ۱۲)

**سوال:-** یہ جذبات کس شاعر کے ہیں؟

ناموس محمد عربی پر ہم جان نچھا ور کر دیں گے  
گر وقت نے ہم سے خون مانگا ہم وقت کا دامن بھر دیں گے

**جواب:-** جاننا زمر زامرحوم۔

**سوال:-** تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا کے موضوع پر لکھی جانے والی چند کتب کے نام بمع مصنفین کے اسماء بتائیں؟

**جواب:-** (۱) کتاب الشفاء (دو جلد) از قاضی عیاض مالکی اندلسی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۲) الصارم المسلمول لانتقام الرسول از علامہ ابن تیمیہ۔

(۳) گستاخ رسول کی سزا از غزالی زماں علامہ شید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ علیہ۔

(۴) گستاخ رسول کی شرعی حیثیت از مولانا مفتی گل رحمن قادری۔

(۵) مقدس رسول از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۶) ناپاک سازش از سیف الاعظم خان۔



(۷) تحفظ ناموس رسالت ﷺ اور گستاخ رسول کی سزا از انجی ساجد اعوان۔

(۸) شان رسالت میں گستاخی کی بحث کا تنقیدی جائزہ از ظفر علی قریشی۔

(۹) گستاخ رسول ﷺ کی سزا از قاضی محمد اسرار نیل۔

(۱۰) گستاخ رسول ﷺ کی سزا از صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ۔

(۱۱) ناموس رسالت کے خلاف بے نظیر فیصلہ از علامہ ابو شیوہ خالد الازہری۔

(۱۲) شہیدان ناموس رسالت از محمد متین خالد۔

(۱۳) داغِ ندامت از زائے حسنین طاہر۔

**سوال:-** تعزیرات پاکستان میں موجود قانون توہین رسالت سے کیا مراد ہے اور یہ

تعزیرات پاکستان کی کون سی دفعہ ہے؟

**جواب:-** تعزیرات پاکستان کی رو سے توہین رسالت کرنے والا شخص سزائے

موت کا مستحق ہوگا اور اُسے سزائے جرمانہ بھی دی جائے گی۔ یہ تعزیرات پاکستان کی

دفعہ ۲۹۵ ذیلی دفعہ سی ہے۔

**سوال:-** دفعہ ۲۹۵-سی کا مکمل متن بیان کریں؟

**جواب:-** ”جو کوئی عملاً، زبانی یا تحریری طور پر یا بطور طعنہ زنی یا بہتان تراشی بالواسطہ

یا بلاواسطہ اشارۃً یا کنایۃً نام محمد ﷺ کی توہین یا تنقیص کرے یا بے حرمتی کرے، وہ

سزائے موت یا سزائے عمر قید کا مستوجب ہوگا اور اُسے سزائے جرمانہ بھی دی جائے

گی۔“ (ناموس رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ ۳۲۶)

**سوال:-** دفعہ ۲۹۵-سی میں توہین رسالت کرنے والے کی سزا سزائے موت یا عمر

قید تھی۔ عمر قید کے الفاظ کب اس دفعہ سے خارج کئے گئے؟

**جواب :-** ۳۰۔ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو وفاقی شرعی عدالت پاکستان نے ایک رٹ کا فیصلہ کرتے ہوئے اپنے فیصلہ میں لکھا کہ ”۳۰ اپریل ۱۹۹۱ء تک عمر قید کے الفاظ اس دفعہ سے حذف کر دیئے جائیں ورنہ اس تاریخ سے عمر قید کے الفاظ اس دفعہ سے غیر موثر ہو جائیں گے“ چنانچہ اب یہ الفاظ غیر موثر ہو کر صرف سزائے موت باقی ہے۔

(ناموس رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ ۳۲۸-۳۲۷)

**سوال :-** قومی اسمبلی پاکستان نے کب متفقہ قرارداد پاس کی کہ دفعہ ۲۹۵ سی سے عمر قید کے الفاظ حذف کر کے توہین رسالت کے مرتکب کو صرف سزائے موت دی جائے؟

**جواب :-** ۲۔ جون ۱۹۹۲ء (روزنامہ جنگ کراچی۔ ۳۔ جون ۱۹۹۲ء)

**سوال :-** پاکستان کی تاریخ میں سب سے پہلے ناموس رسالت سے متعلق قرارداد قومی اسمبلی میں پیش کر کے اسے پاس کروانے کا شرف کس خوش نصیب خاتون کو ہے؟

**جواب :-** محترمہ آپاعشار فاطمہ مرحومہ۔ آپ نے ۱۹۸۶ء میں بل منظور کرایا۔

**سوال :-** ۱۹۹۳ء میں ضلع گوجرانوالہ میں رونما ہونے والے مقدمہ توہین رسالت پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔

**جواب :-** ”گوجرانوالہ کے مشہور ترین توہین رسالت کیس کی ابتداء ۱۹۹۳ء میں ہوئی، اس کیس کے اہم ملزم رحمت مسیح (جو سابق رکن قومی اسمبلی اعظم چیمہ کے داماد اشرف رہنمائی کے ہاں نوکر تھا) نے تھانہ کوٹ لڈھا کے گاؤں پھوکر پور میں مسلمانوں کی مسجد کے عین سامنے مسیحی عبادت گاہ قائم کر کے اپنی تبلیغی سرگرمیاں شروع کر دیں۔ ملزم رحمت مسیح نماز فجر کے بعد گر جا گھر کی گھنٹی زور زور سے بجاتا اور لاؤڈ سپیکر پر اونچی آواز میں مسیحی گیت گاتا، جس سے مسلمانوں کو بے حد پریشانی ہوتی۔ مسلمانوں کے

احتجاج پر ملزم رحمت مسیح گاؤں چھوڑ کر ساتھ والے گاؤں رتہ دوہڑاں چلا آیا، یہاں بھی اُس نے وہی حرکات شروع کر دیں اور یہیں سے مشہور زمانہ ”مقدمہ توہین رسالت“ نے جنم لیا رحمت مسیح نے آتے ہیں اپنے ساتھ سلامت مسیح اور منظور مسیح کو ملا لیا اور اپنی سازشوں کو آغاز کر دیا۔ ان بد بختوں نے مسجد کی لیٹرینوں میں کاغذ کی بے شمار پرچیاں پھینکیں جن پر نبی کریم ﷺ شانِ اقدس میں گستاخانہ کلمات لکھے ہوئے تھے بعد میں مسجد کی لیٹرین کی اندرونی دیوار پر بھی یہی کلمات لکھے پائے گئے اور ایک دفعہ ہی ملزم مسجد کی بیرونی دیوار پر حضور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخانہ کلمات لکھتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے۔ انہیں حوالہ پولیس کیا گیا پولیس نے بڑے احتجاج کے بعد اُن کے خلاف مقدمہ نمبر ۵۱ مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۹۳ء درج کر لیا۔ جس پر تینوں ملزم جیل بھیج دیئے گئے۔

**سوال:-** اس مقدمہ کو کب سیشن جج لاہور کے سپرد کیا گیا اور انہوں نے کب فیصلہ سنایا؟

**جواب:-** مقدمہ کی سماعت ۱۲ جنوری ۱۹۹۴ء کو سیشن جج لاہور عبدالحفیظ چیمہ کے سپرد کی گئی لیکن ۲۸ نومبر ۱۹۹۴ء کو عبدالحفیظ چیمہ کی معذرت پر سماعت ایڈجسٹل سیشن جج محمد مجاہد حسین کے سپرد کر دی گئی۔ آپ نے ۹ فروری ۱۹۹۵ء کو مقدمہ کا فیصلہ سنایا۔

**سوال:-** مقدمہ توہین رسالت گوجرانوالہ کا ابتدائی فیصلہ سنانے والے سیشن جج کا نام بیان کریں؟

**جواب:-** محترم جناب جسٹس محمد مجاہد حسین صاحب۔

**سوال:-** جسٹس مجاہد حسین صاحب نے کیا فیصلہ سنایا؟

**جواب:-** آپ نے فرمایا ”میرے خیال میں استغاثہ بغیر کسی شک و شبہ کے جرم

ثابت کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ لہذا زیر دفعہ ۲۹۵ سی (۳۳ پی پی کے ساتھ پڑھا جائے گا) کے تحت ملزمان کے خلاف جرم ثابت ہو گیا ہے۔ دوسرے گواہ استغاثہ نمبر ۲ کے پاس حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا (حضرت محمد ﷺ کی صاحبزادی) اور اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں بھی مواد تھا جس میں اُن کی ذات پر حملے کئے گئے تھے۔ اس کے متعلق ملزموں نے اپنی صفائی میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ اس لئے اُن کے خلاف زیر دفعہ ۱۲۹۸ ے (جسے ۳۳ پی پی کے ساتھ پڑھا جائے گا) بھی الزام ثابت ہو جاتا ہے۔

چنانچہ میں مندرجہ بالا تمام بحث کے نتیجے میں ملزم سلامت مسج اور رحمت مسج کو پہلے جرم میں موت کی سزا اور ۲۵ ہزار روپے جرمانے کی سزا سناتا ہوں۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں انہیں دو سال قید یا مشقت سخت بھگتنا ہوگی علاوہ ازیں ان ملزمان کو دوسرے جرم میں (A) ۲۹۸ کے تحت بھی سزا سناتے ہوئے مزید دو سال قید اور ۱۰ ہزار روپے جرمانے کی سزا سناتا ہوں۔ جرمانے کی عدم ادائیگی کی صورت میں انہیں چھ ماہ قید یا مشقت بھگتنا ہوگی۔ ملزمان جو ضمانت پر رہا تھے، عدالت میں موجود ہیں، اُن کے ضمانتی چلکے برخواست کئے جاتے ہیں۔ اُن کو گرفتار کر لیا جائے اور اُن کو جیل پہنچا دیا جائے تاکہ وہ وہاں اپنی سزا بھگت سکیں۔

موت کی سزا پر عمل درآمد عدالت عالیہ لاہور کی تصدیق کے بعد کیا جائیگا۔ ملزموں کو پھانسی کے پھندے سے لٹکایا جائے حتیٰ کہ اُن کی موت واقع ہو جائے۔  
(داغ ندامت صفحہ ۸۸/۸۷ مصنف رائے حسنین طاہر)

**سوال :-** بے نظیر بھٹو وزیراعظم پاکستان نے مقدمہ توہین رسالت کے فیصلہ پر کیا تبصرہ کیا؟

**جواب :-** ”مجھے اس فیصلے پر حیرت اور دکھ ہوا ہے“ (گویا عدالت عالیہ پر دباؤ ڈالنے کی بھونڈی کوشش کی گئی) (داغ ندامت صفحہ ۸۸/۸۷ مصنف رائے حسین طاہر)

**سوال :-** ملزمان رحمت اور سلامت مسیح کی طرف سے کس بدنام زمانہ عورت نے دکالت کی؟

**جواب :-** طاہر جہانگیر قادیانی کی بیوی عاصمہ جہانگیر نے جو کہ خود کو انسانی حقوق کی چیمپئن سمجھتی ہے اور امریکہ کی ٹمک خوار ہے۔

**سوال :-** مقدمہ توہین رسالت گوجرانوالہ کے فیصلہ کو کب لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا گیا؟

**جواب :-** ۳۱ فروری ۱۹۹۴ء۔ (داغ ندامت صفحہ ۹۲)

**سوال :-** ہائی کورٹ کے جس ڈویژن نے مقدمہ توہین رسالت کی سماعت کی

اُس کے ججز کے نام بتائیں؟

**جواب :-** جسٹس عارف اقبال بھٹی (ایڈ ہاک جج) اور جسٹس خورشید احمد (ایڈ ہاک جج)

**سوال :-** مسلمانوں کی طرف سے مقدمہ کی پیروی کرنے والے وکلاء کے نام تحریر کریں؟

**جواب :-** جناب رشید مرتضیٰ قریشی اور جناب محمد اسماعیل قریشی صاحب۔

**سوال :-** مقدمہ کی پیروی سے دستبرداری کی صورت میں مدعی مقدمہ مولوی فضل حق

کو کیا لالچ دینے کی کوشش کی گئی جو کہ آپ نے جوتے کی ٹوک پر ٹھکرا دی؟

**جواب :-** ایک مربیعہ اراضی اور بھاری نقد رقم۔ (داغ ندامت صفحہ ۱۰۶)

**سوال :-** کس مجرم کے والد نے ایک خط کے ذریعے اپنے بیٹے کے ارتکاب جرم کا

اقرار کیا اور معذرت چاہی؟



**جواب :-** مجرم سلامت مسیح کے والد نے جیسر میں ضلع کونسل حافظ آباد کو ۲۷ مئی ۱۹۹۳ء کو لکھے جانے والے ایک خط میں اعتراف جرم کیا۔ (داغ ندامت صفحہ ۱۱۲)

**سوال :-** ہائی کورٹ کے نام نہاد جیالے ججوں نے حکومت اور امریکہ کی خوشنودی کی خاطر اور اپنی ایڈ ہاک ملازمت کو مستقل کروانے کی خاطر کب جناب جسٹس محمد مجاہد حسین کی طرف سے دی جانے والی سزائے موت سے گستاخانِ رسول رحمت مسیح اور سلامت مسیح کو بری کرنے کا فیصلہ سنایا؟

**جواب :-** ۲۴ فروری ۱۹۹۵ء کو تین دفعہ وقت تبدیل کرتے ہوئے رات نو بجے جسٹس عارف اقبال بھٹی نے فیصلہ سنایا۔ (داغ ندامت صفحہ ۱۱۲)

**سوال :-** اس خدشہ کے پیش نظر کہ مسلمانانِ پاکستان اس غیر منصفانہ فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج نہ کر دیں، حکومت نے ملازموں رحمت مسیح اور سلامت مسیح کو کیا امداد فراہم کی؟

**جواب :-** جمعہ کی چھٹی ہونے کے باوجود دونوں مجرموں کے پاسپورٹ اور دیزے فوراً تیار کر کے انہیں ملک سے فرار کرا دیا گیا۔ (داغ امر، صفحہ ۱۱۷)

**سوال :-** مدعی مقدمہ مولوی فضل حق نے ایک مقام پر مقدمہ کی پیروی سے انکار کر دیا تھا۔ کیا آپ اس حکومتی ذرا بہ بازی پر روشنی ڈال سکتے ہیں؟

**جواب :-** بقول مولوی فضل حق ”مجھ پر حکومت نے کون سا دباؤ نہیں ڈالا، مجھے اور میرے اہل خانہ کو تباہ برباد کرنے کی دھمکیاں دی گئیں، وزیرِ اعلیٰ پنجاب منظور وٹو کی خاتون مشیر شیلابی چارلس نے مجھے گھر کے اندر آ کر ڈرانے کی کوشش کی، مجھے مختلف بہانوں سے تھانوں میں بلوا کر ذلیل کیا گیا۔ میری عزت نفس کو اس قدر

مجروح کیا گیا جو میں بیان نہیں کر سکتا۔ مجسٹریٹ حبیب اللہ گورایا اور ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ نے مجھے اغوا کر کے چیف سیکرٹری پنجاب جاوید احمد قریشی کے دفتر میں مجھ سے مقدمہ کی پیروزی سے دستبرداری کے کاغذات پر دستخط کروائے، بعد ازاں مجھے عدالت عالیہ لاہور میں لایا گیا۔ اس موقع پر بھی سادہ لباس میں پولیس والوں نے میری نگرانی کی اور دستبرداری کے اعلان کے بعد مجھے میرے گھر (رستہ دوہترائ) واپس بھجوا دیا گیا۔ میں نے اپنے بچوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا اور دوبارہ عدالت میں آ کر عدالت کو بتا دیا کہ مجھ پر کیا دباؤ تھے؟ ظلم کے کون سے پہاڑ توڑے گئے اور یہ کہ میری جان کو آج بھی خطرہ ہے۔“

(داغِ عداامت از رائے حسنین طاہر)

WWW.NAFSE-ISLAM.COM

"THE ANNUAL AWARDS 2011"

FOR THE YEAR 2010-2011



## قادیانیت اور مرزا غلام احمد قادیانی

### کاپس منظر اور ابتدائی حالات

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ انگریز کا خود کاشتہ پودا ہے؟

**جواب :-** ”کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۳۵۰“

**سوال :-** انگریزوں نے مرزا قادیانی کو نبی اور رسول بنانے کے لئے کیوں چنا؟

**جواب :-** انگریز، مسلمانوں کی حضور رسول عربی ﷺ سے دشمنی و ابھٹکی اور قلبی تعلق سے بہت خائف تھے۔ مسلمانوں کے دل سے جذبہ جہاد بھی ختم کرنا چاہتے تھے، اس مقصد کے لئے انہیں ایک ہندوستانی نبی کی تلاش تھی تاکہ لوگ، رسول عربی ﷺ کو چھوڑ کر ہندوستانی نبی کی طرف رجوع کر لیں اور وہ نبی انگریزوں کی من مانی تعلیمات کو مذہبی انداز میں لوگوں تک پہنچائے۔ مرزا قادیانی انگریزوں کی ناپاک خواہشات پر پورا اترتا تھا، اس وجہ سے انہوں نے اُسے ہندوستانی نبوت کے لئے چنا۔

**سوال :-** انگریز مشنریوں کا جو وفد ہندوستان کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے ہندوستان آیا تھا، اُس نے کیا رپورٹ مرتب کی تھی؟

**جواب :-** انگریزوں نے مذہبی سطح پر ایک ایسی تحریک منظم کرنے کے متعلق جو ان کے سیاسی عزائم کی تکمیل میں مدد دے، پورا پورا غور کیا۔ ۱۸۶۹ء میں انگلستان سے برطانوی مدبروں، اعلیٰ سیاست دانوں، ممبران پارلیمنٹ اور مسیحی رہنماؤں پر مشتمل ایک وفد ان امور کا جائزہ لینے کیلئے ہندوستان وارد ہوا کہ ۱۸۵۷ء کے ”غدر“ کے حقیقی

محرمات کیا ہیں؟ اس میں مسلمانوں نے کیا کردار ادا کیا، ہندوستان کے مذاہب خصوصاً اسلام کے اندر سے ایسی کوئی تحریک اٹھائی جائے جو ان کی وحدت کو توڑ کر ان کو اتنا کمزور کر دے کہ وہ کسی اجتماعی تحریک میں حصہ نہ لے سکیں اور اس طرح برطانوی حاکمیت کیلئے پیدا شدہ خطرات کا سد باب ہو سکے، وفد نے سول سروس کے افسران خصوصاً یہودیوں سے ملاقاتیں کیں۔ اٹلی جنس کی رپورٹیں ملاحظہ کیں اور سیاسی حالات کا تقابلی مطالعہ کیا، ایک سال بعد ۱۸۷۰ء میں لندن میں وفد کے اراکین نے ایک کانفرنس بلائی جس میں ہندوستان کے نمائندہ مشنریوں کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ برطانوی کمیشن اور مشنریوں کی طرف سے ہندوستان میں مذہبی تخریب کاری کے پروگرام کی دو الگ الگ رپورٹیں جن میں جن کو یکجا کر کے ہندوستان میں ”برطانوی سلطنت کا ورود“ (The Arrival of British Empire in India) کے نام سے شائع کر دیا۔ جس میں انگریزوں نے اپنی سامراجی ضروریات کی تکمیل کے لئے ایک ایسی مذہبی نبوت کی ضرورت بیان کی ہے جو مسلمانوں میں سے اٹھ کر ایسا دعویٰ کر دے اور ان کی ہدایات پر کام کرے۔ مشنری قادر زر پورٹ کا متعلقہ اقتباس ملاحظہ ہو۔

(ترجمہ) ”ملک (ہندوستان) کی آبادی کی اکثریت اندھا دھند اپنے پیروں یعنی روحانی رہنماؤں کی پیروی کرتی ہے اگر اس مرحلہ پر ہم ایک ایسا آدمی تلاش کرنے میں کامیاب ہو جائیں جو اس بات کے لئے تیار ہو کر اپنے لئے ظلمی نبی، (نبی کے حواری) ہونے کا اعلان کر دے تو لوگوں کی بڑی تعداد اس کے گرد جمع ہو جائیگی، لیکن اس مقصد کے لئے مسلمان عوام سے کسی شخص کو ترغیب دینا بہت مشکل

ہے اگر یہ مسئلہ حل ہو جائے تو ایسے شخص کی نبوت کو سرکاری سرپرستی میں پروان چڑھایا جاسکتا ہے۔ ہم نے پہلے بھی غداروں کی مدد حاصل کر کے ہندوستانی حکومتوں کو محکوم بنایا لیکن وہ مختلف مرحلہ تھا، اُس وقت فوجی نقطہ نظر سے غداروں کی ضرورت تھی، لیکن اب جبکہ ہم نے ملک کے کونے کونے پر اقتدار جمالیا ہے اور ہر طرف اُسن اور آرڈر ہے ہمیں ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن سے ملک میں داخلی بے چینی پیدا نہ ہو سکے۔  
(مطبوعہ رپورٹ سے اقتباس، انڈیا آفس لائبریری لندن)

**سوال:-** ہنٹر رپورٹ سے کیا مراد ہے؟

**جواب:-** ۱۸۶۹ء میں وائسرائے ہند لارڈ میو (Mayo) نے بنگال سول سروس کے ایک افسر ڈبلیو، ڈبلیو ہنٹر کو اس اہم سوال کا جائزہ لے کر رپورٹ پیش کرنے کو کہا جس کا مفہوم یہ تھا کہ ”ہندوستانی مسلمان اپنے مذہب کی رو سے ہر مجبھی ملکہ برطانیہ کی حکومت کے خلاف بغاوت کرنے کے پابند ہیں“ ہنٹر نے بڑی محنت سے ایک رپورٹ تیار کی۔ اُس نے اسلام کے عقائد خصوصاً جہاد کے تصور، مہدی اور مسیح کی آمد کے بارے میں مختلف فرقوں کے معتقدات، ہندوستان کے دارالحرب ہونے کے سلسلے میں علماء کے فتاویٰ، وہابی تحریک، اسلامی فرقوں کے عقائد و نظریات اور اُن کے برطانوی راج کے قیام کے لئے خطرات و مضمرات جیسے بہت سے مسئلوں کا جائزہ لیا۔ ۱۸۷۱ء میں ہنٹر رپورٹ منظر عام پر آ گئی اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی تھی کہ ”مسلمان اسے اپنا مذہبی فریضہ سمجھتے ہیں کہ کافر حکومت کے خلاف جہاد کریں اور ملک کو ان سے نجات دلائیں۔“ ہنٹر لکھتا ہے۔

”جہاد ہی کا وہ نظریہ ہے جو ان کے شدید جوش، تعصب، تشدد اور قربانی کی



خواہش کی بنیاد ہے۔ اس قسم کا عقیدہ انہیں ہمیشہ حکومت کے خلاف متحد کر سکتا ہے۔“  
(ڈبلیو، ڈبلیو ہنٹر، دی انڈین مسلمانز، کامریڈ پبلشرز کلکتہ ۱۹۴۵ء بحوالہ قادیان سے  
اسرائیل تک صفحہ ۲۲-۲۳ مرتبہ مولانا سمیع الحق)

**سوال:-** انگریزوں نے مرزا قادیانی کو کب اور کس طرح ”نبوت“ کے لئے چنا؟  
**جواب:-** گورنر پنجاب سر جان لارنس نے ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ پارکنسن  
(PARKINSON) کے ذمے یہ کام لگایا کہ وہ کسی مناسب ترین آدمی کو منتخب  
کرے جو انگریزی حکومت کی حمایت و سرپرستی میں نبوت کا دعویٰ کرے اور ہندوستانی  
مسلمانوں کی جذباتی وابستگی محمد عربی ﷺ سے قطع کرے، ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ نے چار  
افراد کے انٹرویو کئے اور آخر کار مرزا قادیانی کو منتخب کیا۔

(تحریر ختم نبوت صفحہ ۲۳ از آغا شورش کاشمیری)

**سوال:-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی ہندوستانی نبی کے طور پر کیوں منتخب کیا گیا؟  
**جواب:-** اس لئے کہ مرزا قادیانی کا خاندان پہلے ہی انگریز ”وقاداری“ میں سند  
یافتہ تھا اور مسلم قوم کے ساتھ غداری اُس کا امتیازی نشان تھی۔ مرزا قادیانی نے خود  
اپنی کتابوں میں کئی جگہ اس کا اعتراف کیا ہے۔

مثلاً-(۱) جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں انگریزوں کی پچاس گھوڑ سواروں سے مدد کی۔  
(تبلیغ رسالت جلد سوم)

(۲) جہاد کو حرام قرار دینے کے لئے وسیع پیمانے پر مفت لٹریچر ترقی کیا۔

(۳) کابل میں انگریزوں کی خاطر جاسوسی کے لئے اپنی جماعت کے نمائندے  
مقرر کئے۔ (ریویو آف ریلیجز مارچ ۱۹۰۹ء بحوالہ قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ۵۷)

**سوال :-** کیا آپ مرزا قادیانی کی ان کتب کی تعداد بتا سکتے ہیں جن میں جہاد کی حرمت اور انگریز آقا کی اطاعت کی تلقین کی گئی ہے؟

**جواب :-** کتب کی تعداد بتانا تو مشکل ہے مگر مرزا قادیانی نے اپنی سب کتب میں حرمت جہاد کا مکروہ فتویٰ دیا ہے اس کے بقول ”اگر ان کتابوں کو اکٹھا کیا جائے تو پچاس الماریاں بھر سکتی ہیں“ (تربیۃ القلوب صفحہ ۱۵)

**سوال :-** مرزا قادیانی کی ہندوستانی نبوت کی تبلیغ کا خلاصہ و مقصد کیا ہے؟

**جواب :-** تنبیخ جہاد و اطاعت برطانیہ (بحوالہ قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد نمبر ۱ صفحہ ۲۰۸)

**سوال :-** بتائیے مرزا قادیانی نے جماعت احمدیہ (مرزائیہ) کی بنیاد کب اور کہاں رکھی؟

**جواب :-** ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں۔

(سیرت الہدی جلد اول صفحہ ۸۹ مصنفہ بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

**سوال :-** بتائیے مرزا قادیانی کے دعوؤں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کتنی ہے؟

**جواب :-** ۲۰۰ (دوسو) سے زائد۔ (بحوالہ عیار گر گٹ از عبدالرحمن یعقوب بادا)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے ایک ہندو لڑکے شیام لعل کو اپنے پاس رکھا ہوا تھا۔ بھلا کس لئے؟

**جواب :-** تاکہ وہ مرزا کے مزعومہ ”مکذوبہ“ ”ملعونہ“ ”متروکہ“ ”مطلوبہ الہامات“ کو لکھتا رہے۔

**سوال :-** جب ”براہین احمدیہ“ (مرزا قادیانی کی اولین تصنیف) کی اشاعت ہوئی

تو مرزا قادیانی نے اپنی ذریت ہندی کے ذریعے اس کا خوب خوب ڈھنڈورہ پیٹا۔

بہت سے غیر مرزائی لوگ بھی اس کتاب کی تعریف میں رطب اللسان تھے مگر چند

صاحب فراست علماء نے پہچان لیا کہ ”براہین احمدیہ“ کا مصنف آگے چل کر نبوت کا

دعویٰ کرے گا۔ ایسے چند صاحبانِ فراست کے نام بتائیں؟

**جواب :-** (۱) مولانا حافظ عبدالمنان وزیر آبادی۔ (۲) مولانا غلام دستگیر قصوری۔

(۳) مولانا عبدالعزیز لدھیانوی۔ (۴) مولانا ابو عبد اللہ غلام العلی امرتسری۔ (۵)

حضرت سید پیر مہر علی شاہ گولڑوی۔

**سوال :-** مرزا قادیانی نے ”براہین احمدیہ“ کی پچاس جلدیں شائع کرنے کا اعلان

کیا اور لوگوں سے پیشگی پیسے بٹور لئے بتائیے اس نے کتنی جلدیں شائع کیں؟

**جواب :-** صرف پانچ جلدیں شائع کیں اور پانچویں جلد کے دیباچہ میں لکھا کہ ”پانچ

اور پچاس میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے لہذا پانچ کو پچاس سمجھا جائے“

(دیباچہ براہین احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۷)

**سوال :-** براہین احمدیہ کی اشاعت کا مقصد بقول مرزا قادیانی ”غیر کو اسلام کی

تبلیغ“ کرنا تھا۔ لیکن اس کتاب میں مرزا قادیانی نے ایسی سخت زبان استعمال کی کہ

غیر مسلم بجائے مسلمان ہونے کے مشتعل ہوتے آگے اور انہوں نے اسلام اور بانی

اسلام ﷺ کے خلاف لکھنا شروع کر دیا کم از کم دو کتابوں کے نام لکھیں جو ان دنوں

مرزا قادیانی کی کتاب کے رد عمل میں اسلام کے خلاف لکھی گئیں؟

**جواب :-** (۱) تکذیب براہین احمدیہ از پنڈت لکھن رام۔ (۲) ستیارتھ پرکاش

اشاعت دوم باب نمبر ۱۳، ۱۴ از پنڈت سوامی دیانند۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۵۴-۵۳)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے ۱۸۸۹ء میں مجدد ہونے کا دعویٰ کیا اور بیعت عام لینے لگا

تو بتائیے کہ بیعت کی بنیادی اور مرکزی شرط کیا تھی؟

جواب:- انگریز حکومت کی وفاداری۔

(بحوالہ تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۱۲ مولفہ میر قاسم علی قادریانی)

سوال:- مرزا قادیانی کے خلاف کفر کا فتویٰ سب سے پہلے کس مسلمان عالم دین نے اور کب تحریر کیا؟

جواب:- حضرت مولانا شاہ محمد عبداللہ لدھیانوی نے براہین احمدیہ کی اشاعت پر ۱۸۸۵ء میں۔ (بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۱۲۱)

سوال:- مرزا قادیانی خود قادیان ضلع گورداسپور میں پیدا ہوا۔ مذہبی چھیڑ چھاڑ اور مناظرانہ نوک جھونک سیالکوٹ میں شروع کی۔ مگر قادیانی تحریک کا آغاز لدھیانہ سے کیا۔ بھلا بتائیے کیوں؟

جواب:- پنجاب میں علماء لدھیانہ انگریزی استعمار کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے تھے کیونکہ انہوں نے جرأت بہادری کے ساتھ ۱۸۳۶ء سے ۱۸۵۷ء (تقریباً بیس بائیس سال) تک انگریز غاصبوں کے خلاف جہاد بالسیف کر کے ان کی نیندیں حرام کر رکھیں تھیں اور مرزا قادیانی انگریزی اقتدار کے لئے آسانیاں پیدا کرنے اور مسلمانوں کے دلوں میں ”انگریز کی اطاعت“ کو جگہ دینے کے لئے میدانِ عمل میں اتر تھا۔ لہذا اس نے ضروری سمجھا کہ اپنی تحریک کا آغاز اسی جگہ سے کیا جائے جہاں سے اہل فرنگ کے لئے زیادہ پریشانی بن رہی ہے۔

(بحوالہ تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ ۱۲۲)

سوال:- کیا آپ مرزا قادیانی کے چند انگریزی الہام بتا سکتے ہیں؟

(1) I love you.

جواب:-

(2) I am with you.

(3) I shal help you.

(4) I can wath i will do. (تذکرہ صفحہ ۶۲ طبع دوم)

سوال:- بتائیے مرزا قادیانی نے مجدد ہونے کا اعلان کب کیا؟

جواب:- ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو۔ (ریس قادیان صفحہ ۸۰)

سوال:- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی کا سن پیدائش کیا ہے؟

جواب:- مرزا قادیانی ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں موضع قادیان ضلع گورداسپور، پنجاب کے اس حصہ میں جو اب بھارت میں واقع ہے، پیدا ہوا تھا۔ یہ مرزا قادیانی کی اپنی تحریروں کے مطابق ہے۔ لیکن بعد میں اس کے خاندان کے افراد میں اس کے سال ولادت کے بارے میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ اس کے بیٹے مرزا بشیر احمد جو اس کا سوانح نگار اور سیرت المہدی کا مصنف بھی ہے، کے پہلے نظریے کے مطابق سال ولادت ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء ہو سکتا ہے۔ (سیرت المہدی، جلد دوم صفحہ نمبر ۱۵۰)۔ نظر ثانی کے بعد اس نے تاریخ ولادت ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء مقرر کی (سیرت المہدی، جلد سوم صفحہ نمبر ۷۶) ایک تخمینے کے مطابق سال ولادت ۱۸۳۱ء ہو سکتا ہے (ایضاً ۷۴)۔ معراج دین نے تاریخ ولادت ۷ فروری ۱۸۳۲ء مقرر کی ہے۔ (ایضاً صفحہ ۳۰۲)۔ جبکہ دیگر ۱۸۳۳ء یا ۱۸۳۴ء کو سال ولادت قرار دیتے ہیں۔

مرزائی کتب کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ مرزا کی تاریخ پیدائش دریافت کرنا آسان نہیں۔ مرزا کی تاریخ پیدائش ایک گورکھ دھندہ ہے اور معلومیوں ہوتا ہے کہ مرزا مسلسل دس سال تک (۱۸۳۱ء تا ۱۸۴۰ء) پیدا ہوتا رہا۔



**سوال :-** مرزا قادیانی کے سن پیدائش میں مندرجہ بالا تناقص کیوں پیدا کر دیا گیا ہے؟

**جواب :-** ان تناقص آراء کی وجہ معلوم کرنا کچھ بعید نہیں۔ مرزا قادیانی اپنی وفات کے وقت تقریباً بہتر سال کی عمر میں تھا (۱۸۳۹ء میں پیدا ہوا اور ۱۹۰۸ء میں انتقال ہوا) کہا جاتا ہے کہ چھٹی صدی کے ایک صوفی نعمت اللہ ولی نے اپنی ایک مسلسل نظم میں مسلمانوں کے اندر رد و نما ہونے والے مستقبل کے واقعات کی پیش گوئیاں کیں اور تیرہویں صدی ہجری کے اختتام اور چودھویں صدی کے آغاز پر کسی ایسے شخص کی آمد کی پیش گوئی کی ہے جو شریعت کی تجدید کرے گا۔ مرزا قادیانی نے اس نظم کو اپنے ادب پر منطبق کیا۔ ایک شعر میں پیش گوئی کی گئی تھی کہ وہ شخص اپنے ظہور یعنی خدائی انتخاب کی خلعت سے سرفرازی سے چالیس سال بعد تک زندہ رہے گا۔ مرزا قادیانی نے اس شعر کے مفہوم کا خود کو مصداق ٹھہرایا اور لکھا کہ وہ اس منصب پر چالیس سال کی عمر میں فائز ہوا تھا اور اسی (۸۰) سال یا اس کے قریب عمر تک زندگی پائے گا۔ (نشان آسمانی صفحہ ۱۵)

پھر اس نے ایک خدائی الہام کے نزول کا دعویٰ کیا۔

”اَطَالَ اللّٰهُ بَقَاءَ كَ“ اُسی پر پانچ چار زیادہ یا پانچ چار کم“

یوں اس الہام کے مطابق اسے پچھتر یا پچاسی سال کی عمر کے درمیان کسی وقت فوت ہونا تھا، صرف اس کی عمر زیادہ کرنے اور اس کے عرصہ حیات کو پچھتر سال کے قریب تر لانے کی مساعی سے مقصود اس پیش گوئی اور الہام کی صحت و صداقت کو ثابت کرنا ہے۔

(قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے، صفحہ ۹۵ مرتبہ فیاض اختر ملک)

**سوال :-** ۱۸۵۷ء میں مسلمانان ہند نے انگریزوں کے خلاف ”جنگ آزادی“

لڑی۔ انگریزوں نے اس جنگ کو ”غدر“ یا ”فسادات“ کا نام دیا۔ اس ”جنگ آزادی“ میں بہت سے ایسے ننگ قوم، ننگ وطن، ننگ دین بھی تھے جو انگریز آقاؤں کے ہاتھ مضبوط کر رہے تھے مرزا قادیانی کے والد نے اس جنگ میں انگریزوں کی کیا مدد کی؟  
جواب:- بقول مرزا قادیانی ”۵۰ گھوڑے اور ۵۰ آدمی دیئے۔“

(کتاب البریہ صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴، از مرزا قادیانی)  
سوال:- مرزا قادیانی کے والد مرزا غلام مرتضیٰ اور بھائی غلام قادر نے کس سکھ راجہ کو فوجی خدمات فراہم کیں؟  
جواب:- مہاراجہ رنجیت سنگھ۔

سوال:- مرزا قادیانی نے اپنی کتب، درخواستوں اور خطوط میں انگریزوں کی طرف سے اپنے خاندان کو ملنے والی کس رعایت یا عزت افزائی پر فخر کا اظہار کیا ہے؟  
جواب:- ”اے انگریزی دربار میں بیٹھنے کے لئے کرسی ملا کرتی تھی“

(کتاب البریہ صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ صفحہ ۴، از مرزا قادیانی)  
سوال:- مرزا قادیانی کے خاندان کو کن کن انگریز افسروں نے وفاداری کے سرٹیفکیٹ دیئے تھے؟

جواب:- (۱) نواب یقینینٹ گورنر بہادر پنجاب۔ (۲) وائسرائے ہند لارڈ ہڈنگ۔  
(۳) رائل پرنس آف ویلز۔ (۴) لارڈ ارون وائسرائے ہند۔  
(۵) لارڈ ولنگٹن وائسرائے ہند۔ (کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۳ کے مختلف صفحات پر یہ خطوط اور سرٹیفکیٹ موجود ہیں)

سوال:- مرزا قادیانی نے کچھ عرصہ تک سرکاری نوکری بھی کی۔ بھلا بتلائیے تو کہاں

کب اور کتنی تنخواہ پر؟

**جواب:-** سیالکوٹ ضلع کچھری میں منشی یعنی اہلہد تھا ۵۵ روپے تنخواہ پر۔ مرزا قادیانی نے یہ ملازمت ۱۸۶۴ء سے ۱۸۶۸ء تک کی۔

**سوال:-** مرزا قادیانی لاہور کس دکان سے ”ٹانک وائن“ نامی شراب منگوا کر پیا کرتا تھا؟

**جواب:-** ای (E) پلو مر مال روڈ لاہور سے۔

(بحوالہ خطوط امام بنام غلام، صفحہ ۵، مرتبہ حکیم محمد حسین قریشی قادیانی)

**سوال:-** بقول مرزا قادیانی اس کی ولادت کس طرح ہوئی؟

**جواب:-** مرزا کہتا ہے کہ ”میں تو آم (جڑواں) پیدا ہوا تھا اور پہلے میری بہن پیدا ہوئی اس کے ساتھ ہی میں پیدا ہوا اور میرا سر میری بہن کی ناگوں میں تھا (تف تف تف) (کتاب البریہ صفحہ ۱۴۶، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی ایک چلتا پھرتا ہسپتال تھا۔ کیا آپ اسے لاحق پانچ بیماریوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** (۱) نامردی۔ (نزول المسح صفحہ ۲۰۹ مصنفہ مرزا قادیانی)

(۲) مرق۔ (رسالہ ریویو آف ریلیجیجز قادیان صفحہ ۱۰، اگست ۱۹۲۶ء)

(۳) کثرت پیشاب۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۱، از مرزا قادیانی)

(۴) حافظہ کی کمزوری (نسیان)۔ (مکتوبات احمدیہ پنجم نمبر ۳ صفحہ ۳)

(۵) ہسٹریا۔ (سیرت الہدی دوم صفحہ ۵۵، مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

(۶) دق اور سل۔ (حیات احمد جلد دوم نمبر اول صفحہ ۷۹، مرتبہ یعقوب علی عرفانی)

(۷) دورے (شاید مرگی کے)۔ (سیرت المہدی حصہ اول صفحہ ۶۷ روایت نمبر ۸۳)

**سوال :-** مرزا قادیانی کو ”سلسل بول“ (کثرت پیشاب) کی بیماری تھی۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی کو ایک دن میں اندازاً کتنی مرتبہ پیشاب آتا تھا؟

**جواب :-** ۱۰۰ (سو) مرتبہ روزانہ۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۰۱، از مرزا قادیانی)

**سوال :-** کیا آپ کو معلوم ہے کہ مرزا قادیانی کی موت کس بیماری سے ہوئی؟

**جواب :-** آگے اور پیچھے سے غلاظت جاری ہو رہی تھی اور قادیانی نبی کے سر نے اسے ہیضہ کا نام دیا ہے۔ (حیات ناصر صفحہ ۱۴)

(موجودہ قادیانی اس حالت کو ہیضہ کہنے سے بدکتے اور چڑتے ہیں۔)

**سوال :-** آپ کو یاد ہوگا کہ مرزا قادیانی کی موت لاہور میں ہوئی۔ بھلا کہاں؟

**جواب :-** احمدیہ بلڈنگ برائڈرتھ روڈ لاہور میں ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء بروز منگل سوا دس بجے صبح۔ (ضمیمہ اخبار الحکم قادیان ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء)

**سوال :-** مرزا قادیانی کو دوڑھیلے اتنے پسند تھے کہ ہر وقت انہیں اپنی جیب میں رکھا کرتا تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ ڈھیلے کون کون سے تھے؟

**جواب :-** گڑ اور مٹی کے ڈھیلے (گڑ کھانے کے لئے اور مٹی استنجا کرنے کے لئے) بعض دفعہ مرزا قادیانی گڑ کی جگہ مٹی کھا لیتا اور مٹی کی بجائے گڑ استعمال کر بیٹھتا۔ نسیان کا مرض جو تھا۔ (تمہ براہین احمدیہ اول صفحہ ۶۷)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی نمود و نمائش اور ذاتی تشہیر کے لئے کیا طریقہ اختیار کیا؟

**جواب :-** مبلغ اسلام بن کر مختلف شہروں میں جاتا۔ غیر مسلموں سے مناظرے کرتا۔ مگر گفتگو میں ایسی زبان اور ایسا اظہار بیان اختیار کرتا کہ مخاطب مشتعل ہو جاتا اور ہر

طرف مرزا کی اشتعال بیانی کا چرچا ہو جاتا..... اور اس طرح مرزا قادیانی نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا۔  
(تاریخ مجاہدہ قادیانیت اول صفحہ ۳۴)

**سوال :-** مرزا قادیانی لوگوں کو مباہلے و مناظرے کے چیلنج دیا کرتا تھا اور بظاہر مبلغ اسلام بن کر مقابلے سے پہلے ہی حقانیت اسلام یا فتح اسلام کا اعلان کر دیتا۔ مگر شرائط ایسی عجیب اور ہیرا پھیری والی رکھتا کہ مباہلہ یا مناظرہ کرنے کی نوبت ہی نہ آتی۔ مرزا یہ طریقہ کیوں اختیار کرتا؟

**جواب :-** اس کا مقصد مناظرہ یا مقابلہ کرنا ہوتا ہی نہیں تھا۔ (کیونکہ اس میں وہ یقیناً ہزیمت سے دوچار ہو جاتا) وہ تو سستی شہرت حاصل کرنا چاہتا تھا جو اشتہار بازی سے حاصل ہو جاتی تھی۔

**سوال :-** دیوانوں کا سالنابس، مقوی اور قوت باہ والی خوراک، بھانوں، فرشتے (پٹھی پٹھی) اور بیماریاں بتائے کون سی شخصیت ذہن میں آتی ہے؟

**جواب :-** مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ۔

**سوال :-** مندرجہ ذیل شعر کو غور سے پڑھیے اور بتائیے کہ یہ شعر کس کا ہے اور کس مرزائی شخصیت پر صادق آتا ہے؟

خرس کا سر، شکل بندر کی ہے منہ خنزیر کا  
ایک پہلو یہ بھی ہے انسان کی تصویر کا

**جواب :-** مجید لاہوری کا... مرزا قادیانی پر صادق آتا ہے۔

**سوال :-** درج ذیل شعر کو پڑھیے اور بتائیے کہ یہ کس کا ہے اور کس کی تعریف میں ہے؟



کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں

ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسان کی عار

**جواب:-** مرزا قادیانی کا شعر ہے خود اپنے بارے (کیا خوب تعریف ہے)

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۹۷، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** کیا آپ مرزا قادیانی کے فرشتوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** (۱) ٹیچی ٹیچی۔ (۲) درشنی۔ (۳) خیراتی۔ (۴) مٹھن لال۔ (۵)

شیر علی۔ (۶) حفیظ۔ (۷) ہمدرد فرشتہ۔ (۸) رانی۔ (۹) انگریزی فرشتہ۔

(۱۰) مٹھی روٹیوں والے فرشتے۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ نمبر ۲۶۳)

**سوال:-** مرزا قادیانی کے جعلی دعویٰ نبوت کے جواب میں ایک ہندو نے ”جعلی

رب“ ہونے کا دعویٰ کر دیا اور مرزائیوں کے جلسے جلوسوں میں مرزائیت کی تردید

شروع کر دی اس کا نام بتائیے؟

**جواب:-** برہم چاری۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۱)

**سوال:-** پاکستان کے پہلے انتخابات میں مرزائیوں نے گیارہ نشستوں پر اپنے

امیدوار کھڑے کئے بتائیے ان میں سے کتنے امیدوار کامیاب ہوئے؟

**جواب:-** کوئی بھی امیدوار کامیاب نہ ہو سکا۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۰۲)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے جب بیعت عام کا اعلان کیا تو اس بیعت کا کیا نام رکھا گیا؟

**جواب:-** بیعت توبہ برائے حصول تقویٰ و طہارت۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۰۔ روایت نمبر ۳۱۵ از مرزا بشیر احمد قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے کب اشتہار شائع کیا کہ اس کے پیروکار ”احمدی“

کہلائیں گے؟

جواب:- ۱۹۰۰ء میں۔

سوال:- مرزا قادیانی ایک خاص قسم کی شراب پیا کرتا تھا۔ کیا آپ اس کا نام جانتے ہیں؟

جواب:- ٹانک وائن (TONIC WINE)

سوال:- مرزا قادیانی اکثر کہا کرتا تھا کہ ”لوگ کہیں گے کہ پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا فیون خور ہے“ (تسیم دعوت صفحہ ۶۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۹ صفحہ ۳۳۳)

یہاں مسیح اول اور مسیح ثانی سے کیا مراد ہے؟

جواب:- مسیح اول حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مسیح ثانی خود (کیونکہ مرزا قادیانی فیون کھایا کرتا تھا)

سوال:- مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اعتراف کیا ہے کہ وہ دوسری شادی سے قبل بیوی کے پاس جانے کے قابل نہ تھا اس کے باوجود شادی کی اور وہ بھی ایک کنواری اور کم عمر لڑکی سے۔

جواب:- (۱) نزول مسیح صفحہ ۲۰۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۸ صفحہ ۵۸۷)

سوال:- مرزا قادیانی دو غلام شخص تھا، کیا آپ عقیدہ ختم نبوت پر مرزا قادیانی کے دو ایسے اقوال پیش کر سکتے ہیں جو اس کے دو غلامین کو ثابت کر سکیں؟

جواب:- جی ہاں..... مرزا قادیانی نے دعویٰ نبوت سے پہلے کہا: ”آپ ﷺ کے بعد وحی منقطع ہو گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر نبیوں کا خاتمہ فرمادیا ہے“

(حجۃ البشریٰ صفحہ ۲۳ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۷ صفحہ ۲۰۰)

دعویٰ نبوت کے بعد کہا ”اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے۔“

(تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۸ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ صفحہ ۵۰۳)

**سوال:-** کس قادیانی مرید نے مرزا قادیانی کی مالی بد عنوانیوں سے جنگ آ کر لنگر خانہ کا حساب کتاب اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش کی مگر ناکام رہا؟  
**جواب:-** مولوی محمد علی لاہوری قادیانی۔

(کشف الاختلاف مصنفہ سرور شاہ قادیانی صفحہ ۱۶)

**سوال:-** مرزا قادیانی کی ٹانگیں دہانی والی اور پکھا جھلنے والی عورتوں کے نام بتائیے؟  
**جواب:-** بھانوی ٹانگیں دہانی کرتی تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۰، از مرزا بشیر احمد قادیانی)  
زینب بیگم دختر سید عبدالستار شاہ قادیانی پکھا جھلا کرتی تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۷۲، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

**سوال:-** رات کے وقت مرزا قادیانی کی خدمت میں حاضر رہنے والی عورتوں کے نام بتائیں جو پوری پوری رات مرزا پر پہرہ دیا کرتی تھیں؟

**جواب:-** (۱) رسولان بی بی بیوہ حافظ حامد علی۔ (۲) اہلیہ بابوشاہ دین۔ (۳) مائی بھجو۔ (۴) منشیانی۔ (سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۳، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی اور خدمت گزار عورتیں رات کے وقت کھل کر گفتگو کیا کرتے تھے۔ کوئی ایک نمونہ بتائیے؟

**جواب:-** مرزا قادیانی، ٹانگیں دہانے والی عورت بھانوی سے کہتے ”بھانوی“ آج بڑی

سردی اے“ بھانوکھتی ہے ”ہاں جی: تدے تے تہاڈیاں لتاں لکڑی وانگ ہویاں نیں۔“  
(سیرۃ المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۱۰، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

**سوال:-** اپنی کس ملازمہ ”خاص“ کی شادی کرتے وقت مرزا قادیانی نے یہ شرط رکھی تھی کہ وہ بعد از شادی بھی قادیان میں رہے گی؟

**جواب:-** عائشہ..... جو مرزا قادیانی کے پاؤں دبانے کی خدمت پر مامور تھی۔

(قادیانیت کا علمی ریمانڈ صفحہ ۸۴)

**سوال:-** آریاؤں کے خدا کیلئے مرزا قادیانی نے انتہائی گندی زبان استعمال کی، کوئی ایک حوالہ بتادیں؟

**جواب:-** ”آریوں کا پر میشر (خدا) ناف سے دس انگل نیچے ہے، سمجھنے والے سمجھ لیں۔

(چشمہ معرفت صفحہ ۱۱۱، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے ایک مرید کے لئے بیٹے (اولاد) کی دعا کرتے لئے کچھ نذرانہ طلب کیا تھا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وہ نذرانہ کیا اور کتنا تھا؟

**جواب:-** ایک لاکھ روپے نقد پیشگی (یہ اس وقت کی بات ہے جب ایک روپے کی مالیت آج کے ایک ہزار روپے کے برابر تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ اول صفحہ ۲۵ مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی کی آوارہ، فحش اور پراگندہ شاعری کے کوئی دو شعر سنادیں؟

**جواب:-** مرزا قادیانی کہتا ہے۔

(۱) چپکے چپکے حرام کر دانا آریوں کا اصول بھاری ہے

بہانہ اولاد کے حصول کا ہے ساری شہوت کی بے قراری ہے

بیٹا بیٹا پکا رتی ہے غلط یار کی اس کو آہ و زاری ہے

دس سے کروا چکی ہے زنا لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے

(آریہ دھرم مصنفہ مرزا قادیانی صفحہ ۲۷، ۲۸ مطبوعہ قادیان)

**سوال:-** مرزا قادیانی رات کو سوتے وقت کس قسم کا لباس پہننا پسند کرتا تھا؟

**جواب:-** غرارہ (عورتوں کا لباس)

(سیرۃ المہدی صفحہ ۶۶ حصہ اول، از مرزا بشیر احمد قادیانی)

**سوال:-** کیا آپ کوئی ایک حوالہ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے خدا اور قرآن پر

جھوٹ باندھا ہو؟

**جواب:-** مرزا قادیانی کہتا ہے کہ ”تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن مجید میں

آیا ہے۔ مکہ، مدینہ اور قادیان۔ (جبکہ قادیان جیسے ملعون شہر کا نام قرآن مجید میں

کہیں بھی نہیں)

(بحوالہ از الہ ادہام صفحہ ۴۰ مندرجہ روزنامہ، جلد ۳ صفحہ ۱۴۰، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** بتائیے مرزا قادیانی نے کل کتنے حج کئے اور کب؟

**جواب:-** ایک بھی نہیں۔

**سوال:-** مرزا خدا بخش قادیانی نے اپنی کس کتاب میں احادیث کی روشنی میں بیان

کیا ہے کہ نبی جس جگہ فوت ہوا سی جگہ دفن کیا جاتا ہے؟

**جواب:-** غسل مصفی صفحہ نمبر ۱۶۱۔

**سوال:-** کیا مرزا قادیانی باوجود دعویٰ نبوت و رسالت کے جہاں فوت ہوا وہیں دفن ہوا؟

**جواب:-** جی نہیں۔ مرزا قادیانی احمدیہ بلڈنگ لاہور کی لیٹرین میں فوت ہوا اور

قادیان ضلع گورداسپور میں دفن کیا گیا۔ ”پینچی وہیں یہ خاک جہاں کا خیر تھا۔“

**سوال:-** مرزا قادیانی کی زبان میں کون سی بیماری تھی؟

**جواب:-** زبان میں لکنت تھی۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم، صفحہ نمبر ۲۵ مرتبہ مرزا بشیر احمد قادیانی)



## مرزا قادیانی کے کفریہ عقائد

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اپنے آپ کو ”محمد رسول اللہ“ کہا ہے اور عبارت کیا ہے؟

**جواب :-** (۱) ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۷۔  
(عبارت) ”اس وحی الہی میں میرا نام ”محمد“ رکھا گیا ہے اور رسول بھی۔“

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود کو تمام انبیاء بشمول حضرت محمد ﷺ سے اعلیٰ وارفع لکھا ہے عبارت تحریر کریں؟

**جواب :-** ”تذکرہ“ طبع چہارم صفحہ ۶۴۳ پر مرزا قادیانی نے لکھا ہے ”آسمان سے کئی تخت اتارے گئے مگر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا ہے۔“

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اسلام کو کھنتی اور شیطانی مذہب کہا ہے؟  
**جواب :-** ضمیمہ براہین احمدیہ صفحہ ۱۳۸ حصہ پنجم۔

**سوال :-** مرزا قادیانی اپنی کس کتاب میں اپنے آپ کو ”خاتم الانبیاء“ کہا ہے؟ عبارت بھی لکھیں؟

**جواب :-** ایک غلطی کا ازالہ روحانی خزائن جلد نمبر ۱۸ صفحہ ۲۱۲۔

**عبارت :-** میں بارہا متلاچکا ہوں کہ بموجب آیت **وَأَخْرَجْنَا مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ يَوْمَ بَرُوزِي** طور پر وہی ”خاتم الانبیاء“ ہوں۔

**سوال :-** جہاد اسلام اور امت کی بقاء کا ضامن ہے بقول بعض علماء کرام ”اسلام کا چھٹا رکن ہے“ مگر مرزا قادیانی نے ”جہاد“ کو حرام ممنوع اور متردک قرار دینے کے الہامات

واشتہارات شائع کئے تاکہ ہندوستانی مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد ختم ہو اور انگریزی حکومت قائم و دائم رہے۔ کوئی سے دو حوالے بتائے جہاں مرزا قادیانی نے جہاد کے بارے میں بکواسات کی ہیں؟

**جواب :-** (۱) دیکھو: میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں، وہ یہ ہے کہ اب تلوار سے جہاد کا خاتمہ ہے مگر اپنے نفسوں کو پاک کرنے کا جہاد جاری ہے۔“

(جہاد اور گورنمنٹ انگریزی صفحہ نمبر ۱۴)

(۲) میرے اصولوں، اعتقادوں اور ہدایتوں میں کوئی امر جنگ جوئی اور فساد کا نہیں ہے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جیسے جیسے میرے مرید بڑھیں گے ویسے ویسے عقیدہ جہاد کے معتقد کم ہوتے جائیں گے کیونکہ مجھے مہدی اور مسیح مان لینا ہی مسئلہ جہاد کا انکار ہے۔ (مجموعہ اشتہارات جلد نمبر ۳ صفحہ ۱۹)

**سوال :-** اللہ تعالیٰ وحدہ لا شریک ہے، سورۃ الاخلاص کی آیت لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ میں ”وحدانیت“ کا عقیدہ ظاہر و باہر ہے مگر مرزائے قادیان لکھتا ہے کہ ”میں خدا کا بیٹا ہوں۔“ (نعوذ باللہ) کیا آپ اصل الہام بمعہ حوالہ بتا سکتے ہیں؟

**جواب :-** الہام: خدا نے مجھے کہا اسمع ولدی (اے میرے بیٹے سن) (البشریٰ مجموعہ الہامات جلد ۱، صفحہ ۴۹ مرتبہ منظور الہی)

**سوال :-** قرآن مجید کے بارے میں قادیانیوں کے چند کفریہ عقائد (تحریف و تلبیس) تحریر کریں؟

**جواب :-** (۱) قصے کہانیوں کی کتاب..... ”قرآن پہلوں کی قصے کہانیاں ہیں“ (نعوذ باللہ) (آئینہ کمالات اسلام مطبع لاہوری صفحہ ۲۹۴، از مرزا قادیانی)

(۲) صرفی و نحوی غلطیاں ..... ”قرآن میں صرفی و نحوی غلطیاں ہیں“ (معاذ اللہ)  
(حقیقۃ الوحی صفحہ ۳۰۴، از مرزا قادیانی)

(۳) قرآن اور میری وحی ایک ہے ”قرآن کریم اور میری وحی میں کوئی فرق نہیں“  
(معاذ اللہ) (نزول المسح صفحہ ۹۹، از مرزا قادیانی)

میرے الفاظ خدا کے الفاظ ہیں ..... ”میرے منہ کے لفظ خدا کے لفظ  
تھے“ (معاذ اللہ) (تذکرہ صفحہ ۲۰، از مرزا قادیانی)

دیکھئے قرآن پاک کی وہ آیات جو حضرت محمد ﷺ سے متعلق ہیں۔ ان آیات  
بینات پر مرزا قادیانی کس طرح غاصبانہ قبضہ کرتا ہے، چند نمونے پیش کئے جاتے ہیں۔  
(۱) میرے پر وحی ہوئی۔ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ  
جَمِيعًا۔ (تذکرہ صفحہ ۳۵۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

(۲) الہام ہوا تو بسر اجامینیرا یعنی چمکتا ہوا چراغ ہے۔  
(تذکرہ صفحہ ۵۲، مصنفہ مرزا قادیانی)

(۳) الہام ہوا يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔ (تذکرہ صفحہ ۵۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

(۴) الہام ہوا وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ۔

(تذکرہ صفحہ ۵۱، مصنفہ مرزا قادیانی)

(۵) الہام ہوا إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ اے (مرزا) ہم نے آپ کو کوثر دیا۔

(تذکرہ صفحہ ۹۴، مصنفہ مرزا قادیانی)

تحریف قرآن حکیم لفظی ..... ۱۔ اصل آیت قرآن۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى

الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ۔ (سورۃ حج۔ پارہ ۷، رکوع ۷، آیت۔ ۵۲)  
تحریف شدہ آیت۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ مِنْ رُّسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ..... الخ۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۲۶۹ مقدمہ حقیقت اسلام صفحہ ۳۳۰)  
مرزا قادیانی نے قرآن شریف کی آیت سے جس قبْلک خارج کر دیا ہے کیونکہ اگر مِنْ قَبْلک یہاں رہتا تو مرزا کی نبوت کا ٹھکانہ نہ بنتا۔  
۲۔ اصل آیت قرآن شریف۔

وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ۔  
(سورۃ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰ آیت نمبر ۴۱)  
مرزا قادیانی کی تحریف کردہ آیت۔

أَنْ يُجَاهِدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ۔  
(سورۃ توبہ رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۱۰)  
(اہل اسلام اور عیسائیوں میں مباحثہ ۵ جون ۱۸۹۳ء مندرجہ جنگ مقدس صفحہ ۱۹۲)  
مرزا قادیانی نے أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ۔ اپنی طرف سے داخل کیا اور وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ کو خارج کر کے فِي سَبِيلِ اللَّهِ کو آخر سے اٹھا کر درمیان میں رکھ دیا۔

یہاں مسلمانوں سے خطاب اور جہاد کا حکم تھا۔ مرزا قادیانی نے مخاطب کے صیغہ حذف کر کے جہاد کے حکم کو ختم کرنے کی کوشش کی۔

سوال:- مرزا قادیانی نے متعدد مرتبہ لکھا ہے کہ جو کوئی اس کی تعلیمات کو نہ مانے،

وہ مسلمان نہیں کوئی سے دو قول تحریر کریں۔

**جواب :-** (۱) خدا تعالیٰ نے میرے اوپر ظاہر کیا کہ ہر ایک وہ شخص جسے میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔

(تذکرہ صفحہ ۶۰۰، الہام مارچ ۱۹۰۶ء)

(۲) ”جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا وہ تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا

اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کرنے والا جہنی ہے“

(تبلیغ رسالت جلد نہم صفحہ نمبر ۲ مجموعہ اشتہارات مرزا)

**سوال :-** قادیانیوں کے نزدیک ”الہامی کتاب“ کا مرتبہ کس کتاب کو حاصل ہے؟

**جواب :-** ”تذکرہ“ جس میں مرزا قادیانی کے خواب اور الہامات وغیرہ درج ہیں۔

**سوال :-** مرزا قادیانی نے کئی جھوٹے، فاسقانہ اور کفریہ دعوے کئے، ان میں سے

چند ایک تحریر کریں۔

**جواب :-** (۱) رحمۃ اللعالمین۔ (انجام آتھم صفحہ نمبر ۷۸)

(۲) مسیح موعود۔ (چشمہ معرفت صفحہ نمبر ۷۶)

(۳) کرشن۔ (لیکچر سیا لکھٹ صفحہ نمبر ۳۳)

(۴) برہمن اوتار۔ (البشری جلد دوم صفحہ نمبر ۱۱۶)

(۵) مہدی۔ (معیار الاختیار صفحہ نمبر ۱۱)

(۶) نبی اور رسول ﷺ۔ (اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

(۷) عین اللہ۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۵۶۵-۵۶۳)

(۸) مجدد۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۱۳۵)



- (۹) محدث۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۱۰۵)  
 (۱۰) امتی نبی۔ (برائین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۳۶)  
 (۱۱) بروزی نبی۔ (برائین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۲۵)  
 (۱۲) غیر تشریحی نبی۔ (حاشیہ اربعین نمبر ۲ صفحہ ۷)  
 (۱۳) تشریحی نبی۔ (اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۲۹)  
 (۱۴) حضرت محمد ﷺ سے افضل نبی۔ (اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۷)  
 (۱۵) تمام انبیاء سے افضل۔ (تذکرہ صفحہ نمبر ۶۲۳)

**سوال:-** رسول کریم ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ ہے۔

”ایک خوبصورت عمارت ہے لوگ اس کے ارد گرد گھومتے ہیں اس کے حسن و جمال کی تعریف کرتے ہیں لیکن ایک کونے پر ایک اینٹ کی جگہ خالی ہے میں آیا تو اسلام کی عمارت میں وہ اینٹ لگ گئی اور اسلام مکمل ہو گیا۔“

اس حدیث مبارکہ کے مقابلے میں مرزا قادیانی نے ایک شعر کہا وہ شعر بتائیں؟

**جواب:-** روضہ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تک

میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ و بار

**سوال:-** قرآن کریم میں صفات باری تعالیٰ کے بارے میں ارشاد ہے۔ ”لَا يَسْتَوِي

وَلَا نَسُوْمُ“ نہ اسے اولگھ آتی ہے نہ نیند..... لیکن مرزا قادیانی اس کے خلاف اللہ تعالیٰ

کے بارے میں ایک الہام مکذب بیان کرتا ہے۔ بھلا کیا؟

**جواب:-** أَصْلِي وَأَصُوْمُ أَشْهَرُ وَأَنَا مٌ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نماز

پڑھوں گا اور روزہ رکھوں گا میں جاگتا ہوں اور سوتا ہوں۔ (معاذ اللہ)

(البشری جلد دوم صفحہ نمبر ۷۹)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا کہ قادیان کی سیر نقلی حج سے زیادہ ثواب کا کام ہے؟

**جواب:-** آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۵۲۔ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۳۵۲۔

**سوال:-** حضرت جبرائیل علیہ السلام کا کام انبیاء کی طرف وحی لانا ہے جب نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا تو حضرت جبرائیل علیہ السلام کا زمین پر آنا بھی بند ہو گیا۔ لیکن مرزا اپنے اوپر نزول وحی بذریعہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کا مدعی ہے کیا آپ مرزا کا قول بمع حوالہ بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** ”میرے پاس آئیل آیا۔ اس جگہ آئیل خدا نے جبرائیل کا نام رکھا ہے۔“

(حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۱۰۳)

**سوال:-** مرزا قادیانی کے بقول اسے کل کتنے الہام ہوئے؟

**جواب:-** تین لاکھ۔ (عقیدہ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد مرتبہ علی اکبر قادری صفحہ ۶۶)

**سوال:-** قرآن کریم میں سینکڑوں آیات حضرت محمد ﷺ کی فضیلت و اہمیت بیان کرتی ہیں لیکن مرزا قادیانی نے انہیں اپنے اوپر چسپاں کر لیا ہے۔ چند آیات بمعہ حوالہ جات رقم کریں؟

**جواب:-** وہ محاسن و محامد جو حضور ﷺ کے بارے میں قرآن مجید میں بیان کئے گئے ہیں، مرزا قادیانی کہتا ہے کہ وہ میرے ہی لئے مخصوص ہیں۔

(۱) ”اِنَّ الَّذِيْنَ يُتَابِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُتَابِعُوْنَ اللّٰهَ۔ يَذَلّٰهُ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اِنَّمَا اَلْهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ“ (دفع البلاء صفحہ ۷۶)

(۲) وَمَا رَسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۲)

(۳) ”سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِنَ الْخَمَةِ“

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی الاستغناء صفحہ نمبر ۷۹)

(۴) ”وَمَا يَنْطَلِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ“

(اربعین صفحہ نمبر ۳۲)

(۵) ”مَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ“ (دفع البلاء صفحہ نمبر ۶)

(۶) ”إِنَّا فَتَقْنَاكَ لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

دُخْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ“ (ضمیمہ حقیقۃ الوحی الاستغناء صفحہ نمبر ۷۴)

(۷) ”وَمَا زَمَيْتُ إِذْ زَمَيْتُ وَلَكِنَّ اللَّهَ رَمَىٰ“ (ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۷۹)

(۸) ”ذُنِي قَتَدَلِي فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ“

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۱)

(۹) ”قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ“

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۱)

(۱۰) ”اَتْرِكْ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ“ (ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۳)

(۱۱) ”إِنَّا آعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ“ (ضمیمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۸۲)

در اصل یہ تمام تر آیات قرآنیہ جناب رسول خدا ﷺ کی شان اقدس میں

نازل ہوئی تھیں لیکن مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ پر افتر کرتے ہیں کہ ان آیات کا

مصادیق میں ہوں جن کا صاف مطلب یہ ہے کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی افضل الانبیاء

حضرت محمد ﷺ سے افضل و بہتر ہے

سوال :- مرزا قادیانی نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کب کیا؟

**جواب :-** ۵ نومبر ۱۹۰۱ء کو۔ (قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن ۱۹۸۲ء)

مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ اخبار الفضل قادیان ۴ مئی ۱۹۲۲ء)

**سوال :-** مرزا قادیانی کا وہ قول تحریر کریں جس میں اس نے کہا کہ نبوت ختم نہیں ہوئی بلکہ کئی ہزار انبیاء آ سکتے ہیں؟

**جواب :-** ”یہ ممکن ہے کہ حضرت محمد ﷺ نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ دنیا میں بروزی رنگ میں آجائیں اور بروزی رنگ اور کمالات کے ساتھ اپنی نبوت کا اظہار بھی کریں۔“  
(روحانی خزائن جلد نمبر ۱۸ صفحہ نمبر ۲۱۵-۲۱۴)

**سوال :-** ملائکہ اور شیاطین کے بارے میں مرزا قادیانی کا کیا تصور ہے؟

**جواب :-** مرزا قادیانی کے بقول ”انسانی خصوصیات کے نام ہی ملائکہ اور شیاطین ہیں، نیک صفات فرشتوں سے مشابہ ہیں جبکہ بری عادات بمنزلہ شیاطین ہیں۔“  
(ملفوظات جلد نمبر ۵، صفحہ نمبر ۴۳۶)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات جو قرآن میں بیان ہوئے ہیں، کو ”مسریزم“ کہا ہے، اس طرح اس نے ایک نبی اور رسول اور قرآن کا بیک وقت انکار کیا ہے، بتائیے کس کتاب اور کن سے الفاظ میں؟

**جواب :-** مرزا کہتا ہے ”اب یہ بات یقینی اور قطعی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حکم الہی سے اس عمل الترب، (مسریزم) میں کمال رکھتے ہیں۔“  
(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۶)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں حدیث رسول ﷺ کو رد کرنے کی کفریہ گستاخی کی ہے۔

**جواب:-** ”اور جو شخص حکم ہو کر آیا ہے اس کو یہ اختیار حاصل ہے کہ ذخیرہ احادیث میں سے جس انبار کو چاہے خدا سے حکم پا کر قبول کر لے اور جس ڈھیر کو چاہے خدا سے علم پا کر رد کر دے۔“ (تحفہ گولڈویہ صفحہ نمبر ۱ مصنفہ مرزا قادیانی)

**سوال:-** کس مرزائی نے سب سے پہلے اپنے خطبہ جمعہ میں مرزا قادیانی کے لئے نبی اور رسول کے الفاظ استعمال کئے جس کی مرزا قادیانی نے تصدیق بھی کر دی؟

**جواب:-** ”مولوی عبدالکریم“ خطیب مسجد مبارک قادیاں۔

(اخبار ”الفضل“ مورخہ ۲ جنوری ۱۹۳۳ء)

**سوال:-** مرزائیوں کی لاہوری شاخ والے منافقت سے کام لیتے ہوئے دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی نہیں مانتے مگر حقیقت اس کے برعکس ہے کوئی ایک حوالہ تحریر کریں؟

**جواب:-** ”ہم مسیح موعود کو اس زمانہ کا نبی، رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔“

(مولوی محمد علی لاہوری کی تحریر مندرجہ اخبار ”پیغام صلح“ مورخہ ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۱۷۲)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ خدا چوروں کی طرح چھپ کر آتا ہے؟

**جواب:-** تجلیات الہیہ۔ صفحہ ۴، روحانی خزائن جلد ۲۰، صفحہ ۳۹۶۔

**سوال:-** مرزا قادیانی نے کس کتاب میں لکھا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ کی زبان پر مرض لاحق ہو گئی ہے؟

**جواب:-** ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۴۴۔ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۳۱۲۔



**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود کو خدا کا بچہ قرار دیا ہے؟

**جواب:-** تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۵۸۱۔

**سوال:-** مرزا قادیانی نے کس شہر میں آنے کو حج سے زیادہ ثواب کہا ہے؟

**جواب:-** قادیان میں آنے کو۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۳۵۲)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں خود نبی اکرم ﷺ سے افضل قرار دیا ہے؟

**جواب:-** اعجاز احمدی صفحہ ۷ پر لکھتا ہے ”اس کے لئے چاند کے خوف کا نشان ظاہر ہوا اور تیرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔ کیا اب بھی تو انکار کرے گا“

**سوال:-** مطلع قادیان پہ تو چمکا۔ و کے شمس الہدیٰ سلام علیک

تیرے آنے سے سب نبی آئے مظہر الانبیاء سلام علیک

ہے صدق تیرا کلام خدا اے مرزا سلام علیک

تیرے ملنے سے مل گیا مولا احمد حق نما سلام علیک

بتائیے ان اشعار میں مرزا قادیانی کی تعریف میں زمین آسمان کے قلابے کس قادیانی

شاعر نے ملائے ہیں؟

**جواب:-** قاضی محمد یوسف۔ (روزنامہ الفضل قادیان۔ ۳۰ جون ۱۹۲۰ء)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ تمام انبیاء کرام سے غلطی ہوئی؟

**جواب:-** تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۳۵ پر لکھتا ہے ”دنیا میں کوئی ایسا نبی نہیں آیا جس نے

کبھی اجتہاد میں غلطی نہیں کی۔“

**سوال:-** دوسرے قادیانی سربراہ مرزا محمود نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ ایک

نہیں ہزاروں نبی پیدا ہوں گے؟

جواب:- انوار خلافت صفحہ نمبر ۶۲۔

سوال:- کونسا قادیانی سربراہ خود کو فخریہ انداز میں نائب نبیؐ کہلواتا تھا؟

جواب:- مرزا بشیر الدین محمود ملعون۔ (اخبار الفضل قادیان صفحہ نمبر ۷، ۸ فروری ۱۹۲۹ء)

سوال:- قادیانیوں کے باطل عقیدہ کے مطابق حضور ﷺ کی کامل اتباع کے نتیجے

میں نبوت کی تحصیل ممکن تھی لیکن اب ایک اور ہستی کی بھی کامل پیروی کی جائے تو نبوت

مل سکتی ہے۔ بتائیے قادیانیوں کے بقول کونسی شخصیت؟

جواب:- مرزا قادیانی۔ (الفضل قادیان مورخہ ۲ مئی ۱۹۰۱ء)

سوال:- رسول کریم ﷺ کے بعد دروازہ نبوت بند ہو چکا ہے، اس عقیدہ کو کس

قادیانی نے لغو عقیدہ لکھا ہے اور کہاں؟

جواب:- مرزا محمد احمد قادیانی، اخبار الفضل ۲۵ اکتوبر ۱۹۳۱ء۔



## مرزا قادیانی کی گستاخیاں اور ہفوات

**سوال :-** مرزا قادیانی نے حضرت خدیجہ الکبریٰ (اُمّ المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی شان میں کیا گستاخی کی ہے؟

**جواب :-** مرزا کہتا ہے کہ مجھے الہام ہوا۔ اذْکُرْ نِعْمَتِیْ رَأَيْتَ خَدِیْجَتِیْ - (میری نعمت کو یاد کرو جب تو نے میری خدیجہ کو دیکھا)

(تذکرہ طبع دوم صفحہ نمبر ۳۸۷ طبع سوم صفحہ نمبر ۳۷۷)

**سوال :-** مرزا قادیانی کی کوئی ایک تحریر بیان کریں جس میں اس نے سرکارِ دو عالم ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہو؟

**جواب :-** ”پھر اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ اَشِدُّوْا عَلٰی الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ اِسْوَیُّ اِلٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی“

(ایک غلطی کا ازالہ صفحہ ۴، مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۲۰۷ از مرزا قادیانی)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن الفاظ میں سیدۃ النساء فی الجنۃ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کی ہے؟

**جواب :-** مرزا قادیانی اپنی کتاب ایک غلطی کا ازالہ میں لکھتا ہے ”حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس سے ہوں۔“ (ایک غلطی کا ازالہ حاشیہ نمبر ۹)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ”آئینہ کمالات اسلام“ میں تمام مسلمانوں کو کن الفاظ میں رنڈیوں اور زنا کاروں کی اولاد کہا ہے؟

**جواب :-** ”کل مسلمانوں نے مجھے قبول کر لیا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کر لی ہے مگر کنجریوں اور بدکاروں کی اولاد نے مجھے نہیں مانا۔“

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۵۴)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کتاب ”نجم الہدیٰ“ میں عام مسلمانوں کو کن الفاظ میں مردوں کو خنزیر اور عورتوں کو کیتوں سے تشبیہ دی ہے؟

**جواب :-** ”میرے مخالف جنگلوں کے سُر ہیں اور ان کی عورتیں کیتوں سے بڑھ گئی ہیں۔“ (”نجم الہدیٰ“ صفحہ نمبر ۵۳، از مرزا غلام احمد قادیانی، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۵۳ جلد ۱۴)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے سیدنا عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کی شان میں جو گستاخیاں کی ہیں، ان میں سے کوئی دو تحریر کریں؟

**جواب :-** (۱) ”آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کا شجرہ نسب انتہائی گندہ تھا، تین نانیان اور دادیاں آپ کی زنا کار اور کسی عورتیں تھیں۔“

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۷، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۲۹۱ جلد ۱۱)

(۲) ”آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بد زبانی کی اکثر عادت

تھی، ادنیٰ ادنیٰ بات پر غصہ آجاتا تھا..... آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت بھی

تھی۔“ (ضمیمہ انجام آتھم حاشیہ صفحہ نمبر ۵، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۴۳۴ جلد نمبر ۱۹)

(۳) ایک دفعہ مرزا قادیانی کو افیون استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا تو بولے ”پھر لوگ

کہیں گے پہلا مسیح شرابی تھا اور دوسرا افیون خور۔“ (گویا حضرت عیسیٰ علیہ السلام شرابی

تھے) (نسیم دعوت صفحہ نمبر ۶۹، مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۴۳۴ جلد نمبر ۱۹)

(۳) ”وہ مسیح ابن مریم ہر طرح عاجز ہی عاجز تھا مخرج معلوم کی راہ سے جو پلیدی اور ناپاکی کا ممبرز ہے تولد پا کر مدت تک بھوک اور پیاس اور دکھ اور بیماری کا دکھا اٹھا تا رہا۔“ (روحانی خزائن جلد ۱، حاشیہ، صفحہ ۴۴۱، بحوالہ براہین احمدیہ صفحہ ۳۲۹)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں سیدنا حضرت ابو ہریرہ ؓ کو غبی اور ساقط الاعتبار لکھا ہے؟

**جواب :-** اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۱۸۔

**سوال :-** مرزا قادیانی نے حضرت سیدنا امام حسین ؓ کے بارے میں کئی گستاخیاں کی ہیں، کوئی تین حوالے دیجئے؟

**جواب :-** ”عبد حسین است در گریبانم“ یعنی میرے گریبان میں ہو حسین موجود ہیں (نزول مسیح صفحہ نمبر ۹۹)

(۲) ”اے قوم شیعو! اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے کہ حسین سے بڑھ کر ہے۔“ (دافع البلاء صفحہ ۲۶)

(۳) مجھ میں اور تمہارے حسین میں بڑا فرق ہے کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔ (اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۶۹)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن الفاظ میں قرآن کریم کو (۱) گالیوں کا مجموعہ۔ (۲) استعارات سے بھرپور۔ اور (۳) قصے کہانیوں کی کتاب قرار دیا ہے؟

**جواب :-** (۱) گالیوں کا مجموعہ۔ (ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۸)

(۲) استعارات سے بھرپور۔ (حاشیہ ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۱۲)



(۳) قصے کہانیوں کی کتاب۔ (آئینہ کمالات صفحہ ۲۹۴)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے کن الفاظ میں اپنے آپ کو مسیح موعود کہا ہے؟

**جواب:-** ”خدا نے اس امت میں مسیح موعود بھیجا ہے جو اس پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے اور دوسرے مسیح کا نام غلام احمد رکھا ہے“ (دفع البلاء صفحہ ۱۳)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے لاتعداد انٹرنیٹ، بے کار، عریاں، فحش اور بے معنی الہامات و اقوال لکھے ہیں، کم از کم دو فحش اقوال بمعہ حوالہ رقم کیجئے؟

**جواب:-** (۱) خدا تعالیٰ نے مجھ سے رجولیت کا اظہار کیا ہے۔

(اسلامی قربانی صفحہ نمبر ۱۲، از قاضی یار محمد قادیانی)

(۲) مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ (کشتی نوح صفحہ نمبر ۲۷-۲۶)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو ”قرآن“ قرار دیا ہے، بتائیے کن الفاظ میں؟

**جواب:-** مرزا کا قول ہے مَا أَنَا إِلَّا كَالْقُرْآنِ، میں تو بس قرآن ہی کی طرح ہوں۔“ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۱۹)

**سوال:-** مرزا نے کئی ایسے اقوال و الہامات بیان کئے ہیں جن کے بارے میں اس

کا اقرار ہے کہ ان کی سمجھ نہیں آتی۔ چند ایک الہامات بطور حوالہ پیش کریں؟

**جواب:-** (۱) پیٹ پھٹ گیا۔ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۱۹)

(۲) غم غم غم۔ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۵۰)

(۳) ایک دانہ کس کس نے کھاتا؟ (البشریٰ جلد دوم صفحہ نمبر ۱۰۷)

(۴) ہوش دنا نسا۔ (برائین احمدیہ صفحہ نمبر ۵۵۶)

(۵) ایلی-ایلی-ایلی اوس (البشری جلد اول صفحہ نمبر ۳۶)

(۶) پریشن-عمر-پراطوس یا پلاطوس (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ ۶۸)

سوال:- مرزا قادیانی نے اصحابہ صفہ کی توہین کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب:- جو لوگ میرے پاس آکر رہیں وہ اصحاب صفہ ہیں۔ (تریاق القلوب صفحہ ۴۰)

سوال:- مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں لکھا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام نے انجیل یہودیوں کی کتابوں سے عبارتیں چرا کر مرتب کی؟

جواب:- حاشیہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۶، روحانی خزائن جلد نمبر ۱۱ صفحہ نمبر ۲۹۰۔

سوال:- مرزا قادیانی نے حجر اسود کی توہین کن الفاظ میں کی ہے؟

جواب:- لکھتا ہے ”خنضے پائے من بوسیدہ من گفتم کہ سنگ اسد منم“

کہ ایک شخص نے میرے پاؤں چومے اور میں نے اسے کہا کہ حجر اسود میں ہوں۔

(تذکرہ طبع دوم صفحہ ۳۶)



## تصویر مرزا، اپنوں اور غیروں کی نظر میں

**سوال:-** مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں  
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

**جواب:-** مرزا قادیانی کا اپنا شعر ہے۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ نمبر ۹۷)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۳ صفحہ نمبر ۳۵۰ پر ”انگریز کا خود کا شتہ پودا“ کسے قرار دیا ہے؟

**جواب:-** اپنے آپ کو۔

**سوال:-** مجید لاہوری کا کون سا شعر مرزا قادیانی کی شخصیت پر جسمانی و روحانی طور پر صادق آتا ہے؟

**جواب:-** خرس کا سر، شکل بندر کی ہے منہ خنزیر کا

ایک پہلو یہ بھی ہے انسان کی تصویر کا

**سوال:-** مولانا مہر القادری نے مرزا قادیانی کی تحریروں کی روشنی میں اس کی شخصیت کا کیا خاکہ کھینچا ہے؟

**جواب:-** ”مرزا غلام احمد قادیانی کے اقوال اور تحریروں سے جو اس کی شخصیت

سامنے آتی ہے وہ ایک پست و عامی شخص کی شخصیت ہے جو مراق، صغف، باہ، سل،

ذیابطس اور سوء حفظ کا مریض رہا ہو“ (قادیانیت از مولانا مہر القادری)

**سوال:-** مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس کا ہے؟

ہے نبوت کے لئے تہذیب شرط اولین  
ہم نبی کیوں کر کہیں پھر شاتم ابرار کو

جواب:- طالوت مرحوم۔

سوال:- ”لوگ کہتے ہیں کہ اس شعر (صد حسین است در گریبانم) میں حضرت مسیح موعود نے خود کو سو حسین کے برابر کہا ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ اس سے بڑھ کر اس کا مفہوم یہ ہے کہ سو حسین کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے“ مرزا قادیانی کے بارے میں زمین و آسمان کے یہ گستاخانہ قلابے کس نے ملائے ہیں؟

جواب:- مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ دوم۔

(خطبہ جمعہ مندرجہ اخبار الفضل قادیان شمارہ نمبر ۸۰ جلد نمبر ۸۳ صفحہ نمبر ۷)

سوال:- مندرجہ ذیل اشعار میں مرزا قادیانی کے کس مرید نے مرزا قادیانی کو حضور ﷺ سے افضل قرار دیا ہے؟

غلام احمد رسول اللہ برحق ہیں، شرف پایا ہے نوع انس و جاں نے  
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں، وہ پہلے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں  
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل، غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

جواب:- قاضی ظہور الدین اکمل قادیانی کے اشعار جو اخبار ”بدر“ قادیان ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء میں شائع ہوئے۔

سوال:- کیا آپ بتا سکتے ہیں مرزا قادیانی کے بارے میں درج ذیل الفاظ کس مشہور قادیانی کے ہیں؟

”ہم مسیح موعود، مہدی مہمود کو اس زمانے کا نبی، رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں“

جواب:- مولوی محمد علی لاہوری

(حیات طیبہ از عبدالقادر صفحہ نمبر ۳۰ بحوالہ اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۱۷۱)

سوال:- اول خلیفہ مرزا سیّد حکیم نور الدین نے مرزا قادیانی کو منجی قرار دیا ہے بتائیے کن الفاظ میں؟

جواب:- ”اگر خدا کا کلام سچا ہے تو مرزا صاحب کے ماننے کے بغیر نجات نہیں ہو سکتی“  
(اخبار ”بدر“ قادیان نمبر ۲ جلد نمبر ۱۲ سورجہ ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ء)

سوال:- مرزا قادیانی کے بارے میں یہ تبصرہ کس عالمگیر شخصیت کا ہے؟

عصر من پیغمبر ہم آفرید ان گرد و قرآن بجز از خود ندید

(ترجمہ) ہمارے دور میں ایک ایسا نبی پیدا ہوا ہے جس کو قرآن مجید میں اپنے سوا کچھ اور نظر نہیں آتا۔

جواب:- حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:- بتائیے مرزا قادیانی کے بارے میں یہ الفاظ کس کے ہیں؟

”ایسی فطرت والے نبی کی نبوت کا انکار اگر کفر ہے تو میں سب سے بڑا کافر ہوں“

جواب:- یحییٰ بختیار اٹارنی جنرل آف پاکستان نے۔

(بحوالہ اٹارنی جنرل کا خطاب ماحوذ از تحریک ختم نبوت ۱۹۷۲ء جلد دوم صفحہ نمبر ۳۵۸)

سوال:- حضرت خواجہ غلام فرید رحمہ اللہ تعالیٰ آف چاچاں شریف نے مرزا

قادیانی کے بارے میں کیا مختصر رائے دی ہے؟

جواب:- ”مرزا قادیانی کافر ہے اور قادیانی فرقہ ناری اور جہنمی ہے“

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور دسمبر ۱۹۷۷ء)



**سوال:-** بتائیے مرزا کے متعلق درج ذیل الفاظ کن حضرات نے کہے ہیں؟

(۱) ”مرزا قادیانی تاویل کی قینچی سے میری احادیث کو کتر رہا ہے“

(۲) ”قادیانی جماعت کے سربراہ مرزا قادیانی ”ملعون“ کا طوق غلامی اتار کر مسلمان

بن کر آئیں تو دل و جان سے اُن کی مہمان داری کریں گے“

(۳) ”جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے۔“

**جواب:-** (۱) سرکار عالی وقار رحمہ اللہ کا حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ

سے خواب میں خطاب۔

(۲) شاہ فہد بن عبدالعزیز کا سونیز لینڈ کی قادیانی ایسوسی ایشن کو جواب

جنہوں نے مرزا طاہر قادیانی کو سرکاری طور پر حج کی پذیرائی کیلئے درخواست دی تھی۔

(۳) مولانا ظفر علی خان۔

**سوال:-** ”واللہ! واللہ وہ (مرزا قادیانی) کافر ہے اور جو کوئی اس کی تحریروں سے

واقف ہو کر اسے کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے“ مرزا قادیانی کے بارے میں یہ فتویٰ کس

نے دیا ہے؟

**جواب:-** امام احمد رضا خان بریلوی قادری رحمہ اللہ تعالیٰ نے۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ نمبر ۷۷-۷۸)

**سوال:-** بتائیے مرزا قادیانی کے بارے میں یہ رائے کس شخصیت نے دی ہے؟

”مرزا قادیانی کی شخصی زندگی ایسی ہے کہ اس کا ذکر کرنا بھی باعثِ شرم ہے“

**جواب:-** سید محمد یوسف بنوری نے (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۱۰۵ از محمد متین خالد)

**سوال:-** بتائیے کس شاعر نے مرزا کی یہ تصویر اتاری ہے؟

موت پاخانے میں پائی، حشر دوزخ میں ہوا  
عہدِ نو کے مہدی موعود کی کیا شان ہے

**جواب:-** جامی۔ بی، اے (علی گڑھ)

**سوال:-** قادیانی شاعر ظہور الدین اکمل کے ناپاک اشعار کے جواب میں مولانا فضل احمد صدیقی نے کچھ اشعار لکھے۔ کم از کم دو اشعار بتائیے؟

**جواب:-** مسیلمہ پھر ہوا ہے ہم میں پیدا اور آگے سے بڑھ کر اپنی شاں میں  
جو چاہے دیکھنا دجالِ اکمل غلام احمد کو دیکھے قادیان میں

**سوال:-** حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بحالت کشف مرزا قادیانی کو کس حال میں دیکھا؟

**جواب:-** آپ نے دیکھا کہ ”مرزا قادیانی قبر میں ایک باولے کتے کی طرح ہے، اس کا منہ دم کی طرف ہے، منہ سے پانی بہہ رہا ہے اور بھونکتے ہوئے گول چکر کاٹ رہا ہے۔“ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۶۰، از محمد متین خالد)

**سوال:-** قادیان کو جانے والے راستے پر ایک شخص بیٹھا ہوتا اور وہ لوگوں کو ان الفاظ میں مرزائیوں بالخصوص مرزا قادیانی کے جال میں پھنسنے سے روکتا۔ ”میرا اُس (مرزا قادیانی) سے قریبی رشتہ ہے میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ یہ ایک دکان ہے جو لوگوں کو لوٹنے کے لئے کھولی گئی، اصل میں اس کی آمدنی کم تھی، بھائی نے جائیداد سے بھی محروم کر دیا اب آپ کے پاس اشتہار اور کتابیں پہنچ جاتی ہیں اور آپ سمجھتے ہیں پتہ نہیں کتنا بڑا بزرگ ہوگا۔ یہ باتیں ہم نے آپ کی خیر خواہی کی لئے بتائی ہیں۔“  
بتائیے وہ کون شخص تھا؟

جواب:- مرزا شیر علی جو مرزا قادیانی کا سالہا تھا۔

(اخبار الفضل مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۴۶ء)

سوال:-

کذاب کی علامت سچائی سے بغاوت اک جھوٹ اک کہانی مرزا غلام احمد  
تھا شیطنیت کا مسکن انسانیت کا دشمن حیوانیت کا بانی مرزا غلام احمد  
بیروں کی گرد تھا وہ عورت نہ مرد تھا تھا جنس درمیانی مرزا غلام احمد  
تیرا نہیں تھا ثانی مرزا غلام احمد ہر کفر تو لے میں اور جھوٹ بولنے میں  
متنبی قادیانی کے بارے میں یہ تبصرہ کس کا ہے؟

جواب:- شائین اقبال اثر۔ (نغمات ختم نبوت صفحہ نمبر ۲۰۶، از طاہر رزاق)

سوال:- کبھی بیوی کبھی بیٹا خدا کا عجب مرزا کی ہے یہ کہانی  
صدا بادہ کشی وافیوں خوری بڑی رنگین تھی مرزا کی جوانی  
مرزا قادیانی کی یہ تصویر کس نے دکھائی ہے؟

جواب:- جناب سلطان قدیر صاحب۔ (ایضاً صفحہ نمبر ۲۱۲)



## مرزا قادیانی کی جھوٹی پیش گوئیاں

**سوال :-** مرزا قادیانی نے کس پیش گوئی کے پورا نہ ہونے کی صورت میں خود کو ہر ایک بد سے بدتر مانا؟

**جواب :-** محمدی بیگم کے ساتھ نکاح کی پیش گوئی کو..... مرزا قادیانی کے الفاظ یہ ہیں ”یاد رکھو! اگر اس پیش گوئی کی دوسری جز (محمدی بیگم کا مرزا کے نکاح میں آنا) پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا۔“ (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۵۳) یہ پیش گوئی ۱۸۸۸ء میں کی گئی۔

**سوال :-** مرزا قادیانی نے عیسائی پادری عبداللہ آتھم کے ساتھ ۲۲ مئی ۱۸۹۳ء تا ۵ جون ۱۸۹۳ء کے درمیان مناظرہ کیا۔ اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوا؟

**جواب :-** (۱) مناظرہ میں مرزا قادیانی اپنی گفتار کی قلابازیوں کے باوجود ناکامی کے سبب راہ فرار حاصل کرتا رہا۔

(۲) مناظرے میں ناکامی کے بعد مرزا نے میابلہ کیا اور ۵ جون ۱۸۹۳ء سے ۱۵ ماہ کے اندر اندر عبداللہ آتھم کے مرجانے کی بددعا کی۔

(۳) عبداللہ آتھم مقررہ مدت میں نہیں مرا اور مرزا قادیانی نے اپنی اور اسلام کی خوب جگ ہنسائی کرائی۔

**سوال :-** محمدی بیگم مرزا قادیانی کی ایک عم زاد نو عمر عزیزہ تھی جس سے مرزا قادیانی ۶۰ سال کی عمر میں نکاح کرنا چاہتا تھا مگر سینکڑوں پیش گوئیوں کے باوجود یہ نکاح نہ ہو سکا اور وہ کسی اور سے بیاہی گئی۔ کیا آپ محمدی بیگم کے والد اور شوہر کا نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب :-** محمدی بیگم کے والد کا نام مرزا احمد بیگ اور خاوند کا نام مرزا سلطان احمد تھا۔

(تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ نمبر ۱۱۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد سوم صفحہ ۱۱۹/۱۱۵)

**سوال :-** مرزا سلطان احمد جو کہ پی ضلع لاہور کا رہائشی اور محمدی بیگم کا خاوند تھا، کے بارے میں مرزا قادیانی نے پیش گوئی کی کہ وہ محمد بیگم کے ساتھ نکاح کے دن سے اڑھائی سال کے اندر اندر مر جائے گا مگر وہ نہ مرا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پیش گوئی کے مطابق مرزا سلطان احمد نے کس تاریخ تک زندہ رہنا تھا اور کب تک زندہ رہا؟

**جواب :-** مرزا قادیانی کی پیش گوئی کی رو سے اُسے روز نکاح سے اڑھائی سال کے اندر اندر فوت ہو جانا تھا، اُس کا نکاح محمدی بیگم کے ساتھ ۷ اپریل ۱۸۹۲ء کو ہوا اس حساب سے اُسے ۱۶ اکتوبر ۱۸۹۴ء تک زندہ رہنا تھا مگر وہ ۱۹۴۹ء تک زندہ رہا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد ۱ صفحہ ۱۵۸)

**سوال :-** مرزا قادیانی کی موت کے بارے میں بھی مبالغہ آمیز پیش گوئیاں کی گئیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم سابق قادیانی نے مرزا قادیانی کی ہلاکت کی آخری تاریخ کیا مقرر کی اور مرزا کب فوت ہوا؟

**جواب :-** ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم نے آخری تاریخ ۱۴ اگست ۱۹۰۸ء مقرر کی اور مرزا ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو مر گیا۔ (آخری تاریخ سے پہلے ہی)

(چشمہ معرفت صفحہ ۳۳، روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۳۳ از مرزا قادیانی)

**سوال :-** مولانا ثناء اللہ امرتسری کے ساتھ مناظرہ اور مباہلہ میں مرزا قادیانی نے ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ء کو بذریعہ اشتہار اعلان کر کے کیا بددعا کی؟

**جواب :-** ”جھوٹا سچے کی زندگی میں طاعون یا ہیضہ سے مر جائے“

(مجموعہ اشتہارات جلد ۳ صفحہ ۵۷۸)



**سوال:-** اس پیش گوئی کا نتیجہ کیا نکلا؟

**جواب:-** مولانا ثناء اللہ امرتسری کی زندگی میں ہی مرزا قادیانی ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو ہیضہ سے مر گیا جبکہ مولانا ثناء اللہ امرتسری ۱۹۴۸ء تک زندہ رہے۔

**سوال:-** مرزا قادیانی لاہور میں جہنم واصل ہوا مگر موت کے سلسلے میں مرزا قادیانی کی پیش گوئی کچھ اور تھی۔ بتائیے کیا؟

**جواب:-** مرزا قادیانی نے پیش گوئی کی تھی کہ ”ہم مکہ میں مریں گے یا مدینہ میں۔“  
(تذکرہ طبع دوم صفحہ ۵۸۴ از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنا صدق یا کذب جاننے کی لئے کیا کسوٹی مقرر کی ہے؟

**جواب:-** مرزا قادیانی کہتا ہے۔ ”ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لئے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر اور کوئی محکم امتحان نہیں ہو سکتا۔“

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۱۲۸۸ از مرزا قادیانی)

**سوال:-** تقدیر مبرم ایسی بات کو کہتے ہیں جو کسی صورت ٹل نہ سکے بلکہ ہو کر رہے۔

مرزا قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کی پیش گوئی کو اپنی کس کتاب میں تقدیر مبرم کہا ہے لیکن پھر بھی یہ پیش گوئی واقع نہ ہوئی۔

**جواب:-** ”انجام آکھتم“ میں صفحہ نمبر ۳۱ پر۔

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی ایک مریدنی (اس کا نام بھی محمدی بیگم تھا جو منظور احمد

قادیانی کی زوجہ تھیں) کے بارے میں الہام شائع کیا کہ اس کے ہاں ایک لڑکا پیدا ہوگا

جس کے چار نام رکھے جائیں گے۔ (۱) بشیر الدولہ۔ (۲) عالم کباب۔ (۳) شادی

خان۔ (۴) کلمۃ اللہ۔ (تذکرہ صفحہ ۶۱۶ طبع دوم) کیا یہ پیش گوئی پوری ہوئی؟

**جواب:-** جی نہیں..... بلکہ الٹا یہ ہوا کہ مریدنی ہی مرگئی۔ (تذکرہ صفحہ ۶۵۱ طبع دوم)

**سوال:-** ۱۹۰۷ء میں مرزا قادیانی نے الہام داغا کہ آئندہ سال جیٹھ (دہلی مہینہ) میں

پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ فوت ہو جائیں گے۔ اس پیش گوئی کا کیا نتیجہ نکلا؟

**جواب:-** پیر صاحب نے رحمۃ اللہ علیہ فرمایا الجیٹھ بالجیٹھ یعنی جیٹھ سے جیٹھ تبدیل

ہو گیا ہے اور آئندہ جیٹھ میں مرزا قادیانی خود مر گیا۔

(تاریخ محاسبہ قادیانیت اول صفحہ نمبر ۲۰۸)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنی عمر کے بارے میں ایک الہام شائع کیا کہ ”تیری عمر ۸۰

سال سے چند سال کم یا زیادہ ہوگی“ بتائیے مرزا قادیانی کی اس پیش گوئی کا کیا حشر ہوا؟

**جواب:-** پیش گوئی جھوٹی نکلی..... اس کی عمر ۶۸ یا ۶۹ برس ہوئی۔

(حرف محرمانہ صفحہ نمبر ۲۶۶ از ڈاکٹر غلام جیلانی برق)

**سوال:-** مرزا قادیانی کو اپنے خدا سے جھوٹی بشارت ان الفاظ میں ملی کہ۔

”ہر ایک خبیث عارضہ سے تجھے محفوظ رکھوں گا۔“

(اربعین نمبر ۳ صفحہ ۳۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۱۹، از مرزا قادیانی)

اس الہامی پیش گوئی کا صدق یا کذب کیسا رہا؟

**جواب:-** پیش گوئی مکمل طور پر جھوٹی ثابت ہوئی کیونکہ مرزا کو ”لا تعداد“ بیماریاں

لگ گئی تھیں جنہوں نے مرتے دم تک مرزا کا پیچھا نہ چھوڑا۔

**سوال:-** محمدی بیگم سے نکاح نہ ہونے کی پاداش میں تباہی و بربادی اور اسوات کی پیش

گوئیوں کے جھوٹا ہونے کی صورت میں مرزا قادیانی کے کتنے اقوال باطل ثابت ہوئے؟

**جواب:-** چھ..... کیونکہ اس پیش گوئی میں مرزا قادیانی نے درج ذیل چھ دعوے کئے تھے۔

۱- مرزا قادیانی کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے وقت تک مرزا قادیانی کا زندہ رہنا۔  
مگر وہ بغیر نکاح ہوئے فوت ہو گیا۔

۲- مرزا قادیانی کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے وقت تک لڑکی کے باپ کا زندہ رہنا۔

۳- مرزا سلطان احمد کے ساتھ محمدی بیگم کے نکاح کے فوراً بعد اس (لڑکی کے) باپ کا مرجانا۔ مگر وہ زندہ رہا۔

۴- محمدی بیگم کے خاوند (مرزا قادیانی کے کامیاب رقیب) کا روزِ نکاح سے اڑھائی سال کے اندر اندر مرجانا۔ مگر وہ نکاح کے بعد تقریباً ۵۶ سال زندہ رہا۔

۵- جب تک مرزا قادیانی لڑکی سے نکاح نہ کر لے لڑکی کا زندہ رہنا۔

۶- مرزا سلطان احمد کے اڑھائی سال میں مرنے کے بعد محمدی بیگم کا بیوہ ہو جانے کے بعد تمام عزیز و اقارب کی سخت مخالفت کے باوجود محمدی بیگم کا مرزا قادیانی کے نکاح میں آنا (جبکہ وہ نکاح میں نہ آئی) (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۲۵)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے مرزا سلطان احمد کو جاسید اسے عاق اور اس کی والدہ حرمت بی بی (اپنی بیوی) کو طلاق دے دی تھی بتائیے کیوں؟

**جواب:-** محمدی بیگم کے معاملہ میں مرزا قادیانی کی مخالفت کرنے پر۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۲۱۹-۲۲۱، تبلیغ رسالت دوم صفحہ ۹-۱۱)

**سوال:-** محترمہ محمدی بیگم صاحبہ (مرزا قادیانی کی نام نہاد آسمانی منکوحہ) کا انتقال کب ہوا؟

**جواب:-** ۱۹ نومبر ۱۹۶۶ء بروز ہفتہ۔ (چودہ میزائل صفحہ نمبر ۲۸۵ از منظور احمد چنیوٹی)

**سوال:-** مرزا قادیانی کے لالچ اور دھمکیوں کے باوجود محمدی بیگم کا نکاح مرزا

سلطان احمد سے کب ہوا؟

**جواب:-** ۱۷ اپریل ۱۸۹۲ء۔ (چودہ میزائل صفحہ نمبر ۲۸۳ از مولانا منظور احمد چنیوٹی)

**سوال:-** محترمہ محمدی بیگم صاحبہ کا نکاح مرزا سلطان احمد سے ہو چکا تھا اور وہ خوش و خرم اپنے گھر میں آباد تھیں مگر مرزا قادیانی مسلسل اس کے ساتھ اپنے آسمانی نکاح کی پیش گوئیاں داغ رہا تھا، ملا محمد بخش قادری نے ایک ترکیب سوچی کہ مرزا قادیانی اس مومنہ کا پیچھا چھوڑ دے جو کارگر ثابت ہوئی، بتائیے تو کیا ترکیب تھی؟

**جواب:-** ملا محمد بخش قادری مالک وائیڈیٹر ہفتہ وار اخبار ”جعفر زلی“ نے اپنے اخبار میں ایک لمبا چوڑا خواب شائع کیا کہ ”وہ (ملا محمد بخش قادری) مرزا قادیانی کی نئی دلہن نصرت جہاں بیگم سے شادی رچانے والے ہیں“۔ اس اعلان پر مرزا قادیانی بہت تلملایا اور محمدی بیگم کا پیچھا چھوڑ دیا۔

(رکنیں قادیان جلد دوم صفحہ نمبر ۱۳۱ مصنفہ رفیق دلاوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

**سوال:-** انہی مرزا کی گت بنائیں گے، سارے الہام بھول جائیں گے

خاتمہ ہو گا نبوت کا پھر فرشتے کبھی نہ آئیں گے

یہ اشعار کس نے اور کب کہے؟

**جواب:-** عبداللہ آتھم عیسائی کی موت والی پیش گوئی کے پورا نہ ہونے پر نیدرلینڈوں نے جشن منایا اور یہ اشعار گائے۔

**سوال:-** مرزا غلام احمد قادیانی نے محمدی بیگم سے نکاح کرنے کے لئے کئی پاپڑ بیلے، چند ایک مثالیں تحریر کریں؟

**جواب:-** ۱۔ محمدی بیگم کے والد کو زمین کا لالچ دیا۔

۲۔ محمدی بیگم کے چھوٹے بھائی کو سرکاری ملازم بھرتی کروانے کا وعدہ کیا۔

۳۔ محمدی بیگم کے رشتہ داروں کو مالی لالچ دے کر تعاون کی بھیک مانگی۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۲، از مرزا قادیانی)

**سوال :-** مرزا قادیانی نے کب پیش گوئی داغی کہ اس کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہونے والا ہے جس میں بے شمار خوبیاں ہوں گی اور تو میں اس سے برکت پائیں گی؟

**جواب :-** ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو۔

(تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ نمبر ۵۸، مجموعہ اشتہارات جلد ۱ صفحہ ۱۰۲)

**سوال :-** اس لڑکے کی پیدائش کی مدت از روئے پیش گوئی کتنی مقرر کی گئی تھی؟

**جواب :-** پہلے نو سال بعد میں ایک مدت حمل (نوماہ) کر دی گئی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد ۱ صفحہ ۱۱۷)

**سوال :-** کیا اس مدت کے دوران لڑکا پیدا ہو گیا؟

**جواب :-** نہیں بلکہ لڑکی پیدا ہوئی۔ اور مرزا قادیانی نے تاویل میں شروع کر دیں۔

**سوال :-** آئندہ برس جب مرزا قادیانی کی بیوی حاملہ ہوگئی (جبکہ مرزا قادیانی اپنی

تحریروں میں بار بار اعلان کر رہا تھا کہ میں نامرد ہوں اور ادھر بیوی تھی کہ ہر سال حاملہ

ہو رہی تھی اصل حقیقت اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مرزا جھوٹ بولتا رہا یا قادیانیوں کی

ام المؤمنین خیانت کرتی رہی۔ زاہد) تو مرزا قادیانی کہنے لگا ”اب کی بار پیش گوئی والا

بیٹا پیدا ہوگا“ بتائیے پھر کیا نتیجہ ہوا؟

**جواب :-** ۱۱ اگست ۱۸۸۷ء کو یہ لڑکا پیدا ہوا اور ۲ نومبر ۱۸۸۸ء کو فوت ہو گیا اور

مرزا قادیانی کے منہ پر پیش گوئی جھوٹی ہونے کی سیاہی لگا گیا۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم صفحہ ۱۲۸، از یعقوب علی عرفانی قادیانی)



## قادیانیوں سے مناظرے، مباہلے اور مباہلے

**سوال:-** قرآن کریم کی کس سورۃ اور کس آیت میں ”مباہلہ“ کا ذکر ہوا ہے۔ آیت بمعہ ترجمہ بھی لکھیں؟

**جواب:-** سورۃ آل عمران آیت ۶۱ میں فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَابْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ وَأَنْفُسَنَا وَأَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلُ لَعْنَتَ اللَّهِ عَلَى الْكَاذِبِينَ۔ (ترجمہ) فرمادیجئے (اے محمد ﷺ) کہ آؤ بلائیں ہم اپنے بیٹے اور تم بلاؤ اپنے بیٹے اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو اور ہم اپنی جانوں کو اور تم اپنی جانوں کو پھر التجا کریں اور جھوٹوں پر اللہ کی لعنت کریں۔

**سوال:-** مباہلہ کے معنی و مفہوم پر مختصراً گفتگو کریں۔

**جواب:-** مباہلہ لغت میں ”ایک دوسرے پر بددعا کرنا“ کے معنی میں آیا ہے اور شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں حق و باطل کے درمیان فیصلہ کا آخری اور حتمی طریقہ ہے جب کوئی ضدی دلائل و براہین کی موجودگی میں اپنی گمراہی پر ڈٹا رہے تو فریقین خداوند قدوس کے حضور بمعہ اہل و عیال ایک کھلے میدان میں اکٹھے ہو کر بذریعہ دعا فیصلہ کرنے کی درخواست کریں کہ اے خدا ہم میں سے جو باطل اور جھوٹ پر ہے اس پر اپنا غضب اور عذاب نازل فرما اور اسے سچے کی زندگی میں نیست و نابود کر تاکہ دوسروں کے لئے باعث عبرت ہو ان معنی کو مرزا قادیانی نے اپنی کتاب اربعین نمبر ۲ صفحہ نمبر ۳۰ میں بھی تسلیم کیا ہے مباہلہ کے معنی لغت عرب کی رو سے اور نیز شرعی اصطلاح کی رو سے یہ ہیں کہ دو فریق مخالف ایک دوسرے کے لئے عذاب اور خدا کی

لعنت چاہیں، قرآن مجید جو کہ انسانیت کے لئے ایک کامل و مکمل ضابطہ حیات ہے مہابلہ کو اپنی طیب لسان میں اس انداز سے مٹوٹھن ہے۔ قُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَابْنَاتَنَا كُفَّٰرًا وَبَنَاتَنَا وَابْنَاتَنَا كُفَّٰرًا وَنَفْسَنَا وَنَفْسَكُمُ ثُمَّ نَنْتَهِلْ فَتَجْعَلْ لَّغْنَتِ اللَّهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ۔ (سورۃ آل عمران آیت ۶۱)

مذکورہ بالا ”آیت مہابلہ“ کے نام سے مشہور ہے، اس ارشاد کے مطابق حضور اکرم ﷺ نے نجرانی عیسائیوں کو دعوت مہابلہ دی تھی۔ لیکن وہ میدان مہابلہ میں نہ آئے۔

**سوال:-** مرزا قادیانی کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

وہ بھاگتے ہیں اس طرح مہابلہ کے نام سے

فرار کفر جس طرح ہو بیت الحرام سے

**جواب:-** مولانا ظفر علی خان مرحوم نے۔

**سوال:-** بتائیے شیخ الحدیث علامہ مولانا سردار احمد رحمۃ اللہ علیہ (فیصل آباد) کا

مرزائیوں سے مناظرہ کب ہوا اور فیصلہ کیا ہوا؟

**جواب:-** قیام پاکستان سے قبل دیال گڑھ میں مناظرہ ہوا اور قادیانی مناظر کو

غیر تباہ شکست ہوئی۔

**سوال:-** مفتی غلام مرتضیٰ میانوی رحمۃ اللہ علیہ اور قادیانی گرو حکیم نور الدین کے

مابین مناظرہ کب ہوا؟

**جواب:-** ۱۲، ۱۵ جولائی ۱۹۰۸ء کو میانی ضلع شاہ پور میں یہ مناظرہ ہوا اور حکیم

نور الدین لا جواب اور مبہوت بیٹھا رہا۔ (الظفر الرحمانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے مباہلے میں ایک سال کی مدت کے دوران طاعون یا ہیضہ

سے جھوٹے کے مرنے کی دعا کی تھی۔ بتائیے اپنی موت کے وقت مرزا نے اپنی حالت کو کس بیماری کا نتیجہ قرار دیا۔ مرزا کا اعتراف، کن الفاظ میں اور کہاں موجود ہے؟

**جواب:-** مرزا نے کہا ”مجھے ہیضہ ہو گیا ہے“ اس نے یہ لفظ اپنے خسر میر ناصر نواب سے کہے جو ”حیات ناصر“ نامی کتاب میں محفوظ ہیں۔

**سوال:-** ”مباہلہ تو آپ کو پتہ ہے کہ کیا ہوتا ہے۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ”مباہلہ اخبار“ کسے کہا جاتا ہے؟

**جواب:-** مولانا عبدالکریم مباہلہ کا جاری کردہ اخبار۔ جو اس نے دوسرے قادیانی خلیفہ مرزا بشیر الدین محمود کی سیاہ کاریوں سے پردہ اٹھانے کی غرض سے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ جس میں مرزا بشیر الدین کے کالے کرتوتوں سے پردہ اٹھا کر اسے دعوت مباہلہ دی جاتی تھی۔

**سوال:-** ۲۰ جولائی ۱۹۰۰ء کو پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کو مرزا قادیانی نے دعوت مناظرہ دی اور سورہ فاتحہ کی تفسیر بزبان عربی لکھنے کا چیلنج دیا۔ ۲۵، اگست ۱۹۰۰ء کو بادشاہی مسجد لاہور میں مناظرہ و تفسیر نویسی کا اعلان ہوا، بتائیے کیا نتیجہ رہا؟

**جواب:-** مرزا قادیانی باوجود دعوؤں اور تعلیوں کے مقرر وقت پر جلسہ گاہ میں نہ پہنچا۔ (مہر منیر مؤلفہ مولانا فیض احمد ۲۲۳)

**سوال:-** مرزا قادیانی کو مناظروں، مجادلوں، مقابلوں اور بحث و جدل کا بہت شوق تھا اس مقصد کے لئے اس نے مسلمانوں، عیسائیوں، ہندوؤں سب کو لاکارا، مگر ہمیشہ مُنہ کی کھائی۔ ایک دفعہ مرزا قادیانی نے ۲۳ فروری ۱۸۹۹ء میں ایک ”توبہ نامہ“ اپنے دستخط و مہر سے شائع کیا۔ بتائیے کہاں اور کن الفاظ میں؟

**جواب :-** توبہ نامہ کے الفاظ یہ تھے۔ ”میں اور میرے پیروکار آئندہ کسی شخص کا دل دکھانے والی تحریر شائع نہ کریں گے اور نہ ہی کسی کو مباہلہ و مناظرہ کے لئے دعوت دیں گے۔“ یہ توبہ نامہ گورداسپور کے مجسٹریٹ مسٹر ایم جے ڈوئی کی عدالت میں جمع کروادیا گیا۔  
(”چودہ میزائل“ از مولانا منظور احمد چنیوٹی صفحہ نمبر ۳۱۳)

**سوال :-** ۱۹، اپریل ۱۸۹۳ء کی شب قادیانیوں اور مسلمانوں کے نمائندوں کے مابین مرزا قادیانی اور اس کے چیلوں کے کفر و ارتداد پر مباہلہ ہوا، مباہلہ کرنے والے فریقوں کے نام لکھیں؟

**جواب :-** مسلمان فریق مولانا عبدالحق غزنوی اور قادیانی فریق حافظ محمد یوسف۔

**سوال :-** مندرجہ بالا مباہلہ کا نتیجہ کیا نکلا؟

**جواب :-** مرزائی حافظ محمد یوسف مرزا قادیانی پر تین حروف بھیج کر مسلمان ہو گیا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ نمبر ۴۰۸)

**سوال :-** ۱۸۸۸ء میں چنڈت لیکھ رام اور مرزا قادیانی کے درمیان ہونے والے مباہلہ کی شرائط کیا تھیں؟

**جواب :-** (۱) اگر چنڈت لیکھ رام پر ایک سال کے اندر عذاب نازل نہ ہوا تو مرزا قادیانی جھوٹا۔

(۲) اگر ایک سال کے اندر اندر مرزا قادیانی پر عذاب نازل ہوا تو مرزا قادیانی جھوٹا۔

(۳) اگر مرزا قادیانی ”جھوٹا“ ثابت ہو جائے تو وہ چنڈت لیکھ رام کو پانچ سو روپے جرمانہ ادا کرے گا۔

**سوال :-** مرزا قادیانی اور چنڈت لیکھ رام کے درمیان ہونے والے ”مباہلہ“ کی مدت اور انجام کے بارے میں بتائیے؟

جواب:- (۱) مدت ایک سال، ۱۸۸۹ء کے آخر تک مقرر ہوئی۔

(۲) پنڈت لکھ رام پر کوئی عذاب نہ آیا، اس طرح مرزا قادیانی جھوٹا ثابت ہوا۔

(تختہ قادیانیت صفحہ نمبر ۲۸۳)

سوال:- نجران کے عیسائیوں کا جو وفد سرکارِ مدینہ حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں سنہ ۱۰ ہجری میں مدینہ میں حاضر ہوا جس سے ”مباہلہ“ کی نوبت آتے آتے رہ گئی۔ کتنے افراد پر مشتمل تھا اور اُس کے سردار کا کیا نام تھا؟

جواب:- افراد کی تعداد ساٹھ (۶۰) تھی۔ سیاسی سردار کا نام ابو حارثہ بن علقمہ اور مذہبی سردار کا نام عاقب عبدالمسحٰح کنذی تھا۔ (اردو دائرۃ المعارف عنوان ”مباہلہ“)

سوال:- مرزا قادیانی نے ”مباہلہ“ کا کیا طریقہ لکھا ہے؟

جواب:- انجام آتھم صفحہ نمبر ۶۹ پر اُس نے لکھا ہے ”میں اُن (اپنے مخالفوں) کو قسم دیتا ہوں کہ تاریخ اور مقام طے کر کے جلد مباہلہ کے میدان میں آویں اگر نہ آئے اور تکذیب و تکفیر سے باز نہ آئے تو اللہ کی لعنت کے نیچے مریں گے۔“ یعنی طے شدہ تاریخ اور وقت پر ایک مقرر مقام پر فریقین کا جمع ہو کر ایک دوسرے کے خلاف بددعا کرنا۔

سوال:- مباہلہ کے اس طے شدہ طریقہ کار کے برعکس قادیانی گروہ اب کس طرح مباہلہ کا ڈھونگ رچاتا ہے؟

جواب:- قادیانی آئے دن اشتہارات وغیرہ کے ذریعے نام نہاد مباہلہ کی دعوت اس طرح دیتے ہیں کہ تم اپنے گھر بیٹھ کر ہمارے خلاف بددعا کرو اور ہم اپنے گھر بیٹھ کر تمہارے خلاف بددعا کرتے ہیں۔



**سوال :-** مفتی غلام مرتضیٰ میانوی نے جلال الدین شمس قادیانی کو کب مناظرہ میں شکست دی؟

**جواب :-** ۱۸، ۱۹ اکتوبر ۱۹۲۳ء بمقام ہریاضلع گجرات۔

(الظفر الرحمانی فی کشف القادیانی)

**سوال :-** حضرت مولانا محمد حسن صاحب فیضی مدرس دارالعلوم نعمانیہ لاہور نے کب بے نقطہ قصیدہ لکھ کر مرزا قادیانی کے سامنے رکھا اور اُس کا ترجمہ عوام کو سنانے کی فرمائش کی مگر مرزا قادیانی ناکام رہا؟

**جواب :-** ۱۲ فروری ۱۸۹۹ء ”مسجد حکیم حسام الدین“ سیالکوٹ میں۔

(تازیانہ عبرت صفحہ نمبر ۴۶۔ مؤلفہ محمد کرم الدین دبیر)

**سوال :-** جب مرزا قادیانی عبداللہ آتھم عیسائی سے مناظرہ ہار گیا تو عیسائیوں نے قادیانی سے متعلق عجیب و دلچسپ عبارات والے کئی قسم کے پوسٹر شائع کئے کوئی ایک مثال تحریر کریں؟

**جواب :-** عیسائیوں نے ایک پوسٹر شائع کیا جس میں یہ نظم لکھی ہوئی تھی۔

بیچہ آتھم سے مشکل ہے رہائی آپ کی توڑ ہی ڈالیں گے وہ نازک کھائی آپ کی

جھوٹ ہیں باطل ہیں دعوے قادیانی کے سبھی بات سچی ایک بھی ہم نے نہ پائی آپ کی

خوب ہے جبریل اور الہام والا وہ خدا آبرو سب خاک میں کیسی ملائی آپ کی

(حرف محرمانہ صفحہ نمبر ۲۳۸، از مولانا غلام جیلانی برق)

**سوال :-** قادیانی کہتے ہیں کہ ڈپٹی عبداللہ آتھم نے مباحثہ میں توبہ کر لی تھی اس طرح مرزا قادیانی کامیاب رہا۔ کیا یہ درست ہے؟

**جواب :-** عبد اللہ آتھم نے کبھی بھی توبہ نہیں کی بلکہ اپنی موت تک وہ اسلام و مرزا قادیانی کے خلاف مسلسل لکھتا رہا۔ (حرف محرمانہ صفحہ نمبر ۲۳۹)

**سوال :-** مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مرزا قادیانی کے کتنے مناظرے ہوئے اور نتیجہ کیا نکلا؟

**جواب :-** مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے مناظرہ کے لئے مرزا قادیانی نے ۳ بار تاریخ اور مقام طے کیا۔ پہلی دفعہ مسجد مولوی غلام نبی فیروز پور۔ دوسری دفعہ ۲۵ دسمبر ۱۸۹۲ء مسجد ملا مجید واقع چلہ بیہیاں موچی دروازہ لاہور اور تیسری دفعہ بھی ۱۵ جون ۱۸۹۳ء لاہور ہی طے پایا۔ لیکن مرزا قادیانی کو برائے مناظرہ کبھی بھی سامنے آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ (ریس قادیان جلد اول صفحہ نمبر ۲۰۹)

**سوال :-** کس عیسائی پادری نے یہ کہہ کر مرزا قادیانی سے مناظرہ کرنے سے انکار کر دیا تھا کہ مرتد شخص اسلام کا نمائندہ نہیں ہو سکتا؟

**جواب :-** پادری کلارک نے ۱۲ مئی ۱۸۹۳ء کو مرزا قادیانی کی دعوتِ مناظرہ کا اشتہار شائع کرنے کے بعد۔ (ریس قادیان جلد دوم صفحہ نمبر ۱۵۹)

**سوال :-** مرزا طاہر نے ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کو ملت اسلامیہ کو نام نہاد مباہلے کا چیلنج دیا تھا، اس کی حقیقت کیا ہے؟

**جواب :-** مرزا طاہر قادیانی کی طرف سے مباہلہ کا چیلنج ایک ڈھونگ ہے، اسے ایک مثال سے بخوبی سمجھا جاسکتا ہے کہ ایک چور رات کو نقب لگا کر کسی کے گھر میں داخل ہوا اور مال اکٹھا کرنا شروع کر دیا عین اس وقت جب وہ دونوں ہاتھ صندوق میں ڈالے کھڑا ہوا اور اہل خانہ اسے رگلے ہاتھوں پکڑ لیں تو وہ بجائے نادم ہونے کے کہنے لگے

”ارے ناسمجھو! میں چور نہیں ہوں بلکہ ولی کامل ہوں اور تمہارا مال دو گنا کرنے آیا ہوں، اگر میری بات پر یقین نہیں آتا تو مجھ سے مباہلہ کر لو کہ میں چور ہوں یا ولی کامل“ بالکل یہی حال مرزا طاہر کے مباہلہ کا ہے کہ وہ اسلام کی پیٹھ میں چھرا بھی گھونپتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ میں اسلام کی خدمت کر رہا ہوں اور اسکی عظمت بڑھا رہا ہوں۔  
(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد ۸ شمارہ ۹ صفحہ ۲۳)

**سوال:** - مرزا طاہر کے اعلان کردہ ”مباہلہ“ کے جواب میں علامہ محمد طاہر القادری نے کوئی تاریخ اور مقام پر مباہلہ کا چیلنج قبول کیا؟

**جواب:** - ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کی درمیانی رات بمقام مینار پاکستان لاہور۔

**سوال:** - حافظ عزیز الرحمن جالندھری مرکزی ناظم اعلیٰ مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان اور مولانا اللہ وسایانے مرزا طاہر کے مباہلہ کے چیلنج کا جوابی بیان جاری فرمایا، کوئی ایک اقتباس تحریر فرمائیں؟

**جواب:** - ”جھوٹے فریق کے لئے بددعا کرنا تو ایک طرف ہم غلامان محمد ﷺ تو آگ میں کودنے کو بھی تیار ہیں اور یقین رکھتے ہیں کہ جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آگ ٹھنڈی ہو گئی تھی اسی طرح ہمارا بھی بال بیکانہ کر سکے گی۔“

(مباہلہ کا چیلنج قبول ہے۔ مرزا طاہر کے نام کھلا خط صفحہ ۴)

**سوال:** - کوڈتور ضلع کالی کٹ کیرالہ بھارت میں مسلمانوں اور قادیانیوں کے

درمیان ایک مباہلہ ہوا جس میں قادیانیوں کا لیڈر جہنم واصل ہو گیا اور اس مباہلے میں مسلمانوں کی طرف سے مولوی محمد مدنی صاحب اور قادیانیوں کی طرف سے چیف مشنری کیرالہ ”ابوالوفا“ شریک ہوا۔ مباہلے کا عنوان کیا تھا؟

**جواب:-** مرزا قادیانی اپنے دعوؤں میں سچا تھا یا جھوٹا؟

**سوال:-** مرزا قادیانی کی موت سے ایک دن قبل لاہور کے جلسہ عام میں یہ الفاظ کس نے کہے؟ ”اب ہمارا پیاناہ صبر لبریز ہو چکا ہے، مرزا قادیانی ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جہنم واصل ہو جائے گا۔“

**جواب:-** پیر سید جماعت علی شاہ آف علی پور سیداں (سیالکوٹ) نے۔

**سوال:-** حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ ۲۵، اگست ۱۹۰۰ء کو مرزا قادیانی کو مناظرہ کیلئے لاہور ہی میں لٹکا رہا تھا۔ ٹھیک ایک صدی بعد آپ رحمۃ اللہ علیہ کی یاد تازہ کرتے ہوئے ۲۵، اگست ۲۰۰۰ء کو کس عالمی شخصیت نے لاہور میں ہی مرزا قادیانی کے پوتے مرزا طاہر کو مناظرہ کیلئے بلایا مگر وہ مناظرہ کی جرأت نہ کر سکا؟

**جواب:-** خطیب العصر مولانا خان محمد قادری داتا گنگڑی بابا دی باغ۔

**سوال:-** خواجہ حسن نظامی نے مرزا محمود (دوسرے قادیانی خلیفہ) کو کب دعوت مباہلہ دی جسے وہ قبول نہ کر سکا۔

**جواب:-** ۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ ہجری۔

(تحریک ختم بنوت ۴، ۱۹۷۷ء جلد اول صفحہ ۳۲۲)

**سوال:-** عبدالرحمن مصری مرزا محمود کا مقرب تھا جو مرزا محمود کی غیر موجودگی میں قادیان کا امیر مقرر ہوتا ایک وقت آیا کہ اس نے مرزا محمود کے پیچھے نماز پڑھنا ترک کر دی اور ۱۹۳۶ء میں مرزا محمود کو مباہلہ کا چیلنج بھی دیا۔ مگر کیوں؟

**جواب:-** اس لئے کہ مرزا محمود نے عبدالرحمن مصری کی اولاد کو اپنی جہنی ہوس کا نشانہ بنایا تھا۔

(تحفہ قادیانیت صفحہ ۲۱۸)

## مرزا قادیانی کی عریاں شاعری، مغالطات اور لعنتیں،

**سوال:-** ”اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور وہ حلال زادہ نہیں ہے پس حلال زادہ بننے کے لئے لازم ہے کہ اگر وہ مجھے جھوٹا جانتا ہے اور عیسائیوں کو غالب اور فتح یاب قرار دیتا ہے تو میری اس حجت کو واقعی رفع کرے جو میں نے پیش کی ہے۔“  
یہ عبارت مرزا قادیانی کی بدزبانی کا ایک چھوٹا سا نمونہ ہے بتائیے مرزا قادیانی نے یہ الفاظ کس کے بارے میں کہے؟

**جواب:-** ایسے تمام مسلمان جو مرزا قادیانی کو جھوٹا اور مکار سمجھتے ہیں۔

(انوار الاسلام صفحہ نمبر ۳۰)

**سوال:-** مندرجہ ذیل غلطیت سے بھرپور شعر مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں اور کن کے لئے درج کئے؟

پکے، چپکے، حرام کروانا، آریوں کا اصول بھاری ہے  
نام اولاد کے حصول کا ہے ساری شہوت کی بے قراری ہے  
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط یار کی اس کو آہ و زاری ہے  
دس سے کروا چکی ہے زنا لیکن پاک دامن ابھی بے چاری ہے

**جواب:-** ہندوؤں کے لئے..... ”آریہ دھرم“ مطبوعہ قادیان صفحہ نمبر ۲۷-۲۶

**سوال:-** مرزا قادیانی کا ایک شعر ہے۔

کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں  
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

یہ اظہار مرزا قادیانی نے بھلا کس کے بارے میں کیا ہے اور کہاں؟



**جواب:-** خود اپنے بارے میں۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ نمبر ۹ پر۔

**سوال:-** مرزا قادیانی محمدی بیگم کا عاشق تھا۔ بتائیے اُس نے ”عاشق“ کا کیا علاج تجویز کیا ہے؟

**جواب:-** ”موت“ چنانچہ مرزا قادیانی کہتا ہے۔

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی دوا  
ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے  
کچھ مزا پایا میرے دل ابھی کچھ پاؤ گے  
تم بھی کہتے تھے کہ الفت میں مزا ہوتا ہے

(مرزا قادیانی کی ذاتی ڈائری بحوالہ سیرۃ الہدی حصہ اول ۲۳۲ روایت نمبر ۲۲۸)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنے مخالفوں کے لئے ”ذریۃ البغایا“ کی گالی کثرت سے استعمال کی ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے؟

**جواب:-** بدکار عورت کی اولاد۔ (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۴ از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنے مخالف مسلمانوں کو ”جنگل کے سور“ قرار دیا ہے، کیا آپ مرزا کی اصل عبارت بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** مرزا قادیانی کہتا ہے۔ ”میرے مخالف جنگلی سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں۔“ (حجم الہدی صفحہ نمبر ۵۳، روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۵۳)

**سوال:-** کیا آپ مرزا قادیانی کی چند ”نوادر“ بے پرکی اڑائیں بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** جی ہاں! مرزا قادیانی کہتا ہے۔

(۱) منظر گڑھ میں ایک ایسا بکرا تھا جو دو دو دیتا تھا۔ (بحوالہ سرمہ چشم آریہ)

(۲) چند مردوں کو دیکھا کہ جو عورتوں کی طرح دودھ دیتے تھے۔

(۳) چوہا خشک مٹی سے پیدا ہوا۔

**سوال :-** حدیث رسول مقبول ﷺ کے مطابق گالی دینا منافقت کی نشانی ہے لیکن

مرزا قادیانی کو گالیاں دینے کا جنون تھا۔ کوئی سی دو گالیاں بتائیے؟

**جواب :-** اپنے مخالفوں کو خطاب کر کے فرماتے ہیں۔

(۱) اے بد ذات، خبیث، نابکار، مفتری۔ (ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۵۰)

(۲) یہ جھوٹے ہیں اور کتے کی طرح جھوٹ کا مردار کھا رہے ہیں۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ نمبر ۲۵)

(۳) میرے مخالف جنگل کے سور ہیں اور ان کی عورتیں کتیاں ہیں۔

(نجم الہدی صفحہ نمبر ۵۳)

(۴) ذریۃ البغایا (بدکار عورت کی اولاد) (انجام آتھم صفحہ ۲۸۲)

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے اپنے کس شعر میں بد زبان کو "بیت

الخلاء" کہا ہے؟

**جواب :-** بدتر ہر ایک بد سے وہ ہے جو بد زبان ہے

جس کے دل میں یہ نجاست ہو بیت الخلاء یہی ہے

(قادیان کے آریہ اور ہم صفحہ ۴۲ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۴۵۸ از مرزا قادیانی)

**سوال :-** مرزا قادیانی خود گالیاں دیا کرتا تھا اور دوسروں کو نصیحت کرتا تھا کہ گالیاں

مت دو کوئی ایک قول تحریر کریں؟

**جواب :-** مرزا کہتا ہے "کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو"

(کشتی نوح صفحہ ۱۱، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مسلمان مولویوں کے لئے مرزا قادیانی کی مغلظات کے چند نمونے پیش کریں جس سے مرزا قادیانی کی اخلاقی حیثیت آشکارا ہو جائے؟

**جواب:-** (۱) بدذات مولوی۔ (۲) جاہل مولوی۔ (۳) مولویت کے شتر مرغ۔ (۴) رئیس الدجالین۔ (انجام آتھم صفحہ نمبر ۲۱)

**سوال:-** حضرت پیر سید مہر علی شاہ گوڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بھی مرزا قادیانی نے اپنی کتب میں کئی گالیاں دیں، کوئی ایک عبارت نقل کریں؟

**جواب:-** ”وہ خبیث کتاب (سیف چشتیائی) پچھو کی طرح نیش زن ہے اے گوڑہ کی سرزمین تجھ پر لعنت تو ملعون کے سبب ملعون ہو گئی ہے۔“

(اعجاز احمدی صفحہ ۷۵ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۸۸، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے یہ الفاظ کہاں درج کئے ہیں؟ ”جو شخص خدا کے برگزیدہ و مقدس بندوں کو گالیاں دیتا ہے وہ بڑا ہی بدذات ہے اور خبیث ہے۔“

**جواب:-** براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۰۲، اعجاز احمدی صفحہ نمبر ۷۵ پر۔

**سوال:-** مرزا قادیانی کو لعنتیں بھیجنے کا بہت شوق تھا۔ کوئی سے دو نمونے بتائیے؟

**جواب:-** (۱) اکتوبر ۱۸۹۲ء میں اپنے ایک خط کے ذریعے مولانا محمد حسین بٹالوی کے لئے ایک سطر میں ایک لعنت لکھ کر مسلسل دس دفعہ ”لعنت کی گردان“ کی ہے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد ۴، صفحہ نمبر ۳۱، ۳۲)

(۲) اپنی کتاب نور الحق کے حصہ اول صفحہ نمبر ۱۱۸ تا ۱۲۲ پانچ صفحات صرف لعنت

کی گردان کرتے ہوئے سیاہ کئے ہیں اور نمبر لگا کر پوری ایک ہزار لعنتیں تحریر کی ہیں۔

**سوال:-** دنیا میں سب سے زیادہ خبیث اور ناپاک جانور سور ہے لیکن بقول مرزا

قادیانی سور سے بھی زیادہ ناپاک مخلوق موجود ہے، بھلا بتائیے تو؟

**جواب:-** ”ایسے علماء اسلام جو مرزا قادیانی (یا قادیانیت) کی مخالفت کرتے ہیں۔

(انجام آتھم صفحہ نمبر ۲۱، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے مخالفوں کو تو کیا بخشا تھا، قادیان والوں کو بھی نہ بخشا اور

قادیان کو یزیدی لوگوں کی جائے پیدائش کہا ہے، مرزا کے اصل الفاظ نقل فرمائیے۔

**جواب:-** اخرج منه الیزیدون۔ (ترجمہ) ”یعنی قادیان سے یزیدی

لوگ پیدا کئے گئے ہیں“ (البشری دوم صفحہ نمبر ۱۹)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنے پیروکاروں کو بھی جنگل کے بندر اور سور کہا ہے

بتائیے کن الفاظ میں؟

**جواب:-** ”میں نے دیکھا کہ میں ایک جنگل میں ہوں اور میرے ارد گرد بہت سے

بندر اور سور ہیں اور اس سے میں نے یہ استدلال کیا کہ یہ احمدی جماعت کے لوگ ہیں۔“

(بحوالہ اخبار ”پیغام صلح“، ۷، اپریل ۱۹۳۳ء صفحہ ۱۵)

**سوال:-** مرزا قادیانی نے مرد کے دوسری شادی کرنے کی کیا دلیل لکھی ہے؟

**جواب:-** مرد کئی وجوہات اور موجبات سے ایک سے زیادہ بیوی کرنے پر مجبور ہوتا

ہے۔ مثلاً اگر ایک مرد کی بیوی تغیر عمر یا کسی بیماری کی وجہ سے بد شکل ہو جائے تو مرد کی

قوت قاعلی جس پر سارا مدار غورت کی کاروائی کا ہے بیکار اور معطل ہو جاتی ہے۔ لیکن

اگر مرد بد شکل ہو تو کچھ بھی حرج نہیں کیونکہ کاروائی کی کل مرد کے پاس ہے اور غورت کی

تسکین کرنا مرد کے ہاتھ میں ہے۔ اگر مرد کی قوت مردی میں کوئی عجز یا قصور ہو تو غورت

حکم قرآن سے طلاق لے سکتی ہے۔ اگر مرد غورت کی پوری پوری تسلی کرنے پر قادر ہو تو

عورت یہ عذر نہیں کر سکتی کہ دوسری شادی کیوں کی؟

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ نمبر ۲۸۲، از مرزا قادیانی)

(نوٹ: لجنۃ اما اللہ سے تعلق رکھنے والی تمام قادیانی حوریں ”کاروائی“ کرواتے وقت اپنے نبی کے مندرجہ بالا قول کو پیش نظر رکھیں، کاروائی، بار آور ثابت ہوگی۔ زائد)

سوال :- مرزا قادیانی نے کس بزرگ کو گالی دیتے ہوئے لکھا تھا کہ ”خدا تعالیٰ نے اُس کی بیوی کے رحم پر مہر لگادی ہے؟

جواب :- عبدالحق غزنوی۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۳۳۳، از مرزا قادیانی)

سوال :- مرزا قادیانی کے نزدیک خشوع و خضوع سے نماز پڑھنے کا مزہ کس طرح آتا ہے۔

جواب :- جس طرح مرد کو عورت سے ہمبستری کرنے میں آتا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ نمبر ۹۴، از مرزا قادیانی)





## قادیان اور ربوہ کی ریاستیں

سوال:- ”ربوہ“ کہاں واقع ہے؟

جواب:- فیصل آباد سرگودھا روڈ پر دریائے چناب کے مغربی کنارے ضلع جھنگ کی حدود میں۔

سوال:- ربوہ کا کل رقبہ کتنا ہے؟

جواب:- ۱۰۳۳-۱ ایکڑ، ۷ کنال، ۸ مرلے۔

سوال:- ربوہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب:- ڈگیاں۔ (قادیانی امت اور پاکستان صفحہ نمبر ۹)

سوال:- ربوہ میں آباد کاری کا آغاز کس تاریخ سے ہوا؟

جواب:- ۱۴ ستمبر ۱۹۴۸ء سے۔ (ایضاً)

سوال:- کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پاکستان میں مرزائیوں کا سب سے بڑا ہیڈ کوارٹر

اور اس کے بعد ہیڈ کوارٹر بالترتیب کہاں ہے؟

جواب:- (۱) ربوہ (پنجاب) (۲) کنری (صوبہ سندھ)

سوال:- آغا عبدالکریم شورش کاشمیری نے اپنے کس شعر میں ربوہ کو ”نامراد شہر“ قرار دیا ہے؟

جواب:- اس نامراد شہر کی ہیبت مٹائے جا

ربوہ غلط مقام ہے اس کو ہلائے جا

سوال:- انجمن احمدیہ کوربوہ کی زمین سرکاری طور پر ایک آنہ فی مرلہ کے حساب سے الاٹ

کی گئی۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انجمن احمدیہ ربوہ نے مرزائیوں کو یہ زمین کس شرح پر دی؟

جواب:- اوسطاً تین صد روپے فی مرلہ۔

(تحریر ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۲۴)

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ انجمن احمدیہ ربوہ، وہاں کے رہائشی مرزائیوں کو زمین کے حقوق ملکیت دیتی ہے یا نہیں؟

**جواب :-** جی نہیں۔ حقوق ملکیت نہیں دیئے جاتے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۲۴۱)

**سوال :-** مرزا قادیانی کا وہ شعر لکھیں جس میں اُس نے قادیان کو ”ارضِ حرم قرار دیا ہے“

**جواب :-** زمین قادیان اب محترم ہے ہجوم خلق سے ارضِ حرم ہے  
(درمبین اردو صفحہ نمبر ۵۲، از مرزا قادیانی)

**سوال :-** قادیان کا ابتدائی نام کیا تھا؟

**جواب :-** اسلام پور قاضیان۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۳۰۹)

**سوال :-** احادیثِ رسول ﷺ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے منارہ سے نازل ہوں گے قادیانیوں نے اس منارہ کے مقابلے میں کس شہر میں جعلی منارہ آج قائم کیا ہے؟

**جواب :-** قادیان میں۔ (بحوالہ اخبار الفضل قادیان موزعہ ۸ جنوری ۱۹۳۲ء)

**سوال :-** قادیانیوں کے نزدیک مکہ اور مدینہ والی برکت کس سرزمین (شہر) کو حاصل ہے؟

**جواب :-** قادیان کی سرزمین کو۔ (بحوالہ اخبار الفضل قادیان ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲ء)

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ قادیان اور ربوہ کے بہشتی مقبرے کب شروع کئے گئے؟

**جواب :-** قادیان ۱۹۰۵ء۔ ربوہ ۱۹۴۸ء۔

**سوال :-** ربوہ میں مرزائیوں کا پہلا سالانہ جلسہ کب ہوا؟

**جواب :-** ۱۸ تا ۱۹ اگست ۱۹۴۹ء۔

**سوال:-** ربوہ میں مسلمانوں نے پہلی باجماعت نماز کب اور کونسی ادا کی؟

**جواب:-** ۲۶ دسمبر ۱۹۷۴ء نماز ظہر۔

**سوال:-** بتائیے ربوہ اور قادیان کے بارے میں یہ شعر کن شعرانے کہے؟

(۱) اس نامراد شہر کی ہیبت مٹائے جا ربوہ غلط مقام ہے اس کو ہلائے جا

(۲) ہیں احق جس قدر ہندوستان میں ہے آباد اُن سے جنت قادیاں کی

**جواب:-** (۱) آغا عبدالکریم شورش کاشمیری۔ (۲) مولانا ظفر علی خاں۔

**سوال:-** بہشتی مقبرہ (قادیان و ربوہ) میں دفن ہونے کی شرائط تحریر کریں۔

**جواب:-** (۱) اپنی حیثیت کے لحاظ سے قبرستان کی فلاح، بہبود کے لئے رقم جمع کروائے۔

(۲) اپنی کل جائیداد کا دسواں حصہ سلسلہ قادیانیت کی تبلیغ و ترویج کے لئے

خرچ کرنے کی وصیت کرے۔

(۳) قادیان کے علاوہ دیگر علاقوں سے آنے والی لاشیں صندوق میں بند

کر کے لائی جائیں اور کم از کم ایک ماہ قبل اطلاع دی جائے۔

(۴) طاعون سے فوت شدہ افراد کو دو برس تک کسی علیحدہ قبرستان میں دفن

کیا جائے۔

(۵) اگر کسی نے دسواں حصہ دینے کی وصیت کر رکھی ہو لیکن وہ غیر ممالک یا

دریا میں ڈوب کر مر جائے تو اس کی وصیت قائم رہے گی۔

(۶) میری نسبت اور میرے خاندان کی نسبت خدا تعالیٰ نے استثناء رکھا ہے

اور شکایت کرنے والا منافق ہوگا۔ (الوصیت صفحہ نمبر ۱۶ تا ۲۹، از مرزا قادیانی)

**سوال:-** مرزائیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ پر پابندی کب لگائی گئی؟

**جواب:-** ۱۹۸۴ء میں۔

**سوال:-** ربوہ کو کھلا شہر قرار دینے کا فیصلہ کب ہوا اور کب اسے کھلا شہر قرار دیا گیا؟  
**جواب:-** فیصلہ ۲۲ جون ۱۹۷۴ء جبکہ عمل درآمد جنوری ۱۹۷۵ء میں۔

**سوال:-** ربوہ میں دفتر ختم نبوت و مسجد کے لئے ۹ کنال اراضی کب خریدی گئی؟  
**جواب:-** ۲۶، ۲۸ جون ۱۹۷۶ء۔

**سوال:-** ”ربوہ“ کے بارے میں قہر الہی سے تباہی کی بددعا شورش کاشمیری نے کس شعر میں کی ہے؟

**جواب:-** ربوہ مٹے گا قہر الہی سے بالضرور تاخیر ہو رہی ہے خدا کے عذاب میں  
**سوال:-** یہ شعر کس کا ہے؟

کرۂ ارضی کی ہر عنوان سے تذلیل ہے قادیان مابین ہندوپاک اسرائیل ہے  
**جواب:-** آغا شورش کاشمیری۔ (نعمات ختم نبوت صفحہ نمبر ۱۲۹، از طاہر رضا)

**سوال:-** ہو قادیان یا ربوہ ہو میخانے ہیں افرنگ کے یہ  
 یوں تنگ شرافت کہے انہیں اسلام کی راہ میں تنگ ہیں یہ

**سوال:-** قادیان اور ربوہ کے بارے میں یہ تاثرات کس کے ہیں؟

**جواب:-** جانا باز مرزا مرحوم۔ (ایضاً صفحہ نمبر ۱۷۸)

**سوال:-** ربوہ کا موجودہ نام کیا ہے؟

**جواب:-** چناب نگر۔

**سوال:-** ربوہ میں ہر سال ختم نبوت کانفرنس کس جگہ منعقد ہوتی ہے اور کب؟

**جواب:-** مسلم کالونی، ہر سال اکتوبر میں۔

**سوال:-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ڈوگیاں کہلانے والی جگہ کوربوہ کا نام کیوں دیا گیا؟

**جواب :-** قرآن مجید میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کے بارے میں ارشاد ربانی ہے کہ ”وَإِيْنَهُمَا إِلَىٰ رَبِّوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ“

(المؤمنون - ۵۰، پ ۱۸)

(ترجمہ) کہ ہم نے ان دونوں کو پناہ دی ایک بلند جگہ پر جو ہے اطمینان والی معین جگہ۔

قادیانی اپنے جھوٹے نبی کو چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا عکس ثانی بھی کہتے ہیں اس لئے وہ عوام الناس کو دھوکا دینے کی غرض سے کہ ان کے مرکز کا نام قرآن مجید میں بھی آیا ہے اور یہ ان کے جھوٹے نبی کے خلفاء کے آنے کی جگہ ہے لہذا یہ تبرک ہے۔ چنانچہ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ڈگیاں کا نام تبدیل کر کے ربوہ رکھ دیا گیا۔

**سوال :-** ربوہ کا نام چناب نگر کب اور کیوں رکھا گیا؟

**جواب :-** ربوہ چونکہ قرآنی لفظ ہے قادیانی مسلمانوں کو دھوکہ دینے کی غرض سے کہتے کہ ان کے تبرک شہر کا نام بھی اسی طرح قرآن مجید میں موجود ہے جس طرح مکہ کا، اس پر مسلمان علماء کے مطالبہ پر پنجاب اسمبلی نے ۱۹۹۸ء میں اس شہر کا نام تبدیل کر کے چناب نگر رکھ دیا۔

**سوال :-** قادیانی ملک کا امن و امان تباہ کرنے کی غرض سے اسلحہ دہار و دہاں جمع کرتے ہیں؟

**جواب :-** ربوہ کی پہاڑیوں اور بہشتی مقبرہ (قبرستان) میں۔

(روزنامہ نوائے وقت ۲۳ جولائی ۱۹۹۰ء)

**سوال :-** مرزا قادیانی کے کس پوتے نے ربوہ میں جوئے اور فحاشی کا ڈاکھول رکھا تھا؟

**جواب :-** مرزا ابراہیم نے..... جو پولیس پازٹی کی آمد کی وجہ سے بھاگ کھڑا ہوا اور چھت سے چھلانگ لگانے کے نتیجے میں ٹانگ ٹڑوالی۔

(روزنامہ جنگ لاہور ۷ جولائی ۱۹۹۳ء)



**سوال :-** قادیانی نو جوانوں کو ذہنی طور پر مفلوج کرنے کی غرض سے ربوہ میں سرعام دستہ بیکار پر ہیر و کن فروخت کر رہے ہیں یہ خبر تحقیقات کے بعد کب منظر عام پر آئی؟  
**جواب :-** ۵ ستمبر ۱۹۹۲ء۔ (روزنامہ خبریں)

**سوال :-** ربوہ میں اگر کوئی قادیانی اسلام قبول کر لے تو اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے؟  
**جواب :-** اسے قتل کر دیا جاتا ہے یا ربوہ سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت ۲۰ جولائی ۱۹۹۶ء)

**سوال :-** قادیانیت سے تائب ہونے والے چند ایسے افراد کے نام لکھیں جن پر ربوہ میں ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھائے گئے؟

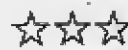
**جواب :-** مسماۃ شمیم اختر، صدیقہ پروین، محمود الحسن، سہیل احمد قمر، احمد یوسف، بشیر احمد ایڈووکیٹ۔ (قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم صفحہ نمبر ۲۸۸-۲۸۹)

**سوال :-** سید اعجاز شاہ ایکسپن واپڈا نے کب اچانک چھاپہ مار کر ربوہ کے قصر خلافت سمیت قادیانی رائل فیملی کے گھروں اور اداروں کو بجلی چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا؟

**جواب :-** ۲۴ جون ۲۰۰۰ء۔ (روزنامہ خبریں، ۲۵ جون ۲۰۰۰ء)

**سوال :-** اسلامی تعلیمات اور سائنسی تحقیقات مشترکہ طور پر اس بات پر متفق ہیں کہ مردہ کو دفن کرنے کے لئے جو قبر بنائی جائے اس کی گہرائی کم از کم تین یا چار فٹ تک ہونی چاہئے۔ تاکہ دفن شدہ میت سے اگر خدا نخواستہ بدبو یا زہریلی گیس خارج ہو تو اس کا اثر باہر والی مخلوق کو محسوس نہ ہو اس کے برعکس قادیان وربوہ کے نام نہاد بدہشتی مقبروں میں قبر کی گہرائی کتنی رکھی جاتی ہے؟

**جواب :-** ڈیرھ فٹ۔ (۱۱/۲) (قادیانیت اسلام اور سائنس کے کٹہرے میں صفحہ ۳۶۲)



## استیصالِ مرزائیت

**سوال :-** بتائیے ”استیصالِ مرزائیت“ کے سلسلے میں یہ الفاظ کس نے کہے؟ کہ ”قادیانی ناسور کے مکمل خاتمے کے لئے تمام مکاتب فکر کے اتحاد کی اشد ضرورت ہے۔“

**جواب :-** صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ صاحب (فیصل آباد)۔

**سوال :-** فقہ قادیانیت کے خاتمے کے لئے یہ تجویز کس عالم دین نے پیش کی ہے۔ کہ ”قادیانی پاکستان کے مخلص و وفادار نہیں ہیں ان کے خاتمے کے لئے ضروری ہے کہ فوج سمیت تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹا دیا جائے“

**جواب :-** مولانا احتشام الحق تھانوی۔

**سوال :-** مسلمانوں کے باہمی اتحاد و جذبہ جہاد سے اس ناپاک سازش (قادیانیت) کو ختم کرنا ہوگا؟ بتائیے یہ الفاظ کس کے ہیں۔

**جواب :-** صاحبزادہ سید غضنفر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین کرمانوالہ شریف۔

**سوال :-** کیا آپ ”خاتمہ قادیانیت“ کے سلسلے میں صاحبزادہ سید علی غضنفر کراروی علیہ الرحمہ کی رائے بیان کر سکتے ہیں؟

**جواب :-** صاحبزادہ صاحب نے فرمایا ”قادیانیت کے خلاف سنتِ صدیقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر عمل کیا جائے، (قادیانیت کے خلاف مسلح لشکر کشی کی جائے) یہ اس مسئلے کا واحد حل ہے اور یہی وقت کا تقاضا ہے“

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ خاتمہ قادیانیت کے سلسلے میں یہ الفاظ کس پاکستانی زیرِ اعظم کے ہیں؟

”قادیانیوں کے خلاف پوری قوت سے کارروائی کرنے کی ضرورت ہے“

جواب:- محمد خان جوینجو۔

سوال:- بتائیے قندہ قادیانیت کی سرکوبی کے لئے یہ تجویز کس عظیم شخصیت نے پیش کی؟  
”قندہ قادیانیت کے استحصال کے لئے اتنا لکھو، اتنا طبع کراؤ اور اتنا تقسیم کرو کہ ہر مسلمان جب سوکراٹھے تو اس کے سرہانے رو قادیانیت کی کتاب موجود ہو۔“

جواب:- مولانا محمد علی مونگیری رحمہ اللہ تعالیٰ۔

سوال:- ”اگر اللہ تعالیٰ نے کسی کو نبی بنانا ہوتا تو تجھ جیسے بچو (بد شکل) کو نہ بناتا بلکہ مجھ جیسے وجیہ کو بناتا البتہ نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے“ یہ الفاظ کس نے کہے اور کب کہے؟  
جواب:- حضرت مولانا نواب الدین رمداسی نے اگست ۱۹۰۳ء کو مرزا قادیانی کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہے۔ (قادیانی قندہ اور علماء حق صفحہ ۷۶)

سوال:- ”اگر ہم انگریزی حکومت کو کمزور کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ اس سے پہلے جماعت احمدیہ کو کمزور کیا جائے“ بتائیے یہ الفاظ کس مشہور ہندو سیاسی لیڈر کے ہیں؟  
جواب:- پنڈت جواہر لعل نہرو۔ (روزنامہ الفضل قادیان مورخہ ۶ اگست ۱۹۳۵ء)

سوال:- افغان کمانڈر احمد شاہ مسعود نے قادیانیت کے خاتمے کے لئے کیا تجویز پیش کی؟  
جواب:- ”تمام مسلمانوں کو دعوت دی جاتی ہے کہ اس قندہ کے خلاف شدت سے جہاد کریں۔“ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۴۸۴)

سوال:- ”عیسائی رہنما اس بے بنیاد مذہب کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں اور ان کے نام نہاد مشن کے خلاف برسرِ پیکار ہو جائیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کشمیر میں قبر کا پروپیگنڈہ افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ پوری مسیحی قوم قادیانیوں کے باطل عقائد اور نظریات کے خلاف مؤثر پروگرام بنائے گی۔“ پاکستان مسیحی انجمن کے

صدر پادری اے آرناصر نے یہ الفاظ کب کہے

**جواب:-** آل پاکستان مسیحی کنونشن حافظ آباد منعقدہ ۱۹۸۵ء میں۔

(ہفت روزہ لولاک۔ نومبر ۱۹۸۵ء)

**سوال:-** انا ترک مصطفیٰ کمال پاشا نے استیصالِ مرزائیت کے سلسلے میں کن الفاظ میں اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا؟

**جواب:-** آپ نے فرمایا! ”میرے دوستو! اگر کوئی موقعہ آیا تو تم دیکھو گے کہ تحفظ ناموسِ اسلام کی راہ میں میں سرکشانے کے لئے مجاہدین کی صفِ اوّل میں شامل ہوں گا۔ تمہیں اجازت ہے کہ تم فرقہ ضالہ قادیانیہ کے استیصال کے لئے ہر ممکن اور جائز ذریعہ اختیار کرو میں تمہیں کامیابی کی نوید دیتا ہوں۔ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ۔“

(مرزائیت عدالت کے کٹہرے میں از جانبِ مرزا صفحہ ۲۳۵)

**سوال:-** کس بزرگ عالم دین نے پنجاب مسلم لیگ کے اجلاس میں قرارداد پیش کی کہ تمام قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کو روکنے کی غرض سے ظفر اللہ خاں کو اس کے عہدے سے ہٹایا جائے؟

**جواب:-** علامہ سید احمد سعید کاظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ممبر صوبائی مسلم لیگ پنجاب۔

(جسٹس منیر انکوائری رپورٹ صفحہ نمبر ۹۷)

**سوال:-** ”قادیانی ملک پاکستان کے وقادار نہیں، ان کی ہمدردیاں آج بھی اس ملک کے ساتھ ہیں جہاں ان کا قادیان ہے۔ وہ ہمیشہ اکھنڈ بھارت کے علمبردار رہے ہیں۔“

ستمبر ۱۹۷۴ء کی پارلیمنٹ کے فیصلے سے ملک کی سالمیت کا تحفظ ہو گیا ہے۔ اب وہ ہمارے ملک کے خلاف کوئی سازش نہیں کر سکیں گے۔“ یہ الفاظ کس عالمی شخصیت کے ہیں؟

**جواب:-** مولانا الشاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور شمارہ دسمبر ۱۹۷۴ء)

**سوال:-** شام میں کب مرزاہیت کو خلاف قانون قرار دیا گیا؟

**جواب:-** مئی ۱۹۵۸ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۱۱۲)

**سوال:-** مصر میں مرزاہیت کب خلاف قانون قرار دی گئی؟

**جواب:-** مئی ۱۹۵۸ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۱۲۲)

**سوال:-** مفتی اعظم شام شیخ ابوالیسر عابدین نے کب فتویٰ دیا کہ قادیانی کافر اور

دارہ اسلام سے خارج ہیں؟

**جواب:-** ۱۵ اکتوبر ۱۹۵۷ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۱۱۷)

☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆



## قادیانیت کے خلاف عدالتی جہاد

**سوال :-** اسلام اور قادیانیت کا سب سے پہلا عدالتی معرکہ ۱۹۰۲ء میں ہوا۔  
بتائیے کون جیتا؟

**جواب :-** ۱۴ نومبر ۱۹۰۲ء کو ہونے والے اس عدالتی معرکہ میں مولوی کرم الدین دبیر (مسلمان) کو فتح حاصل ہوئی۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت جلد اول صفحہ نمبر ۲۱۹)

**سوال :-** برصغیر کے باہر اسلام اور قادیانیت کا پہلا عدالتی معرکہ کب اور کہاں ہوا۔  
اس کا فیصلہ کیا ہوا؟

**جواب :-** ۲۶ فروری ۱۹۱۴ء کو مارشس کی ایک مسجد کی تولیت پر قادیانیوں اور مسلمانوں کا مقدمہ مارشس کی سپریم کورٹ میں دائر ہوا اور ۱۹ نومبر ۱۹۲۹ء کو چیف جسٹس سرائے ہر چیز وڈر نے مسلمانوں کے حق میں فیصلہ سنایا۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، صفحہ نمبر ۱۷)

**سوال :-** سب سے پہلے کس عدالت نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا؟  
**جواب :-** سپریم کورٹ آف مارشس نے۔

(ہفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، صفحہ نمبر ۱۷)

**سوال :-** سب سے پہلے کس عدالت کے کس جج نے قادیانیوں کو دہشت گرد قرار دیا؟  
**جواب :-** گوروا سپور کے جیشن جج جی، ڈی، کھوسلہ نے اپنے فیصلے میں۔

**سوال :-** ۲۹۸ سی کی خلاف ورزی کی سزا کیا ہے؟

**جواب :-** تین سال قید اور دس ہزار روپے جرمانہ۔

(اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۳۲۸)

**سوال :-** بتائیے لاہور ہائی کورٹ کے کس جسٹس نے فیصلہ کیا کہ کوئی مرزائی مسلمان گاؤں کا نمبر دار نہیں ہو سکتا؟

**جواب :-** جناب جسٹس میاں محبوب احمد صاحب سابق چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ۔  
(نفت روزہ ختم نبوت کراچی جلد نمبر ۱۳، شمارہ نمبر ۱۸، صفحہ نمبر ۱۷)

**سوال :-** ۲۵ مارچ ۱۹۵۴ء کو سول جج راولپنڈی نے اپنے ایک فیصلے میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا۔ یہ قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کا پہلا پاکستانی سرکاری فیصلہ تھا، جج کا نام بتائیے؟

**جواب :-** جسٹس میاں محمد سلیم صاحب۔

**سوال :-** مقدمہ بہاولپور کا فیصلہ کرنے والے جج کا نام تحریر کریں؟

**جواب :-** جناب محمد اکبر خان۔ (روئیداد مقدمہ مرزا سیہ بہاول پور جلد سوم)

**سوال :-** اسلام اور قادیانیت کا دوسرا عدالتی معرکہ کس مقدمے کو کہا جاتا ہے؟

**جواب :-** مقدمہ بہاولپور۔

**سوال :-** ۱۹۷۴ء میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئین پاکستان میں ترمیم کی گئی بتائیے یہ کونسی ترمیم کہلاتی ہے؟

**جواب :-** دوسری ترمیم۔ (قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ ۳۷)

**سوال :-** آئین پاکستان کی کون سی شق میں تبدیلی یا اضافہ کیا گیا؟

**جواب :-** دفعہ ۱۰۶ شق ۳، اور دفعہ ۲۶۰ شق ۳ میں اضافہ کیا گیا۔

**سوال :-** مسماۃ غلام عائشہ بنت مولوی الہی بخش نے اپنے خاوند عبدالرزاق قادیانی

کے خلاف تینخ نکاح کا مقدمہ ڈسٹرکٹ جج بہاولپور کی عدالت میں دائر کیا تھا اس

مقدمہ کا اندراج کب ہوا اور فیصلہ کیا ہوا؟

**جواب :-** اندراج ۲۳ جولائی ۱۹۲۶ء جبکہ فیصلہ ۷ فروری ۱۹۳۵ء کو ہوا اور نکاح منسوخ ہو گیا۔

**سوال :-** قادیانی کہتے ہیں کہ قیام پاکستان کے وقت قائد اعظم کے ساتھ ایک معاہدہ کی رو سے قادیانیوں کو پاکستان میں مکمل مذہبی آزادی اور مساوات کا حق حاصل ہے، کیا قادیانیوں کا قائد اعظم کے ساتھ اس مفہوم کا کوئی معاہدہ ہوا تھا؟

**جواب :-** بقول چیف جسٹس وفاقی شرعی عدالت جناب جسٹس فخر عالم ”ہمیں قادیانیوں اور قائد اعظم کے درمیان طے شدہ کوئی ایسا معاہدہ نہیں دکھایا گیا کہ انہیں مسلمان سمجھا جائے گا نہ ہی قائد اعظم کی زندگی میں یہ سوال اٹھا تھا۔“

(اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۲۲۸)

**سوال :-** سابق صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے ۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کو استغاثہ قادیانیت آرڈیننس جاری کیا، قادیانیوں نے اس آرڈیننس کو وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج کر دیا تھا رٹ کی سماعت کرنے والے ججوں کے نام تحریر کریں؟

**جواب :-** (۱) مسٹر جسٹس فخر عالم چیف جسٹس۔ (۲) مسٹر جسٹس چوہدری محمد صدیق۔ (۳) مسٹر جسٹس مولانا غلام علی۔ (۴) مسٹر جسٹس مولانا عبدالقدوس قاسمی۔

**سوال :-** بتائیے اس رٹ کا فیصلہ کب اور کیا ہوا؟

**جواب :-** اس رٹ کا فیصلہ ۱۱ اگست ۱۹۸۴ء کو ہوا۔ رٹ خارج کر دی گئی آرڈیننس کو قانون کے مطابق قرار دیا گیا۔

**سوال :-** بتائیے اس رٹ کا تفصیلی فیصلہ کس جج نے تحریر کیا؟

**جواب :-** چیف جسٹس فخر عالم نے۔

**سوال :-** مقدمہ بہاولپور کی سماعت کے دوران کس شخصیت نے جلال الدین خٹس قادیانی کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ ”اگر تم چاہو تو میں تمہیں اسی وقت دکھا سکتا ہوں کہ مرزا قادیانی جہنم کی آگ میں جل رہا ہے“؟

**جواب :-** جناب سید محمد انور شاہ کشمیری نے۔

(قادیانیوں کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۱۶)

**سوال :-** ۱۹۸۹ء میں قادیانیوں نے جھوٹی نبوت کا صدر سالہ جشن منانے کا اعلان کیا اور اسلامیان پاکستان کو تشویش لاحق ہوئی، اس جشن کو روکنے کے لئے مجاہدین ختم نبوت نے کیا لائحہ عمل مرتب کیا کہ حکومت اس جشن پر پابندی لگانے پر مجبور ہوگئی؟

**جواب :-** جلسے جلوس اور ملک گیر ہڑتالوں کا اعلان کیا گیا۔

**سوال :-** قادیانیوں نے ربوہ میں پابندی لگ جانے کے بعد کس جگہ جشن منانے کا متبادل انتظام کیا؟

**جواب :-** جلو موڑ (لاہور) کے قریب ایک گاؤں ”ہانڈو“ میں۔

**سوال :-** حکومت پنجاب نے قادیانیوں کے صدر سالہ جشن منانے پر پابندی کب عائد کی؟

**جواب :-** ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو۔

**سوال :-** ناموس رسالت بل کس نے قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

**جواب :-** مرحومہ محترمہ آپا نثار فاطمہ صاحبہ رکن قومی اسمبلی۔

**سوال :-** مرزائیوں کے سالانہ جلسہ ربوہ پر کب پابندی عائد کی گئی؟

**جواب :-** ۱۹۸۳ء میں۔

**سوال :-** ۱۲۶ اپریل ۱۹۸۴ء کے دن کو قادیانیت کے خوالے سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

**جواب :-** اس دن امتناع قادیانیت آرڈیننس کا اجراء ہوا۔

**سوال :-** بتائیے جی، ڈی، کھوسلہ سیشن جج گورداسپور کی عدالت میں قادیانیت سے متعلق کیا مقدمہ درج ہوا اور کیا فیصلہ ہوا؟

**جواب :-** احرار تبلیغ کانفرنس قادیان منعقدہ ۲۱، اکتوبر ۱۹۳۲ء میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے قادیانیت کا پوسٹ مارٹم کیا ان پر مقدمہ چلا اور ۶ ماہ قید بامشقت کی سزا سنائی گئی اس سزا کے خلاف کھوسلہ کی عدالت میں اپیل دائر کی گئی تو جی، ڈی، کھوسلہ نے ایک تفصیلی فیصلہ تحریر کیا اگرچہ جی، ڈی، کھوسلہ غیر مسلم تھا مگر اس فیصلہ میں اس نے ایسے ایسے انکشافات کئے اور مرزائیت کا ایسا پوسٹ مارٹم کیا کہ مرزائیت بوکھلا کر رہ گئی۔

(خلاصہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۲)

**سوال :-** کس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مرزا قادیانی کی اشتعال انگیز تحریروں کی وجہ سے اسے نوٹس دیا کہ وہ اشتعال انگیزیاں بند کرے اور اس ضمن میں مرزا قادیانی سے بیان حلفی بھی لیا گیا؟

**جواب :-** مسٹر ڈوئی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور نے ۲۴ فروری ۱۸۹۹ء کو۔

**سوال :-** تعزیرات پاکستان کی دفعہ ۲۹۸ ب کا خلاصہ بتائیں؟

**جواب :-** ”کوئی غیر مسلم جو مقدس ہستیوں کے نام والقا بات یا کسی بھی ذریعے سے اُن کی توہین کرے یا شعار اسلام کی بے حرمتی کرے یا اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکارے تو اسے تین سال قید اور جرمانہ کی سزا دی جاسکتی ہے“

(اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۳۲)

**سوال :-** آئین پاکستان کی کس شق کے مطابق حضرت محمد ﷺ کو خاتم النبیین نہ ماننے والا کافر ہے؟

**جواب :-** آرٹیکل نمبر ۲۶۰ کلاز ۳۔ (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۳۳)



**سوال :-** ۱۹۹۲ء میں ننگرانہ کے ایک قادیانی نے اپنے بیٹے کی شادی پر دعوتی کارڈ چھپوایا اور اس پر شعائر اسلام مثلاً السلام علیکم، نکاح مسنونہ وغیرہ تحریر کیا مجاہد ختم نبوت شوکت علی شاہد نے اُس کے خلاف مقدمہ درج کروادیا جس کا فیصلہ ۲۳، اپریل ۱۹۹۵ء کو ہوا۔ بتائیے کیا فیصلہ ہوا؟

**جواب :-** ملزم ناصر احمد کو ۶ سال قید یا مشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ کیا گیا۔  
(روزنامہ خبریں ۲۳، اپریل ۱۹۹۵ء)

**سوال :-** اگر کوئی مسلم حکومت قائم ہو اور اسلامی سربراہ کے ہوتے ہوئے غیر مسلم شعائر اسلام کا استعمال کریں تو یہ اس ریاست کی غفلت اور اپنے فرائض کی ادائیگی میں ناکامی شمار ہوگی۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کو شعائر اسلام استعمال کرنے کی کھلی اجازت دے دینا شعائر اسلام سے غیر قانونی سلوک کے مترادف ہے اس لئے ان کی ممانعت کر دینا اشد ضروری ہے۔ یہ الفاظ کس نے اور کب اپنے فیصلے میں تحریر کئے؟

**جواب :-** چیف جسٹس فخر عالم (وفاقی شرعی عدالت) نے قادیانیوں کی ایک رٹ کا فیصلہ لکھتے ہوئے یہ الفاظ تحریر کئے۔ (اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ ۲۵۲)

**سوال :-** حکومت پنجاب اور ڈپٹی کمشنر جھنگ نے ۲۰ مارچ ۱۹۸۹ء کو قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کر دی، قادیانیوں نے لاہور ہائی کورٹ میں اس پابندی کو چیلنج کیا، یہ چیلنج رٹ کس جج کے سامنے پیش کی گئی؟

**جواب :-** جناب جسٹس خلیل الرحمن خان کے سامنے پیش ہوئی۔

**سوال :-** بتائیے اس رٹ کا فیصلہ کب اور کیا ہوا؟

**جواب :-** ۷ اکتوبر ۱۹۸۹ء کو جشن پر پابندی کو جائز اور قانون کے مطابق قرار دیا گیا۔

**سوال :-** قادیانیوں کے صد سالہ جشن پر پابندی عائد کی گئی تو انہوں نے اس فیصلہ کو

عدالت میں چیلنج کر دیا۔ اس مقدمہ کی سماعت کب شروع ہوئی اور کب ختم ہوئی؟

**جواب:-** ۶ مئی ۱۹۸۹ء کو شروع ہوئی۔ ۷ اداں بعد ۲۲ مئی ۱۹۸۹ء کو ختم ہوئی۔

**سوال:-** شعائر اسلام کی توہین کے سلسلے میں قادیانیوں (غیر مسلموں) پر تعزیرات پاکستان کی کون سی دفعہ لاگو ہوتی ہے؟

**جواب:-** ۲۹۸-سی۔

**سوال:-** کس مقدمہ میں مرزا قادیانی کو پانچ سو روپے جرمانہ یا چھ ماہ قید کی سزا سنائی گئی؟

**جواب:-** مولوی کرم الدین دبیر نے مرزا قادیانی کے خلاف ”بدزبانی“ کا مقدمہ دائر کر دیا اکتوبر ۱۹۰۴ء کو مسٹر آتمارام مجسٹریٹ گورداسپور نے اس مقدمہ کا فیصلہ کرتے ہوئے مرزا قادیانی کو سزا کا حکم سنایا۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت جلد اول صفحہ ۲۳۳)

**سوال:-** ۳ جولائی ۱۹۹۳ء کو سپریم کورٹ آف پاکستان کے ایک فل بینچ نے قادیانیوں کی تمام ”رہیں“ خارج کرتے ہوئے فیصلہ کر دیا کہ قادیانیوں کے خلاف بنائے گئے تمام پاکستانی قوانین ٹھیک اور قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں۔ فیصلہ کرنے والے معزز جج صاحبان کے نام تحریر فرمائیں؟

**جواب:-** (۱) جسٹس عبدالقدیر چوہدری۔ (۲) جسٹس محمد افضل لون۔

(۳) جسٹس ولی محمد خان۔ (۴) جسٹس سلیم اختر۔ (۵) جسٹس شفیق الرحمن۔

(اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۵۱۳)

**سوال:-** قومی اسمبلی پاکستان نے توہین رسالت کرنے والے کی سزا سزائے موت یا عمر قید

مقرر کی مگر اسلام کا حکم ایسا ہے کہ توہین رسالت کا ارتکاب کرنے والے کو تہ تیغ کر دیا جائے

، عمر قید کی سزا حذف کرنے کے لئے کس نے وفاقی شرعی عدالتوں میں درخواست دی؟

**جواب:-** جناب محمد اسماعیل قریشی ایڈووکیٹ۔

**سوال:-** بیچ رکھی فل بیچ نے جسٹس گل محمد خان کی سربراہی میں اس درخواست کا کیا فیصلہ سنایا؟  
**جواب:-** (۱) ہماری رائے میں عمر قید کی متبادل سزا اسلامی احکامات سے متصادم ہے،  
 لہذا یہ الفاظ حذف کئے جائیں۔

(۲) اگر ۳۰ اپریل ۱۹۹۱ء تک قانون میں ترمیم نہ کی گئی تو عمر قید کے الفاظ  
 ”حذف شدہ“ تصور ہوں گے۔

(۳) ایک اور شق کا اضافہ کیا جائے کہ وہی اعمال اور چیزیں جو دوسرے  
 پیغمبروں کے بارے میں کہی جائیں وہ بھی اس سزا کے مستوجب جرم بن جائیں جو  
 اوپر تجویز کی گئی ہے۔ (داخل ندامت از روئے حسنین طاہر صفحہ نمبر ۶۷)

**سوال:-** پاکستان کی کس عدالت نے مرزا قادیانی کو ایک جعل ساز اور دھوکہ باز شخص قرار دیا تھا؟  
**جواب:-** وفاقی شرعی عدالت نے۔

**سوال:-** ”مسلمان عورت کا نکاح قادیانی مرتد سے نہیں ہو سکتا“ اس عنوان سے  
 سب سے پہلا مقدمہ کس عالم دین نے جیتا؟

**جواب:-** مولانا نواب الدین رمداسی نے ۱۹۱۷ء میں جیتا۔

**سوال:-** قادیانی غیر مسلم ہیں اور کسی قادیانی مرد کا مسلمان عورت سے نکاح نہیں ہو  
 سکتا اور نہ ہی کسی قادیانی عورت کا مسلمان مرد سے نکاح ہو سکتا ہے۔ نیز زوجین میں  
 سے کسی ایک کے قادیانی ہو جانے سے نکاح فسخ ہو جائے گا۔ اس موضوع پر سب سے  
 پہلا عدالتی فیصلہ کب ہوا اور مدعی مقدمہ کون تھا؟

**جواب:-** ۱۹۱۸ء میں مولانا نواب الدین رمداسی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک عورت سے جس کا  
 خاوند قادیانی ہو گیا تھا نکاح کر لیا۔ قادیانی سربراہ مرزا بشیر الدین محمود کے ایما پر قادیانیوں  
 نے عدالت گورڈاسپور میں مقدمہ دائر کر دیا۔ لیکن عدالت نے فیصلہ مولانا نواب الدین

رہد اسی کے حق میں صادر فرمایا اور قرار دیا کہ قادیانی اور مسلمان کا نکاح جائز نہیں۔

(ماہنامہ ضیائے حرم لاہور شمارہ دسمبر ۱۹۷۷ء صفحہ ۱۰۱)

**سوال:-** ۱۸ مارچ ۱۹۸۷ء کو سرگودھا کے قادیانی وکیل نے اپنے سینہ پر کلمہ طیبہ کا بیج لگایا۔ مسلمانان سرگودھا نے اُس کے خلاف مقدمہ درج کروایا۔ ایڈنٹل سیشن جج نے ضمانت منظور نہ کی تو قادیانی گورہ ہائی کورٹ چلا گیا۔ بتائیے ہائی کورٹ کے کس جج نے سماعت کی اور فیصلہ کیا ہوا؟

**جواب:-** جسٹس محمد رفیق تارڑ نے سماعت کی اور ضمانت نہ لی۔

**سوال:-** امتناع قادیانیت آرڈینینس کا نفاذ ہوتے ہی ملک بھر میں قادیانیوں نے اس کی غلامیہ خلاف ورزی شروع کر دی اور پانے سینوں پر کلمہ طیبہ کا بیج لگانے لگے۔ مسلمانوں نے قادیانیوں کو منع و باز رکھنے کی غرض سے ان کے خلاف فوجداری مقدمات مختلف تختوں میں درج کروائے قادیانی ہائی کورٹ سے رجوع کرنے لگے۔ اس سلسلہ بلوچستان ہائی کورٹ کو سب سے پہلے ۱۹۸۷ء میں ایک وقت پانچ اپیلیں دائر کی گئیں جن میں قادیانیوں نے ضمانت اور سزائیں ختم کئے جانے کی درخواست کی تھی بتائیے فیصلہ کیا ہوا۔ نیز فیصلہ کرنے والے جج مع نام بھی بتائیں؟

**جواب:-** جسٹس امیر الملک بینگل نے 22 دسمبر 1987ء کو فیصلہ سنایا کہ قادیانیوں نے کلمہ طیبہ کا بیج لگا کر قانون شکنی کی ہے لہذا ان کی سزا قائم رہے گی۔

(اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے صفحہ نمبر ۳۴۴)



## قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد

**سوال :-** ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں حضرت پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتب کے نام تحریر فرمائیں؟

**جواب :-** (۱) شمس الہدایۃ - (۲) سیفِ چشتیائی۔

**سوال :-** مجاہد ختم نبوت، نوجوان سکالر محمد متین خالد کی طرف سے ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں لکھی گئی چند کتب کے نام تحریر فرمائیں؟

**جواب :-** (۱) قادیانیت ہماری نظر میں - (۲) ثبوت حاضر ہیں - (۳) غدار پاکستان - (۴) قادیانیت ایک دہشت گرد تنظیم - (۵) قادیان سے اسلام تک۔

**سوال :-** سیفِ رحمانی علی رأس القادیانی کس کی تصنیف ہے؟

**جواب :-** مولانا غلام جان ہزاروی کی۔

**سوال :-** مفتی عبدالحفیظ قادری بریلوی نے ردِ مرزائیت پر کون سی کتاب تحریر فرمائی ہے؟

**جواب :-** السیوف الکلامیۃ لقطع الدعوی الغلامیۃ

**سوال :-** ۱۸۸۲ء میں مرزا قادیانی کی کتاب براہین احمدیہ شائع ہوئی، سب سے پہلے اس کتاب کا جواب کس عالم دین نے لکھا اور کتاب کا نام کیا رکھا گیا؟

**جواب :-** سب سے پہلے مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۸۸۳ء میں ”رجم الشیاطین براغلو طات البراہین“ کے نام سے اس کا جواب لکھا۔

**سوال :-** کس کتاب کو مرزا قادیانی کی کتاب ”ازالہ اوہام“ کا مکمل، مدلل اور مسکت جواب کہا جاتا ہے؟

**جواب :-** افادۃ الانباء (دوحے) مصنفہ مولانا انوار اللہ خان آف حیدر آباد دکن۔



**سوال :-** مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری نے اپنی کس تصنیف میں مرزا قادیانی کے مکمل حالات زندگی تحریر کئے ہیں؟

**جواب :-** رئیس قادیان میں جس کے دو حصے ہیں۔

**سوال :-** ”قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ“ کتاب کے مصنف کون ہیں؟

**جواب :-** پروفیسر مولانا محمد الیاس برنی رحمہ اللہ تعالیٰ۔

**سوال :-** ”قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ“ کب لکھی گئی اور اسکی کیا خصوصیات ہیں جو اسے دیگر کتابوں سے ممتاز کرتی ہیں؟

**جواب :-** یہ کتاب پروفیسر مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۹۳۳ میں مرتب کر کے طبع کروائی، اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس میں قادیانی لٹریچر کے باحوالہ اقتباسات کی مدد سے قادیانیت کا ہر عنوان سے پوٹھ مارٹھ کیا گیا ہے۔

**سوال :-** بتائیے ”Islam and Ahmadisam“ کس نے لکھی؟

**جواب :-** حکیم الامت ڈاکٹر نیر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

**سوال :-** ”اقبال اور قادیانی“ کے مصنف کا نام تحریر کریں؟

**جواب :-** نعیم آسی۔

**سوال :-** ”شہر سدوم“ مرزا محمود کی ناروا جنسی حرکتوں کا انکشاف ہے بتائیے کس نے لکھی؟

**جواب :-** شفیق مرزا۔

**سوال :-** ”شہر سدوم“ میں مرزا محمود کی غیر اخلاقی اور گناہ سے بھرپور جنسی زندگی کے علاوہ اور کس بات کا ذکر ہے؟

**جواب :-** قادیان کی خود مختار اور ظالم ریاست کا۔

**سوال :-** ”ربوہ کا مذہب ہی امر“ آپ کے خیال میں کون ہو سکتا ہے؟ اور یہ خطاب

دینے والا کون ہے؟

**جواب:-** راحت ملک نے اس نام سے ایک کتاب لکھی جس میں مرزا محمود کو ربوہ کا مذہبی آمر کہا گیا ہے۔

**سوال:-** بتائیے ”تاریخ محمودیت“ میں مرزا محمود کی سیاہ کاریوں پر کتنے افراد کی گواہیاں درج ہیں؟

**جواب:-** ۲۸ قادیانی مردوں اور عورتوں کی مؤکد بہ عذاب شہادتیں درج ہیں کہ انہوں نے اپنی آنکھوں سے مرزا محمود کو جنسی سیاہ کاریوں مصروف دیکھا ہے۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ ۲۱۹)

**سوال:-** کیا آپ ختم نبوت پر اہلسنت کے ترجمان ”ماہنامہ لانی بعدی“ کا پتا بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** جامع مسجد مدینہ، ۸۰۸ راوی روڈ لاہور۔

**سوال:-** ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کی لوجہ لوجہ مستند کاروائی کس نے اپنی کتاب میں درج کی ہے؟

**جواب:-** مولانا اللہ وسایا نے اپنی کتاب تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں۔

**سوال:-** مرزا انیس کے کردار کے بارے میں علامہ اقبال مرحوم نے نہرو کو کیا مختصر مدلل اور حرف آخر جواب دیا تھا؟

**جواب:-** ”میں اپنے ذہن میں اس امر سے متعلق کوئی شبہ نہیں پاتا کہ احمدی اسلام اور ہندوستان دونوں کے غدار ہیں۔“ (اقبال اور قادیانی از نعیم آسی صفحہ نمبر ۱۵۰، ۱۳۹)

**سوال:-** پروفیسر مولانا محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے رد قادیانیت پر کون کون سی کتب تحریر فرمائی ہیں؟

**جواب:-** (۱) قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ۔ (۲) قادیانی حساب۔ (۳) قادیانی کتاب۔ (۴) مقدمہ قادیانی مذہب۔ (۵) قادیانی قول و فعل۔ (۶) قادیانی چکر چن بس ویش ور۔ (۷) تہذیب قادیانی مذہب۔

**سوال:-** شیخ الاسلام محمد انوار اللہ خان آف حیدر آباد کن نے ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں کون کون سی کتب تحریر فرمائی ہیں؟

**جواب:-** (۱) افادۃ الافہام ۲ جلد۔ (۲) انوار الحق۔ (۳) مناقج الاعلام۔ (۴) مقاصد الاسلام۔ (۵) ہدیہ عثمانیہ و صحیفہ انواریہ۔

**سوال:-** مرزا محمود خلیفہ ربوہ کی بدکاری و جنسی بے راہروی سے تنگ آ کر ۱۹۵۶ء میں کچھ قادیانیوں نے ”حقیقت پسند پارٹی“ کے نام سے ایک تنظیم بنائی۔ اس تنظیم نے ایک کتاب شائع کی جس میں یہاں تک لکھا کہ ”مرزا محمود اپنی بہنوں سے زنا کرتا ہے اور اپنی بیوی سے اپنے سامنے زنا کرواتا ہے“ حقیقت پسند پارٹی کی شائع کردہ اس کتاب کا نام بتائیے؟

**جواب:-** تاریخ محمودیت۔

**سوال:-** ”قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے“ بتائیے کس نے مرتب کی ہے؟

**جواب:-** قیاض اختر ملک۔

**سوال:-** کلمہ فضل رحمانی بحجابِ اوہامِ قادیانی کس شہرہ آفاق عالمِ دین کی کتاب ہے؟

**جواب:-** قاضی فضل احمد لدھیانوی۔

**سوال:-** تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں چند اہم علمائے حق کی کتب اور ان کے مصنفین کے نام تحریر کریں؟

**جواب:-** (۱) ختم نبوت از مولانا محمد بشیر کوٹلی لوہاراں۔ (۲) سیفِ درگا بر گردنِ مرزائی از مولانا احمد الدین درگاہی۔ (۳) الصارم الربانی علی اسراف القادیانی از مولانا حامد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) لانی بعدی از سید محمد امین نقوی۔ (۵) مرزا قادیانی کی حقیقت

از مولانا ضیاء اللہ قادری۔ (۶) عقیدہ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ  
از سید شبیر حسین زاہد۔ (۷) ردود مقدمہ بہاولپور از مولانا ابوالعباس محمد صادق بہاولپوری۔  
(۸) برق آسمانی بر خرمن قادیانی از مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۹) لکاوہ علی  
الغاویہ از مولانا محمد عالم آسی امرتسری رحمۃ اللہ علیہ۔ (۱۰) کلمہ فضل رحمانی از قاضی فضل احمد  
رحمۃ اللہ علیہ۔ (۱۱) علمائے حق اور ردِ فتنہ مرزا سیت از صادق علی زاہد۔ (۱۲) شمس الہدایہ از  
پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ۔ (۱۳) پاکستان میں مرزا سیت از مولانا مرتضیٰ احمد  
خان میکش رحمۃ اللہ علیہ۔ (۱۴) حیاتِ عیسیٰ از مولانا مہر دین جماعتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔  
(۱۵) ختم المرسلین از حافظ مظہر الدین۔ (۱۶) بایکات کی شرعی حیثیت از مفتی محمد امین۔  
(۱۷) مسئلہ ختم نبوت از مولانا محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ (۱۸) مرزا سیت پر تبصرہ از مولانا  
ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ۔ (۱۹) خاتم النبیین از مصباح الدین۔

**سوال :-** ”تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء“ کی ترتیب و تدوین میں کن کن حضرات کی  
یادداشتوں اور ڈائریوں و قلمی نسخوں سے استفادہ کیا گیا ہے؟

**جواب :-** مولانا تاج محمود اور باسٹرن تاج دین انصاری۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۰)

**سوال :-** جھوٹے مدعیان نبوت و رسالت کے حالات زندگی پر مشتمل کتاب ”آئمہ  
تلبیس“ کس نے لکھی؟

**جواب :-** ابوالقاسم مولانا محمد رفیق دلاوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

**سوال :-** مجاہد ختم نبوت محمد متین خالد نے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی  
اہم شخصیات کے قادیانیت کے بارے میں تاثرات مرتب کر کے ایک اہم فریضہ  
انجام دیا ہے، کیا آپ کتاب کا نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب :-** ”قادیانیت ہماری نظر میں“

**سوال :-** حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ نے ”حیات مسیح“ کے اثبات میں جو کتاب تحریر کی تھی، اس کا نام بتائیے؟

**جواب :-** شمس الہدایۃ۔

**سوال :-** بتائیے ”عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت کس کی تصنیف ہے؟۔

**جواب :-** صادق علی زاہد۔

**سوال :-** امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خان بریلوی نے رد قادیانیت کے سلسلہ میں جو کتب تحریر فرمائیں ان میں سے چند ایک کے نام تحریر فرمائیں؟

**جواب :-** (۱) المقالة المسفرة عن احکام البدعة المکفرة۔ (۲) السوء العقاب علی المسیح الکذاب۔ (۳) جزاء اللہ عدوہ یا یاد ختم النبوۃ۔ (۴) حسام الحرمین۔ (۵) باب البقا کد الکلام۔ (۶) المبین ختم النبیین۔ (۷) الجراز الدیانی علی مرتد قادیانی۔ (۸) آپ کے بے شمار نادروناہیاب فتاویٰ جات جو مختلف تصانیف میں موجود ہیں۔

**سوال :-** قادیانیت کی تردید میں لکھی جانے والی کتابوں کے تعارف و تبصرہ پر مشتمل کتاب ”قادیانیت کے خلاف قلمی جہاد“ کس نے لکھی؟

**جواب :-** مولانا اللہ وسایانے، اس کتاب میں تقریباً ایک ہزار کتب کا تعارف درج ہے۔

**سوال :-** بتائیے مرزا قادیانی کی کتاب ”سرمہ چشم آریہ“ کا جواب پنڈت لکھرام نے کس عنوان سے مرتب کر کے چھاپا؟

**جواب :-** نسخہ خط احمدیہ۔

**سوال :-** ”مقیاس نبوت“ کس کی تصنیف ہے؟

**جواب :-** مولانا محمد عمر اچھروی رحمۃ اللہ علیہ۔

**سوال :-** بتائیے کس قومی اخبار نے ”ختم رسالت نمبر“ نکالا تھا؟



**جواب:-** روزنامہ امروز لاہور نے۔

**سوال:-** بتائیے مندرجہ ذیل کتب کے مصنف کون ہیں؟

(الف) حقیقہ پاکٹ بک بجواب احمدیہ پاکٹ بک۔ (ب) مرزائی حقیقت کا اظہار۔

**جواب:-** (الف) سید کرم حسین شاہ دو الیالوی۔ (ب) مولانا شاہ عبدالعلیم صدیقی۔

**سوال:-** ”نغمات ختم نبوت“ کے نام سے ختم نبوت اور ردِ مرزائیت پر نعتیہ، نظمیں اور

طنزیہ شاعری کو کس نے اکٹھا کیا؟

**جواب:-** محمد طاہر رازق نے۔

**سوال:-** ربوہ کی اندرونی کہانی اور سازشی کردار پر مشتمل فکری تصنیف ”عجمی اسرائیل“

کس نے لکھی؟

**جواب:-** آغا عبدالکریم شورش کاشمیری۔

**سوال:-** علامہ سید حامد سعید کاظمی کی زیرِ ادارت کونسا ماہنامہ شائع ہوتا ہے جس میں

ردِ قادیانیت پر اہم مضامین ہوتے ہیں؟

**جواب:-** ماہنامہ السعدی ملتان۔

**سوال:-** ”مشعل راہ“ ایک ضخیم کتاب ہے جس میں قادیانیت سمیت تمام گمراہ فرقوں

کا بڑا علمی انداز میں رد کیا گیا ہے۔ آپ اُس کے مصنف کا نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** مولانا عبدالکیم اختر شاہ جہانپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

**سوال:-** مولانا غلام دستگیر قصوری رحمۃ اللہ علیہ نے ردِ قادیانیت پر کون کونسی کتب تحریر فرمائی ہیں؟

**جواب:-** رجم الشیاطین براغلو طات البراہین۔ فتح الرحمنانی بدفع کیدِ قادیانی۔

تحقیقات دستگیریہ فی ردِ ہنوات براہینیہ۔

**سوال:-** عصر حاضر میں عارف باللہ سید محمد امین نقوی (فیصل آباد) نے ایک غیر

منقوط عربی کتاب لکھ کر قادیانیوں کو چیلنج کیا ہے کہ اس کا جواب لکھیں مگر قادیانی جواب

نہیں لکھ سکے کتاب کا نام تحریر کریں؟

جواب:- محمد رسول اللہ۔

سوال:- مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش کی ردِ مرزائیت پر دو کتب کے نام تحریر کریں؟

جواب:- (۱) قادیانی سیاست۔ (۲) پاکستان میں مرزائیت۔

سوال:- بتائیے ”بھٹو اور قادیانی“ کا مصنف کون ہے اور یہ کس ادارہ سے شائع کی ہے؟

جواب:- روزنامہ جنگ پبلشرز نے شائع کی ہے اور مصنف سید محمد سلطان شاہ ہیں۔

سوال:- بتائیے ”ماہنامہ ضیائے حرم بھیرہ“ کا ختم نبوت نمبر کب شائع ہوا؟

جواب:- دسمبر ۱۹۷۴ء میں۔ اب تک اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

سوال:- ردِ قادیانیت کے سلسلہ میں کام کرنے والی اہم بریلوی شخصیات کا تعارف

کس کتاب میں کرایا گیا ہے نیز اس کے مرتب کا نام بھی تحریر کریں؟

جواب:- علمائے حق اور راہِ حق مرزائیت از صادق علی زاہد۔

سوال:- ”قادیانی کذاب“ کس نے تحریر کی؟

جواب:- مفتی رفاقت حسین بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

سوال:- ماہنامہ ”لانی بعدی“ لاہور کے ختم نبوت نمبر 2002ء کے مرتبین کے نام بتائیں؟

جواب:- صادق علی زاہد۔ محمد افضل رشید نقشبندی۔

سوال:- ماہنامہ لانی بعدی اب تک کتنے ختم نبوت نمبر شائع کر چکا ہے۔

جواب:- دو (۱) ختم نبوت نمبر 2002ء (۲) مجاہدین ختم نبوت نمبر 2003ء۔



## رد قادیانیت پر کام کرنے والی شخصیات

**سوال :-** بتائیے مرزا یوں کی مذہبی کتابوں پر پابندی سب سے پہلے کس پاکستانی حکمران نے لگائی؟

**جواب :-** نواب ملک امیر محمد خاں گورنر مغربی پاکستان۔

(تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ نمبر ۳۸)

**سوال :-** مولانا اسلم قریشی سیالکوٹ کے مبلغ ختم نبوت تھے اور رومرزاہیت پر اپنے علاقے میں بہت کام کر رہے تھے کہ آپ کو مرزا یوں نے اغوا کر لیا۔ بتائیے کب؟

**جواب :-** ۷ فروری ۱۹۸۳ء۔

**سوال :-** بتائیے کشمیر کمیٹی میں احمدیوں کے اصل کردار سے علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے قوم کو کن الفاظ میں آگاہ کیا؟

**جواب :-** ”بد قسمتی سے کمیٹی میں کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے مذہبی فرقہ کے امیر کے سوا کسی دوسرے کا اتباع کرنا گناہ سمجھتے ہیں۔“ (اقبال اور قادیانی از نعیم آسی)

**سوال :-** ”وحدت اسلامی کا تحفظ عقیدہ ختم نبوت سے ہی ممکن ہے“ بتائیے یہ خیالات کس عظیم شخصیت کے ہیں؟

**جواب :-** علامہ ڈاکٹر محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

**سوال :-** بتائیے مجاہد ختم نبوت علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال کب ہوا؟

**جواب :-** ۱۱ دسمبر ۲۰۰۳ء۔

**سوال :-** آئین پاکستان میں ”مسلمان“ کی جو تعریف بیان کی گئی ہے، یہ کس ممتاز عالم دین نے تیار کی ہے؟

**جواب:-** شیخ الحدیث علامہ عبدالمصطفیٰ الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایم این اے۔

**سوال:-** عالم اسلام کی نامور شخصیت شاہ فیصل کو ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء بروز منگل شہید کیا گیا جس پر پورا عالم اسلام خون کے آنسو رو رہا تھا مگر دو جگہوں پر جشن مسرت منایا گیا اور چراغاں کیا گیا۔ بتائیے کہاں؟

**جواب:-** تل ابیب اور ربوہ۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول صفحہ نمبر ۳۹)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت کے مجاہد اول کس کا طرہ امتیاز ہے؟

**جواب:-** شہباز خطاب صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ رحمۃ اللہ علیہ (آلومہار شریف)

**سوال:-** کس عظیم روحانی شخصیت نے مرزا قادیانی کی موت سے ایک دن قبل یہ پیش گوئی کر دی تھی کہ مرزا قادیانی ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر جہنم واصل ہو جائے گا۔

**جواب:-** پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۶۲)

**سوال:-** مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ علیہ کو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے

سلسلہ میں سزائے موت کا حکم سنایا گیا مگر بعد میں باعزت بری ہو گئے، رہائی پر پریس

والوں نے آپ سے آپ کی عمر پوچھی تو آپ نے ایمان افراد جواب دیا بھلا بتائیے تو؟

**جواب:-** فرمایا ”میری عمر وہ سات دن اور آٹھ راتیں ہیں جو تحفظ ناموس رسالت

کی خاطر پھانسی کی کوٹھڑی میں گزاری ہیں کیونکہ یہی میری زندگی ہے، باقی سب

شرمندگی ہے۔“ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۵)

**سوال:-** مولانا عبدالستار خان نیازی کو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں پھانسی کی سزا

دی گئی تھی مگر مئی ۱۹۵۵ء میں باعزت طور پر بری کر دیا گیا۔ بتائیے آپ کو کس الزام

میں پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے؟

**جواب:-** بغاوت کے جرم میں۔ (تحریک ختم نبوت صفحہ نمبر ۵۵۰)

**سوال:-** ملک عزیز پاکستان کو بدنام کرنے کی غرض سے قادیانی اکثریت دایا کرتے رہتے ہیں کہ پاکستان میں اُنکے ساتھ ظلم ہو رہا ہے اور اُن کے انسانی حقوق سلب کر لئے گئے ہیں۔ ان الزامات کا جواب دینے کی غرض سے صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق نے کس عظیم علمی شخصیت کو اقوام متحدہ کے جنیوا میں منعقدہ اجلاس میں پاکستان کا نمائندہ بنا کر بھیجا تھا؟

**جواب:-** جسٹس (ریٹائرڈ) پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ۔

(ماہنامہ ضیائے حرم اکتوبر ۱۹۸۸ء)

**سوال:-** ”ایک مسلمان کے لئے جس طرح اللہ تعالیٰ کی توحید، قیامت اور حضور ﷺ کی رسالت کسی دلیل کی محتاج نہیں اسی طرح ختم نبوت کا مسئلہ بھی کبھی زیر بحث نہیں آیا اور اس کے ثبوت کے لئے کسی مسلمان کو کسی دلیل یا بحث و تحقیق کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی لیکن مرزا قادیانی نے وہ کام کر دکھایا جس کی جرأت آج تک شیطان کو بھی نہیں ہوئی؟ یہ تاریخی الفاظ کس تاریخی شخصیت کے ہیں؟

**جواب:-** جسٹس (ریٹائرڈ) پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ۔

(تفسیر ضیاء القرآن جلد ۲ صفحہ ۲۶)

**سوال:-** مرزا قادیانی کو سب سے پہلے فوجداری مقدمات میں گھسیٹنے والے عظیم مجاہد ختم نبوت مولانا کرم الدین دبیر کس عظیم شخصیت کے مرید اور تربیت یافتہ تھے؟

**جواب:-** پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے۔

(”تحریک کشمیر سے تحریک ختم نبوت تک“ صفحہ نمبر ۲۱)



**سوال :-** پیر سید مہر علی شاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کب حج کے لئے تشریف لے گئے جہاں آپ کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر کی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آپ کو جلد از جلد وطن واپسی کا حکم دیا تاکہ عنقریب ظاہر ہونے والے مرزا قادیانی کے فتنہ کا مقابلہ کر سکیں؟

**جواب :-** ۱۸۹۰ء۔ (تاریخ محاسبہ قادیانیت جلد اول صفحہ نمبر ۱۶۱)

**سوال :-** ۱۹۳۲ء میں مرزائیوں نے ضلع شاہ پور سرگودھا میں مسلمانوں کا ایمان لوٹنے کی باقاعدہ مہم شروع کی۔ انکی تردید و مقابلہ کیلئے مولانا ظہور احمد بگوی کی معاونت کس عالم دین نے کی؟

**جواب :-** مولانا محمد حسین کولوتا رڑوی نے، جو کہ حیاتِ مسیح پر کامل دسترس رکھتے تھے۔ (برقِ آسمانی بر خرمین قادیانی از ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ)

**سوال :-** بتائیے کس مشہور عالم دین اور مجاہد ختم نبوت نے مرزا قادیانی کی کتب سے شرمناک غلطیاں نکال کر اسے بھیج دیں اور مرزا قادیانی کو معذرت کرنا پڑی؟

**جواب :-** مولانا اصغر علی روجی رحمۃ اللہ علیہ۔

**سوال :-** اُس عظیم مجاہد ختم نبوت کا نام بتائیے جو تبلیغی جلسہ سے واپسی پر ریل گاڑی میں وفات پا گئے؟

**جواب :-** مولانا ظہور احمد بگوی رحمۃ اللہ علیہ۔

**سوال :-** کس بزرگ عالم دین نے مرزا قادیانی کو مندرجہ ذیل چیلنج کیا تھا؟

(الف)۔ مرزا قادیانی حکم دے کر دریاے راوی اپنا موجودہ رخ تبدیل کرے یا میں ایسا کرتا ہوں۔

(ب)۔ ایک پاکباز کنواری عورت کو پردہ میں ڈال کر مرزا قادیانی دعا کرے اور وہ عورت بیٹا جنم دے کر اس کی صداقت کی گواہی دے یا میں ایسا کرتا ہوں۔  
(ج)۔ ایک کھارے کنویں میں مرزا قادیانی اپنا لعاب ڈال کر اسے بیٹھا کر دے یا میں کر دیتا ہوں۔

(د)۔ وہ مجھے شیر بن کر کھا جائے یا میں اسے کھا جاتا ہوں۔

**جواب:-** پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۸۹۸ء میں مرزا قادیانی کو یہ چیلنج کیا مگر مرزا قادیانی کو مقابلہ میں آنے کی جرات نہ ہو سکی۔

(علماء حق اور وقتہ مرزا سیت صفحہ نمبر ۳۵۰)

**سوال:-** ۲۵ اگست ۱۹۰۰ء کو جب پیر مہر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ کے مقابلہ پر مرزا قادیانی نہ آیا تو آپ نے کتنے روز تک اس کا بادشاہی مسجد میں انتظار کیا لیکن وہ نہ آیا؟

**جواب:-** چھ دن تک۔ (ایضاً صفحہ نمبر ۳۵۵)

**سوال:-** حضرت پیر سید جماعت علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محدث علی پوری نے سچے نبی کی چار نشانیاں بیان کی تھیں کیا آپ وہ نشانیاں دہرا سکتے ہیں؟

**جواب:-** (۱) سچا نبی کسی کا شاگرد نہیں ہوتا۔ (۲) سچا نبی اچانک دعویٰ نبوت کرتا ہے۔

(۳) سچے نبی کا نام مفرد ہوتا ہے۔ (۴) سچا نبی کوئی ترکہ یا وراثت نہیں چھوڑتا۔

(ماہنامہ انوار الصوفیہ قصور پریل، مئی ۱۹۶۱ء صفحہ ۳۳، قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۶۰)



## تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء

**سوال:** تحریک ختم نبوت ۵۳ء سے کیا مراد ہے دو جملوں میں جواب دیجئے؟

**جواب:** - پاکستان میں مرزائیوں کے بڑھتے ہوئے اثر و نفوذ کے خلاف مسلمانان پاکستان کی ایک تحریک جسے حکومت وقت کی ضد بازی اور طاقت سے دبانے کے عمل نے ایک خانہ جنگی کی شکل دے دی تھی۔

**سوال:** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں کل کتنے افراد شہید ہوئے؟ اور کتنے گرفتار؟

**جواب:** - تقریباً دس ہزار مسلمان شہید ہوئے اور ایک لاکھ گرفتار ہوئے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۳ء جلد اول صفحہ نمبر ۵۶)

**سوال:** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا فوری محرک کونسا واقعہ بنا تھا؟

**جواب:** - پاکستان کے پہلے مرزائی وزیر خارجہ ظفر اللہ خاں کے یہ گستاخانہ اور مرتدانہ کلمات کہ ”اگر مرزا قادیانی کے وجود کو درمیان سے نکال دیا جائے تو اسلام بھی باقی مذاہب کی طرح ایک خشک درخت کی مانند رہ جاتا ہے۔“ جو اس نے ۱۸ مئی ۱۹۵۲ء کو جہانگیر پارک کراچی میں کہے گئے خطاب میں کہے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۳ء جلد اول صفحہ ۲۵۳)

**سوال:** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں مسلمانوں کے کئی مطالبات تھے بتائیے کیا؟

**جواب:** - (۱) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲) ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا جائے۔

(۳) قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے۔

(۳) ربوہ کی بقیہ اراضی پر مہاجرین کو آباد کیا جائے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۷۹)

سوال:- تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا مرکز لاہور شہر تھا۔ کونسی جگہ؟

جواب:- مسجد وزیر خاں اندرون کشمیری بازار لاہور۔

سوال:- بتائیے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کا آغاز کس تاریخ کو لاہور سے ہوا تھا؟

جواب:- ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۳۸)

سوال:- لاہور میں تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی قیادت مولانا خلیل احمد قادری نے کی تھی۔ آپ کون تھے؟

جواب:- مسجد وزیر خاں لاہور کے خطیب علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری کے بیٹے جو ان دنوں طیبہ کالج میں زیر تعلیم تھے اور والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعد اپنی وفات تک مسجد وزیر خاں کے خطیب بھی رہے۔

سوال:- تحریک ختم نبوت پر اس طور پر جاری تھی مگر ۴ مارچ کے بعد عوام بہت زیادہ مشتعل ہو گئے بتائیے ان کے فوری اشتعال کی وجہ کیا تھی؟

جواب:- (۱) ڈی ایس پی فردوس شاہ نے قرآن مجید کی بے حرمتی کی اور ٹھوکر مار کر نالی میں گرادیا۔

(۲) چوک دا لگراں لاہور میں ایک بچہ پولیس تشدد سے ہلاک ہو گیا۔

(۳) فوجی وردی میں ملبوس چند مرزائیوں نے گاڑی میں بیٹھ کر پر رونق بازاروں اور جلو سوں میں فائرنگ کر کے کئی افراد کو شہید و زخمی کر دیا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۶)

سوال:- تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور کے آفیسر کمانڈنگ ونگ کون تھے

جن کے حکم سے فوج نے اپنی ہی عوام پر گولیاں برسا کیں؟

**جواب:-** بدنام زمانہ جنرل اعظم خان۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۶۹)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو کچلنے کے لئے ۲ مارچ ۱۹۵۳ء کو لاہور میں فوج کو

طلب کیا گیا۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ فدا یان ناموس رسالت (مسلمان عوام) پر

سب سے زیادہ ظلم و تشدد کب ہوا؟

**جواب:-** ۵ مارچ ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۷۲)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے حق میں لاہور کے تمام سرکاری دفاتر خالی کر

سکرٹریٹ کے ملازموں نے بھی ہڑتال کر دی۔ بتائیے کب؟

**جواب:-** ۵ مارچ ۱۹۵۳ء۔

**سوال:-** بتائیے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے کا مارشل لاء لاہور میں کب لگا؟

**جواب:-** ۶ مارچ ۱۹۵۳ء ڈیڑھ بجے دوپہر۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۸۲)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو کچلنے کے سلسلے میں بہترین خدمات پر دو افراد کو

پانچ مربع زرعی اراضی بطور انعام دی گئی۔ ایک تو جنرل اعظم خان تھے، دوسرے کون تھے؟

**جواب:-** ملک خان بہادر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۸۵)

**سوال:-** بتائیے مولانا بہاء الحق قاسمی اور مولانا خلیل احمد قادری کو کب گرفتار کیا گیا؟

**جواب:-** ۸ مارچ ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۹۳)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں کل کتنے مسلمان متاثر ہوئے؟

**جواب:-** تقریباً ۱۰ لاکھ۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۸۲)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے سلسلے میں چار مسلمان مجاہدین کو سزائے موت



سنائی گئی۔ ان کے نام تحریر کریں۔

جواب:- (۱) مولانا عبدالستار خان نیازی۔ (۲) سید ابولحسنات ظلیل احمد قادری۔

(۳) مولانا ابوالاعلیٰ مودودی۔ (۴) صوفی نذیر احمد۔

سوال:- تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کو حکومت پنجاب نے کیا نام دیا تھا؟

جواب:- فسادات پنجاب۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۴)

سوال:- ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے اسباب دو جوہ اور نتائج وغیرہ معلوم کرنے کے لئے حکومت نے ایک دورکنی کمیشن تشکیل دیا۔ کیا آپ اس کے ارکان کے نام بتا سکتے ہیں؟

جواب:- جسٹس منیر سربراہ کمیشن + جسٹس ایم۔ آر۔ کیانی ممبر کمیشن۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۴)

سوال:- مذکورہ بالا تحقیقاتی کمیشن نے جو رپورٹ مرتب کی اس رپورٹ کو کس نام سے جانا جاتا ہے؟

جواب:- منیر انکوائری رپورٹ۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۵۴۵)

سوال:- بتائیے منیر انکوائری رپورٹ کب حکومت کو پیش کی گئی؟ نیز کمیشن بنانے کی تاریخ بھی بتائیے؟

جواب:- ۱۰، اپریل ۱۹۵۴ء کو رپورٹ پیش کی گئی جبکہ کمیشن ۱۹ جون ۱۹۵۳ء کو بنایا گیا تھا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۴۴، ۵۴۵)

سوال:- لاہور کے ۱۰۰ کم از کم چار شہریں کے نام بتائیے جہاں تحریک ختم نبوت زور شور سے جاری رہی۔

جواب:- (۱) گوجرانوالہ۔ (۲) سیالکوٹ۔ (۳) فیصل آباد۔ (۴) ملتان۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۹۹)

**سوال:-** بتائیے تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت پنجاب کے گورنر اور وزیر اعلیٰ کون تھے؟

**جواب:-** (۱) گورنر آئی آئی چندر بگر۔ (۲) وزیر اعلیٰ، ممتاز محمد خان دولتانہ۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور کے انسپکٹر جنرل آف پولیس کا نام بتائیے؟

**جواب:-** میاں انور علی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۳۷۱)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے وقت لاہور میں کتنی فوج طلب کی گئی تھی؟

**جواب:-** دس (۱۰) ہزار۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی بنیاد، مسلمانوں کا حکومت سے یہ مطالبہ تھا کہ

مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دو بتائیے مسلمان عوام نے پہلے پہل کب یہ مطالبہ کیا؟

**جواب:-** ۲ جون ۱۹۵۲ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۱۳)

**سوال:-** مرزائیت کی تردید کے لئے آل مسلم پارٹیز پاکستان کا اجلاس پہلی بار کب

بلایا گیا تھا؟

**جواب:-** ۱۸ تا ۱۹ جنوری ۱۹۵۳ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۱۵)

**سوال:-** مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے قائدین نے خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم پاکستان

سے کب ملاقات کی؟

**جواب:-** ۱۳، اگست ۱۹۵۲ء، گز وزیر اعظم نے مجلس زعماء کے مطالبات ماننے سے

انکار کر دیا تھا۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۰۸)

**سوال:-** سکندر مرزا تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران وفاقی حکومت کی سطح پر

مسلمانوں کا سب سے بڑا مخالف دشمن تھا۔ بتائیے یہ کس عہدے پر تھا؟

**جواب:-** وفاقی ڈیفنس سیکرٹری۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۸۲۸)

**سوال:-** بتائیے ملتان فائرنگ کیس سے کیا مراد ہے؟

**جواب:-** ۹ جولائی ۱۹۵۱ء کو ملک بھر میں یومِ انتباہ منایا گیا کہ حکومت مجلسِ عمل تحفظ

ختم نبوت کے مطالبات تسلیم کرے ورنہ ایچی ٹیشن کا سامنا کرنے کے لئے تیار رہے۔

اس سلسلہ میں ملتان میں ایک جلسہ عام ہوا جلسہ جلوس میں بدل گیا۔ تھانہ کپ کے

سامنے سے گزرتے ہوئے جلوس اور تھانہ کی پولیس کے درمیان ٹکرا رہو گئی۔ نبوت

گوئی چلنے تک پہنچی اور ۶ مسلمان شہید ہو گئے۔ بعد میں عوام نے تھانہ پر حملہ کیا اور

اسے آگ لگا دی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۳۳)

**سوال:-** ملتان فائرنگ کیس کی تحقیقات کے لئے حکومت نے کس جج کو متعین کیا۔

**جواب:-** لاہور ہائی کورٹ کے سٹریٹس ایمر، آر، کیانی۔

**سوال:-** ملتان فائرنگ کیس کے سلسلے میں احتجاجاً کس وزیر نے اپنے عہدے سے

استعفیٰ دے دیا تھا؟

**جواب:-** مسٹر علی حسین گردیزی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۴۰)

**سوال:-** بتائیے کیانی رپورٹ سے کیا مراد ہے؟

**جواب:-** ملتان فائرنگ کیس کے سلسلہ میں تحقیقات کے لئے حکومت نے لاہور

ہائی کورٹ کے سٹریٹس ایمر، آر، کیانی پر مشتمل ایک رکنی کمیشن تشکیل دیا تھا، جس نے

ایک غلط اور جانبدارانہ رپورٹ لکھی تھی اُسے ”کیانی رپورٹ“ کہا جاتا ہے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۱۹)

**سوال:-** مجلسِ عمل تحفظ ختم نبوت کے پہلے صدر کون تھے؟

**جواب:-** مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۸۳)

**سوال:-** مجلس عمل کے تحت ہونے والا اجلاس جس میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے شرکت کی، کب منعقد ہوا؟

**جواب:-** ۱۳ جولائی ۱۹۵۲ء بروز اتوار۔ برکت علی محمد نال لاهور میں۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۷۸)

**سوال:-** بتائیے مجلس عمل تحفظ ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے عہدیداران (صدر، نائب صدر، ناظم اعلیٰ) کون کون تھے؟

**جواب:-** صدر: مولانا ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

نائب صدر: میاں محمد طفیل جماعت اسلامی۔

ناظم اعلیٰ: مولانا محمد داؤد صاحب غزنوی۔ (تحریک ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۱۸۳)

**سوال:-** آل مسلم پارٹیز نے حکومت سے ظفر اللہ خاں قادیانی کی اس کے عہدے سے معزولی کا مطالبہ کیا۔ بتائیے حکومت (خواجہ ناظم الدین) نے آل مسلم پارٹیز کو کیا جواب دیا تھا؟

**جواب:-** ”اگر ظفر اللہ خاں قادیانی کو وزارت خارجہ کے عہدے سے ہٹایا گیا تو امریکہ ہمیں گندم نہ دے گا۔“ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۰۷)

**سوال:-** اپنے مطالبات منوانے کے لئے مجلس عمل پاکستان نے کب راست اقدام کا فیصلہ کیا؟

**جواب:-** ۱۶ جنوری ۱۹۵۳ء کو بعد از نماز جمعہ ایک اجلاس حاجی مولانا بخش سومرو کی کوششی پر منعقد ہوا۔ اس میں راست اقدام کا فیصلہ کیا گیا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۳۲)

**سوال :-** مجلس عمل آل مسلم پارٹیز نے خواجہ ناظم الدین وزیراعظم پاکستان کو کب الٹی میٹم دیا کہ یا تو مطالبات تسلیم کر لو یا راست اقدام کا سامنا کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ؟  
**جواب :-** ۲۲ جنوری ۱۹۵۳ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۲۸)

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ وزیراعظم خواجہ ناظم الدین کو الٹی میٹم کے سلسلے میں کتنی مہلت دی گئی تھی؟

**جواب :-** پیر صاحب سرسید شریف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ”ایک مہینے“ کا الٹی میٹم دیا تھا۔  
(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۳۹)

**سوال :-** خواجہ ناظم الدین نے مجلس عمل آل مسلم پارٹیز کا یہ مطالبہ (الٹی میٹم) بھی ماننے سے انکار کر دیا۔ وجوہات کیا بیان کیں؟

**جواب :-** (۱) امریکہ گندم کی امداد روک لے گا۔  
(۲) مسئلہ کشمیر کے حل کے سلسلے میں پاکستان کی حمایت نہ کرے گا۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۳۹)

**سوال :-** مجلس عمل آل پاکستان مسلم پارٹیز کے الٹی میٹم کی سب سے زیادہ تشہیر کس اخبار نے کی اور کیسے؟

**جواب :-** روزنامہ ”زمیندار“ لاہور نے ایک چوکھٹا بنا کر اس میں دن لکھنے شروع کر دیئے تھے کہ الٹی میٹم کے پورا ہونے میں اتنے دن باقی رہ گئے ہیں۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۵۰)

**سوال :-** حکومت کے خلاف راست اقدام کرنے کے لئے رضا کاروں کی بھرتی کی گئی بتائیے! اس کے سربراہ کون مقرر ہوئے تھے؟

**جواب :-** صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ آلو مہاروی۔



**سوال:-** سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے کب جلسہ عام میں اپنی ٹوپی اتار کر لوگوں کی طرف بڑھادی کہ یہ لے جاؤ اور خواجہ ناظم الدین وزیراعظم پاکستان کے قدموں میں رکھ کر اس سے درخواست کرو کہ مسلمانوں کے مطالبات تسلیم کرے۔

**جواب:-** ۱۶ فروری ۱۹۵۳ء کو موچی دروازہ لاہور میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے۔

**سوال:-** الٹی میٹم کی مدت ختم ہونے پر جب آل مسلم پارٹیز مجلس عمل راست اقدام کی تیاری کر رہی تھی تو حکومت نے ساری قیادت کو گرفتار کرنے کا منصوبہ بنایا پہلی گرفتاری کب اور کہاں سے ہوئی؟

**جواب:-** ۲۶، ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کی درمیانی شب دفتر ختم نبوت کراچی سے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۸۸)

**سوال:-** دفتر تحفظ ختم نبوت سے گرفتار ہونے والے آٹھ مسلمان علمائے کرام کے نام لکھیں۔

**جواب:-** (۱) مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری۔ (۲) سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔

(۳) مولانا لال حسین اختر۔ (۴) صاحبزادہ سید فیض الحسن شاہ صاحب۔

(۵) جناب عبدالرحیم جوہر صاحب۔ (۶) جناب نیاز لدھیانوی صاحب۔

(۷) ماسٹر تاج الدین انصاری صاحب۔ (۸) جناب اسد نواز صاحب۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۸۹)

**سوال:-** ان آٹھ بزرگوں میں سے کون سی شخصیت پہلی بار جیل گئی تھی؟

**جواب:-** ابوالحسنات علامہ سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خطیب جامع مسجد

وزیر خاں لاہور۔

**سوال:-** بتائیے ان گرفتار شدگان کو کس جیل میں رکھا گیا؟

**جواب:-** کراچی، سکھر اور حیدرآباد کی جیلوں میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

**سوال:-** حیدرآباد جیل کے قیدی علماء نے جیل میں سندھ کے کس مشہور زمانہ

غیر مسلم ڈاکو کو اسلام کی تبلیغ کی اور اسے مسلمان کر دیا؟

**جواب:-** بھوپت ڈاکو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۳۰۲)

**سوال:-** بتائیے مختلف جیلوں میں مسلمان علماء کرام کو کس کلاس میں رکھا گیا؟

**جواب:-** سی کلاس۔

**سوال:-** اسیران ختم نبوت (مرکزی رہنما) کتنے دنوں تک جیل میں رہے؟

**جواب:-** تقریباً ایک ماہ۔

**سوال:-** مرزا محمود خلیفہ ربوہ وقادیاں نے اپنے جیلوں سے ایک اعلان عام کروایا

کہ ”بعض قادیانی مبلغوں کے خون کا بدلہ لیا جائے گا۔“ بتائیے یہ اعلان کب کیا گیا؟

**جواب:-** جولائی ۱۹۵۲ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۲۳)

**سوال:-** ”منیر انکوائری رپورٹ“ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے بارے میں تحقیقاتی

کمیشن کا مرتب کردہ سرکاری ”قرطاس ابض“ ہے۔ بتائیے اس رپورٹ کے بارے

میں جمہور عوام کا کیا خیال ہے، یہ منصفانہ ہے یا جانبدارانہ؟

**جواب:-** یہ رپورٹ منصفانہ نہیں بلکہ ایک جانبدارانہ اور متعصبانہ رپورٹ ہے جس

کے ذریعے جسٹس منیر نے ملک، مذہب اور عدالتیوں کو رسوا کر دیا ہے۔ یہ رپورٹ

تضادات کا مجموعہ ہے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۳۵)

**سوال:-** جسٹس منیر کے بارے میں لوگوں کی کیا رائے ہے؟

**جواب:-** ”جسٹس منیر ایک بد فطرت، بد عمل، بزدل اور کمینہ انسان تھا اس بات کے

واضح شواہد موجود ہیں کہ وہ شراب و کباب کا رسیا تھا اور مرزائی اسے یہ لوازمات فراوانی سے مہیا کرتے تھے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۳۵)

**سوال :-** منیر انکوائری رپورٹ کے سلسلے میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان نے جو بیان داخل کیا اس کی رو سے تحریک شروع ہونے اور قتل و غارت گری کے کیا اسباب تھے؟  
**جواب :-** (۱) قادیانیوں کا اشتعال انگریز طرز عمل۔

(۲) قادیانیوں کے ساتھ حکومت پنجاب اور حکومت پاکستان کا ایک طرف ترجیحی سلوک۔

(۳) حکومت کی لاپرواہی اور مسائل حل کرنے میں ناکامی۔

(۴) حکومت کے اشتعال انگریز اقدامات۔

(۵) قادیانیوں کے منظم گروہوں اور افراد کی امن شکن حرکات۔

(۶) اینٹی سوشل عناصر کی ہنگامہ آرائی۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۵۷ تا ۶۰۴)

**سوال :-** منیر انکوائری رپورٹ پر مختلف علماء اور مبصرین کی طرف سے کتابیں لکھیں گئیں، کسی ایک کتاب کا نام بمعہ مصنف کے بتائیے؟

**جواب :-** ”منیر انکوائری رپورٹ پر تبصرہ“ از نعیم صدیقی۔

**سوال :-** جسٹس منیر نے عدالت میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو زچ کرنے کے لئے کہا کہ نبی ہونے کے لئے کیا شرائط ہیں تو شاہ صاحب نے کیا جواب دیا؟

**جواب :-** آپ نے فرمایا ”کم از کم شریف انسان تو ہو“۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۳۸)

**سوال :-** سید مظفر علی شمس شیعہ رہنما تھے جو تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں شامل تھے جس میں نے شیعہ، سنی تفریق کو ہوا دینے کے لئے ان سے سوال کیا کہ ”اگر پاکستان میں حضرت صدیق اکبر ؑ کا قانون نافذ ہو جائے تو تمہاری کیا پوزیشن ہو گی؟ شمس صاحب نے کیا جواب دیا؟

**جواب :-** ”میری وہی پوزیشن ہوگی جو حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی تھی۔“

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ نمبر ۵۲۸)

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دوران حکومت نے اتنا خوف و ہراس پھیلا رکھا تھا کہ لاہور میں تحریک کے قائدین کو اپنے گھر میں رہائش دینے کو کوئی شخص تیار نہ تھا اور منیر اعلو ائرمی کمیشن میں بیان داخل کرنے کے لئے قائدین کا لاہور میں قیام ضروری تھا۔ ان حالات میں کس شخصیت نے قائدین تحریک کو اپنا مکان عنایت فرمایا؟

**جواب :-** جناب عبدالحمید احمد سیفی خلیفہ مجاز خانقاہ سراجیہ۔ ۷ بیڈن روڈ لاہور۔

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء پر مکمل، مبسوط اور مرحلہ وار تاریخی کتاب کس نے اور کب لکھی؟

**جواب :-** مولانا اللہ وسایا نے اکتوبر ۱۹۹۲ء میں ”تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء“ کے نام سے۔

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء عملی طور کس تاریخ سے اور کس تاریخ تک جاری رہی؟

**جواب :-** ۲۷ فروری تا ۱۰ مارچ ۱۹۵۳ء۔

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء میں چار مسلمان زعماء کو پھانسی کی سزا سنائی گئی۔

بتائیے کتنے افراد کو پھانسی دی گئی؟

**جواب:-** ایک کو بھی نہیں..... بعد میں سہروردی حکومت نے یہ سزا معاف کر دی تھی۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء مسلمانوں نے صرف ایک مقصد حاصل کیا اور وہ تھا ظفر اللہ خاں قادیانی کی وزارت خارجہ سے علیحدگی۔ بتائیے حکومت نے کب اسے وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا؟

**جواب:-** حکومت نے اسے نہیں ہٹایا بلکہ عوام میں اس کے خلاف اس قدر رشید نفرت پیدا ہو گئی کہ اس نے مجبوراً خود ہی اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی صدارت کرنے والی عظیم شخصیت مولانا ابوالحسنات محمد احمد قادری کا وصال کب ہوا؟ اور آپ رحمۃ اللہ علیہ کہاں مدفون ہیں؟

**جواب:-** آپ رحمۃ اللہ علیہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۱ء بروز جمعہ بوقت ساڑھے بارہ بجے فوت ہوئے اور حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے احاطہ میں ابدی نیند سو رہے ہیں۔

**سوال:-** ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے شہداء کی یاد میں یوم شہداء کے ختم نبوت کب منایا گیا؟

**جواب:-** ۴ مارچ ۱۹۵۳ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۷ء جلد اول صفحہ نمبر ۵۴)





## تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء

**سوال :-** آزاد کشمیر اسمبلی میں مرزائیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے قرارداد کس نے پیش کی اور کب منظور ہوئی کی؟

**جواب :-** میجر ریٹائرڈ محمد ایوب نے پیش کی اور ۲۹ اپریل ۱۹۷۳ء کو منظور ہوئی۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ نمبر ۸۶۵)

**سوال :-** آزاد کشمیر اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے جو قرارداد پاس کی تھی، اس کی توثیق آزاد کشمیر کے کس صدر نے کی اور کب کی؟

**جواب :-** سردار عبدالقیوم خاں نے ۲۵ مئی ۱۹۷۳ء کو۔

**سوال :-** پاکستان میں مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد سب سے پہلے صوبہ سرحد کی اسمبلی نے منظور کی، بتائیے کب؟

**جواب :-** ۲۹ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ ۳۲۱)

**سوال :-** سانحہ ربوہ سے کیا مراد ہے؟

**جواب :-** نیشنل میڈیکل کالج ملتان کے تقریباً ڈیڑھ سو طالب علم مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۷۴ء

کو ارباب عالم صدر کالج یونین کی قیادت میں ایک تفریحی دورہ پرسوات اور مری وغیرہ گئے جب گاڑی ربوہ ریلوے اسٹیشن پر رکی تو ایک مرزائی نے طالب علموں میں مرزائی

اخبار ”الفضل“ ربوہ کے پرچے تقسیم کرنے شروع کر دیئے اور ساتھ ہی مرزائیت کی

تبلیغ شروع کر دی، اس پر غیرت مند مسلمان طالب علموں نے مرزائیت مردہ باد اور ختم

نبوت زندہ باد کے نعرے لگائے، مرزائی آٹا فانا کھٹھے ہو گئے مگر ارباب عالم نے صورت

حال کو سنبھال لیا اور طالب علموں کو خاموش کرا کے گاڑی میں سوار کرا دیا۔۔۔۔۔ ایک ہفتہ

بعد جب یہ طالب علم تفریحی دورہ سے واپس آئے تو مرزائیوں نے ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ربوہ ریلوے اسٹیشن پر طلبہ پر تشدد شروع کر دیا اور انہیں بری طرح زخمی کیا جب اس واقعہ کی اطلاع ہر طرف پھیل گئی تو پورے پاکستان میں قادیانیت کے خلاف ایک منظم تحریک شروع ہو گئی، جس کے نتیجہ میں بالآخر قادیانی قانوناً غیر مسلم اقلیت قرار دے دیے گئے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول باب دوم)

**سوال:-** سانحہ ربوہ کب رونما ہوا؟

**جواب:-** ۲۲ مئی ۱۹۷۴ء دس بجے صبح۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد اول صفحہ ۹۱)

**سوال:-** بتائیے صمدانی ٹریبونل سے کیا مراد ہے؟

**جواب:-** سانحہ ربوہ کی تحقیقات کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب حنیف رامے نے لاہور ہائی کورٹ کے ایک جج مسٹر کے ایم اے صمدانی پر مشتمل ایک رکنی تحقیقاتی ٹریبونل قائم کیا اسے صمدانی ٹریبونل کہتے ہیں۔ (ایضاً)

**سوال:-** قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے لئے قومی اسمبلی میں بل کب پیش ہوا؟

**جواب:-** ۳۰ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۱۰)

**سوال:-** قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی قرارداد کس نے پیش کی اور اس پر کتنے ارکان قومی اسمبلی کے دستخط ثبت تھے؟

**جواب:-** مولانا شاہ احمد نورانی نے ۲۲ ارکان کے تائیدی دستخطوں سے، بعد میں

تعداد ۳۷ ہو گئی۔ (علمائے حق اور روئے وقتہ مرزا سید از صادق علی زاہد صفحہ نمبر ۵۶)

**سوال:-** سرکاری پنجوں سے قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا

بل کس نے پیش کیا؟

جواب:- وفاقی وزیر قانون عبدالحفیظ پیرزادہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۶)

سوال:- جب قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کا بل پیش ہوا تو اسمبلی کے سپیکر کون تھے؟

جواب:- صاحبزادہ فاروق علی خان۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۶)

سوال:- اس وقت کے وزیراعظم پاکستان ذوالفقار علی بھٹو نے قادیانی مسئلہ پر غور کرنے کے لئے قومی اسمبلی کے کتنے افراد کی کمیٹی تشکیل دی تھی؟

جواب:- پوری اسمبلی کو کمیٹی قرار دیا گیا۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۶)

سوال:- قادیانیوں کے لاہوری اور ربوہ گروپ نے اپنے اپنے محضر نامے (موقف) قومی اسمبلی میں پیش کئے، ان کے جواب میں مسلمانوں نے جو محضر نامہ پیش کیا، اس کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب:- ”ملت اسلامیہ کا موقف۔“

سوال:- ”ملت اسلامیہ کا موقف“ کو مرتب کرنے میں مولانا محمد یوسف بنوری کے ساتھ کون کون سے علمائے امت نے دن رات کام کیا؟

جواب:- (۱) مولانا محمد شریف جالندھری۔ (۲) مولانا محمد حیات۔

(۳) مولانا تاج محمود۔ (۴) مولانا عبد الرحیم اشعر۔

(۵) مولانا محمد تقی عثمانی۔ (۶) مولانا سمیع الحق اکوڑہ خٹک۔

(۷) حضرت سید انور حسین نقیس، رقم۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۶)

**سوال :-** لاہوری گروہ کے مرزائیوں کے محضر نامہ کا جواب کس نے الگ سے تحریر کیا اور قومی اسمبلی میں پیش کیا؟

**جواب :-** مولانا غلام غوث ہزاروی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۷)

**سوال :-** قادیانیوں کے خلیفہ مرزا ناصر احمد پر قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے کتنے دنوں تک زبانی جرح کی؟

**جواب :-** گیارہ دنوں تک ۵ سے ۱۱ اگست تک اور ۲۰ سے ۲۱ اگست ۱۹۷۴ء تک۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۷)

**سوال :-** مرزائیوں کے لاہوری گروہ پر کتنے روز جرح ہوئی اور مرزائیوں کی طرف سے کون پیش ہوئے؟

**جواب :-** دو روز ۲۸، ۲۹ اگست ۱۹۷۴ء کو۔ صدر الدین عبید اللہ اور مسعود

بیگ پیش ہوئے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ نمبر ۷)

**سوال :-** حکومت پاکستان کی طرف سے انٹارنی جنرل آف پاکستان کی حیثیت سے کون پیش ہوئے؟

**جواب :-** جناب سنجی بختیار صاحب۔

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے وقت مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر کون تھے؟

**جواب :-** علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ۔

**سوال :-** قومی اسمبلی میں جرح کے دوران مرزائی خلیفہ ناصر احمد نے بار بار جھوٹ

برہنہ اور حقائق کو مخ کرنے کی کوشش کی، اس کی کوئی مثال تحریر کریں؟

**جواب :-** روزنامہ ”الفضل“ ربوہ اور روزنامہ ”الہدٰی“ قادیان، قادیانیوں کے ترجمان اخبارات ہیں مگر جب انارنی جنرل نے جرح کے دوران مرزا ناصر احمد کو ان کے اخبارات کے حوالے پیش کئے تو مرزا ناصر کہنے لگا ”یہ اخبار ہمارے نہیں۔“

(قومی اسمبلی کی کارروائی ماخوذ از تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد دوم صفحہ ۱۶۸، ۱۶۶)

**سوال :-** سانحہ ربوہ کے بعد چلنے والی تحریک میں مسلمانوں کے اہم مطالبات کیا تھے؟

**جواب :-** (۱) سانحہ ربوہ کے اصل مجرم مرزا ناصر احمد کو گرفتار کر کے اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔

(۲) قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۳) ربوہ کو کھلا شہر قرار دیا جائے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۵۳)

**سوال :-** بتائیے ”صدیقی رپورٹ“ کب وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی؟

**جواب :-** ۱۱۲ صفحات پر مشتمل یہ رپورٹ ۲۰ اگست ۱۹۷۴ء کو وزیر اعلیٰ پنجاب کو پیش کی گئی۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۶۹۰)

**سوال :-** اپنے مطالبات کے حق میں مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام بادشاہی مسجد لاہور میں ختم نبوت کانفرنس ہوئی جس میں پاکستان کے تمام مکاتب فکر کے علماء نے شرکت کی۔ بتائیے یہ کانفرنس کب ہوئی؟

**جواب :-** یکم ستمبر ۱۹۷۴ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۶۹۹)

**سوال :-** پاکستان کی قومی اسمبلی نے کب متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا؟

**جواب :-** ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۳۲)

**سوال :-** پاکستان کے قانون میں ترمیم کر کے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا، یہ

آئین پاکستان ۱۹۷۳ء میں کتنی ترمیم تھی؟



**جواب:-** دوسری ترمیم۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۳۶)

**سوال:-** قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے لئے آئین پاکستان ۱۹۷۳ء کی کن کن شقوں میں ترمیم کی گئی؟

**جواب:-** ۱۰۶، ۱۱۰ اور ۲۶۰ میں۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ ۷۳۶)

**سوال:-** پاکستان کے کس آئین میں پہلی دفعہ مسلمان کی تعریف شامل کی گئی؟

**جواب:-** آئین پاکستان ۱۹۷۳ء۔

**سوال:-** جس دن (۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو) قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت

قرار دیا اس دن پاکستانی مسلمانوں کے اس فیصلہ کی تائید ربانی کس طرح ہوئی؟

**جواب:-** دوپہر تک موسم شدید گرم تھا لیکن جونہی قومی اسمبلی نے فیصلہ سنایا آفاقاناً

بادل آئے اور موسلا دھار بارش شروع ہو گئی جو شام تک جاری رہے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۴۱)

**سوال:-** قادیانی مسئلے پر غور و خوض کے لئے قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی کے کل کتنے

اجلاس ہوئے۔

**جواب:-** ۲۸، اجلاس ہوئے۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ نمبر ۷۴۱)

**سوال:-** قادیانی مسئلے پر قومی اسمبلی کی خصوصی کمیٹی نے کتنے گھنٹے تک بحث کی؟

**جواب:-** ۹۶ گھنٹے تک۔

**سوال:-** مطالبات منوانے کے لئے مسلمانان پاکستان نے کب ملک گیر ہڑتال کی؟

**جواب:-** ۱۴ جون ۱۹۷۴ء۔

**سوال:-** ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی نے کتنے بجے فیصلہ دیا کہ قادیانی غیر مسلم ہیں؟

**جواب:-** شام ۵ بج کر ۵ منٹ پر۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ ۷۴۶)

**سوال :-** ۱۹۷۴ء میں جب قادیانیوں کو کافر قرار دینے کے لئے قومی اسمبلی میں قرارداد پیش ہوئی تو اس کی مخالفت میں کتنے ووٹ آئے؟

**جواب :-** کوئی بھی نہیں۔ (اعلیٰ عدالتوں کے فیصلے صفحہ نمبر ۷۷)

**سوال :-** پاکستان کے کس وزیراعظم کے دور حکومت میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا اور اس وقت پاکستان کے صدر کون تھے؟

**جواب :-** وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو اور صدر چوہدری فضل الہی۔

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جس کے نتیجہ میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا کل کتنے دن جاری رہی؟

**جواب :-** ۱۰۲ دن (تین ماہ بارہ دن)

**سوال :-** ۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو قادیانیوں نے ریوڑیلوے اسٹیشن پر کتنے مسلمان طلبہ پر تشدد کیا جس کے نتیجے میں تحریک ختم نبوت چلی؟

**جواب :-** ۱۱۶ مسلمان طلبہ پر۔

**سوال :-** ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو جب قادیانیت و مرزائیت ذلیل خوار ہو کر غیر مسلم اقلیت قرار پائی، اس کی عمر کتنی تھی؟

**جواب :-** ۸۵ برس ۵ ماہ ۱۵ دن۔ (۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء تا ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء)

**سوال :-** تحفظ ختم نبوت و انسداد قادیانیت کے لئے پاکستان میں آج تک کتنی تحریکیں چلیں ہیں؟

**جواب :-** تین۔ ۱۹۵۳ء۔ ۱۹۷۴ء۔ ۱۹۸۴ء۔

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے وقت مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سیکرٹری کون تھے؟

**جواب :-** علامہ سید محمود احمد رضوی رحمۃ اللہ علیہ۔

**سوال :-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کی کامیابی کے بعد کس عظیم سکالر نے سب سے

پہلے اپنے ماہنامے کا تحریک ختم نبوت نمبر شائع کیا؟

**جواب:-** پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دسمبر ۱۹۷۴ء میں ماہنامہ ضیائے حرم لاہور کا تحریک ختم نبوت نمبر شائع کیا۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے حوالے سے مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا کیا کردار تھا؟

**جواب:-** آپ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے نائب صدر تھے آپ نے اپنے خداداد فن خطابت کے زور پر تحریک میں حقیقی روح پیدا کر کے تحریک کو کامیابی سے ہم کنار کیا۔

(علماء حق اور رافضیہ مرزائیت از صادق علی زاہد صفحہ نمبر ۱۹۹)

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے دوران قادیانیوں کو پورا پورا موقع دیا گیا کہ وہ اسمبلی میں آکر اپنا موقف واضح کریں۔ اسمبلی میں جرح کے دوران قادیانی خلیفہ مرزا ناصر احمد سے سوالات کس انارنی جنرل نے کئے؟

**جواب:-** جناب بخٹی بختیار صاحب۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کی قیادت ملتان میں کس بزرگ نے فرمائی؟

**جواب:-** علامہ سید احمد سعید کاظمی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور مولانا حامد علی خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

**سوال:-** تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء کے دوران علماء کرام و مشائخ عظام سے ملک بھر میں جلسے کروائے گئے چند علماء و مشائخ کے نام تحریر کریں؟

**جواب:-** صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری۔ علامہ شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

مولانا عبدالستار خان نیازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔ علامہ محمد ظلیل احمد قادری۔

**سوال:-** مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کا قیام کب ہوا؟

**جواب:-** ۹ جون ۱۹۷۴ء۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء جلد سوم صفحہ ۱۷۵)



## غازیان و شہیدان ختم نبوت

**سوال :-** حضور ﷺ سے محبت کرنا تقاضائے ایمان ہے، کیا آپ عربی میں وہ حدیث لکھ سکتے ہیں جس میں یہ تقاضا بیان ہوا ہو؟

**جواب :-** جی ہاں! سرکارِ رزق و قار ﷺ کا ارشاد ہے کہ۔ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مَن وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔ (ترجمہ) تم میں کوئی ایمان والا نہیں ہو سکتا حتیٰ کہ وہ اپنے ماں، باپ، اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ، مجھ سے محبت نہ کرے۔ (بخاری)

**سوال :-** مندرجہ ذیل شعر، اوپر ذکر کی گئی حدیث مبارک کا شعری ترجمہ ہے اور ایمان والوں کا نعرہ بھی۔ بتائیے یہ شعر کس کا ہے۔

محمد ہے متاعِ عالم ایجاد سے پیارا  
پدر، مادر، برادر، مال اور اولاد سے پیارا

**جواب :-** حفیظ جالندھری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

**سوال :-** بتائیے یہ شعر کس شاعر کے عاشقانہ جذبات کا اظہار ہے؟

اک یوں بھی عبادت ہوتی ہے ہم یوں بھی عبادت کرتے ہیں  
ناموسِ رسول اکرم ﷺ کی جاں دے کے حفاظت کرتے ہیں

**جواب :-** سید امین گیلانی۔

**سوال :-** ۱۶، اپریل ۱۹۲۹ء کو غازی علم الدین نے لاہور کے ایک ہندو پبلشر راجپال

کو چھری کے پے در پے وار کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا، بتائیے کیوں؟

**جواب :-** راجپال نے توہین رسالت پر مبنی ایک کتاب ”رنگیلا رسول“ کے نام سے

شائع کی تھی۔

**سوال :-** راجپال کو قتل کرنا ایک مشکل مسئلہ تھا کیونکہ ہندو بھی راجپال کے ساتھ تھے اور انگریز حکومت بھی راجپال کی حفاظت کر رہی تھی! اور غازی علم الدین سے پہلے دو مسلمان راجپال پر ناکام قاتلانہ حملے کر چکے تھے آپ ان مسلمان مجاہدین کے نام بتادیں؟

**جواب :-** (۱) غازی خدا بخش نے ۲۴ ستمبر ۱۹۲۷ء کو حملہ کیا اور ناکام رہا۔

(۲) غازی عبدالعزیز نے ۱۱۹ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو حملہ کیا اور ناکام رہا۔

(داغ ندامت صفحہ نمبر ۲۳، ۲۴)

**سوال :-** بتائیے راج پال پر حملہ کرنے والے مسلمان مجاہدین کو انگریزی حکومت نے کیا سزا دی؟

**جواب :-** (۱) غازی خدا بخش سات سال قید سخت + تین ماہ قید تنہائی، بوقت رہائی ۵،۵ ہزار روپے کی تین ضمانتیں جمع کروانے کا حکم سنایا۔

(۲) غازی عبدالعزیز سات سال قید سخت + تین ماہ قید تنہائی بوقت رہائی ۵،۵ ہزار روپے کی تین ضمانتیں جمع کروانے کا حکم سنایا۔

(۳) غازی علم الدین شہید۔ پھانسی کی سزا دی گئی (سزائے موت)

**سوال :-** غازی علم الدین شہید کی تاریخ پیدائش بتائیں؟

**جواب :-** ۴ دسمبر ۱۹۰۸ء بروز جمعرات۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ ۸۹، از رائے کمال)

**سوال :-** غازی علم الدین کو اور ان کے دوست عبدالرشید کو خواب میں ایک بزرگ

ملے اور کہا ”دشمن نے شان رسالت میں گستاخی کی ہے اور تم ابھی تک سو رہے ہو“

دونوں شاتم رسالت کو قتل کرنے پر تیار تھے۔ بتائیے یہ فیصلہ کس طرح ہوا کہ علم الدین

ہی کام کرے گا؟



**جواب:-** تین دفعہ دونوں کے ناموں پر قرعہ اندازی کی گئی اور ہر دفعہ علم الدین کا نام ہی آیا۔

**سوال:-** غازی عبد العزیز نے اپنی دانست میں راج پال پر حملہ کر کے اسے زخمی کر دیا تھا مگر وہ راج پال کا ایک دوست تھا۔ بھلا کون؟

**جواب:-** سوای سیتانند۔

**سوال:-** غازی علم الدین شہید کو موت کی سزا سنائی گئی بتائیے کب؟

**جواب:-** ۲۲ مئی ۱۹۲۹ء۔

**سوال:-** بتائیے ہائی کورٹ نے اس سزا کی توثیق کب کی اور سزا پر عملدرآمد کب کیا گیا؟

**جواب:-** توثیق ۱۷ جولائی ۱۹۲۹ء کو ہوئی اور ۳۱ اکتوبر ۱۹۲۹ء کو پھانسی دے دی گئی۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۵۱)

**سوال:-** نقص امن کے خطرہ کے پیش نظر انگریز حکومت نے غازی علم الدین شہید کو

میانوالی جیل میں پھانسی دی اور وہیں جیل کے احاطے میں دفن کر دیا۔ بتائیے

مسلمانوں کے مسلسل پُزور مطالبے پر کب آپ کی لاش مسلمانوں کے حوالے کی گئی؟

**جواب:-** ۱۴ نومبر ۱۹۲۹ء کو۔ (غازی علم الدین شہید از رائے کمال صفحہ نمبر ۱۲۹)

**سوال:-** غازی علم الدین شہید کی نماز جنازہ پڑھانے کیلئے ان کے والد طالع مند نے

علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کا نام تجویز کیا تھا، بتائیے علامہ اقبال نے کس کا نام تجویز کیا تھا؟

**جواب:-** مولانا شمس الدین خطیب جامع مسجد وزیر خان۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ ۱۷۵، از رائے کمال)

**سوال:-** غازی علم الدین شہید کی قبر میانی صاحب قبرستان میں ہے۔ بتائیے یہ

قبرستان کہاں ہے میانوالی میں یا لاہور میں۔

**جواب:-** لاہور میں۔

**سوال :-** غازی عبدالقیوم شہید نے ایک ہندو تھورام کو احاطہ عدالت میں خنجر سے جہنم واصل کیا تھا جس کے بدلے میں خود انگریزی حکومت سے موت کی سزا پا کر زندہ جاوید ہو گئے تھورام نے کیا کیا تھا؟

**جواب :-** تھورام نے ایک کتاب ”ہسٹری آف اسلام“ (History of Islam) لکھی تھی جس میں شان رسالت میں گستاخی کی گئی تھی۔

**سوال :-** بتائیے غازی عبدالقیوم شہید نے تھورام کو کب جہنم واصل کیا؟

**جواب :-** مارچ ۱۹۳۲ء۔ (تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۶۲۳)

**سوال :-** غازی محمد صدیق شہید نے پالائل کو موت کے گھاٹ اتارا، انگریز حکومت نے اسے کب سزائے موت سنائی؟

**جواب :-** ۶ مارچ ۱۹۳۵ء کو۔

**سوال :-** غازی عبداللہ شہید مفتح پی ضلع قصور کے رہنے والے تھے، بتائیے انہوں نے کس جگہ اور کس گستاخ رسول ﷺ کو حوالہ موت کیا؟

**جواب :-** چیلل سنگھ نامی ایک شاتم رسول ﷺ کو جٹ دیالہ شیر خان ضلع شیخوپورہ کے مقام پر ۱۹۳۲ء میں۔

(ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۶۸۲ از ایچ ساجد اعوان)

**سوال :-** بتائیے گستاخ رسول دیانند سرسوتی کے چیلے سوامی شرودھانند کو کس مسلمان مجاہد نے دہلی میں قتل کیا؟

**جواب :-** غازی عبدالرشید نے۔

**سوال :-** جب غازی علم الدین شہید نے مشہور ہندو پیشوا راجپال کو واصل جہنم کیا تو قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ مرزا محمود نے کیا بیان دیا؟

**جواب:-** مرزا محمود نے کہا ”وہ نبی کیا نبی ہے جس کی عزت بچانے کیلئے خون سے ہاتھ رنگنے پڑیں وہ لوگ جو قانون کو ہاتھ میں لیتے ہیں وہ مجرم ہیں اور اپنی قوم کے دشمن ہیں۔“ (اخبار الفضل قادیان ۱۵، اپریل ۱۹۲۹ء)

**سوال:-** ”اگر راج پال ہائی کورٹ سے بری ہونے کے بعد معذرت شائع نہ کرتا تو میں اسے اپنے ہاتھوں سے قتل کر دیتا“ یہ کس کے الفاظ تھے؟

**جواب:-** مولانا محمد علی جوہر نے ۱۲، اگست ۱۹۲۷ء کو ”ہندوستان ٹائمز“ کے نمائندہ سے گفتگو کرتے ہوئے فرمائے۔

**سوال:-** ہندوؤں کی تحریکوں آریہ سماج، شدھی اور سنگھٹن کے احیاء کا اصل مقصد کیا تھا؟

**جواب:-** ہندوستان میں موجود تمام غیر ہندوؤں (مسلمانوں) کو دوبارہ ہندو بنایا جائے اور ان کے دلوں سے اسلام اور بانی اسلام کی محبت ختم کی جائے۔

(غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال)

**سوال:-** ”سیتا رتھ پرکاش“ نامی رسوائے زمانہ کتاب کے مصنف کا نام بتائیے؟

**جواب:-** سوامی دیانند سوتی۔

**سوال:-** سوامی شرودھانند کو مسلمانوں کے خلاف شرانگیز لٹریچر شائع کرنے کی پاداش

میں غازی عبدالرشید شہید نے حوالہ موت کیا۔ کیا آپ سوامی شرودھانند کا اصل نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** منشی رام المعروف سوامی شرودھانند۔

**سوال:-** مسلمانوں کے خلاف ہندی تحریکوں کا آغاز کرنے والے متعصب ہندوؤں

میں سے چند ایک نام تحریر کریں۔

**جواب:-** (۱) مول شکر جو سوامی دیانند سوتی کے نام سے مشہور تھا، آریہ سماج کی

بنیاد اسی نے رکھی، نہایت متعصب ہندو تھا۔

(۲) بال گنگا دھر تلک، اس نے گائے کی حفاظت کی انجمنیں قائم کیں اور مسلمانوں کو گاؤں کشی سے روکنے کیلئے ”اخارش“ اور ”لاشی کلب“ وغیرہ قائم کئے۔

(۳) سوامی شردھانند، اس نے ایک ناول ”سنگھٹن کا بگل“ لکھا اس ناول میں مسلمانوں کو جبر و تشدد کے ذریعے ہندو بنانے پر زور دیا گیا ہے۔

(۴) ڈاکٹر مونجے، اس نے ۱۹۳۲ء میں ”سنگھٹن“ تحریک کی بنیاد رکھی، قیام پاکستان کے وقت اس تحریک کے تربیت یافتہ افراد نے سب سے زیادہ قتل و غارت گری کی۔

**سوال :-** بیسویں صدی کے پہلے ریلج میں ہندوؤں نے ایک سوچی سمجھی سکیم و سازش کے تحت مسلمانوں کی دل آزاری کیلئے توہین اسلام و توہین رسالت پر مبنی لٹریچر کثرت سے شائع کیا اس دوران لکھی گئی مکروہ کتابوں میں سے چند ایک نام تحریر کریں۔

**جواب :-** (۱) سیتا رتھ پرکاش باب نمبر ۱۳، ۱۴ مصنف سوامی دیا مندر سوئی۔ (۲) اندنا تھ از بنکم چندر چیٹر جی۔ (۳) بلیدان چتر والی از راجپال۔ (۴) چودھویں صدی کا چاند از راج پال۔ (۵) سٹوری آف محمد از ایڈتھ ہینڈ۔ (۶) دیدار رسول از بھائی تارا چند جھمر۔ (۷) رنگیلار رسول از پروفیسر چپا پتی لال ایم اے۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۳۲، ۳۵، ۳۶)

**سوال :-** مسلمانوں کی دلازاری کی خاطر طبع اور شائع ہونے والے چند رسائل کے نام تحریر کریں؟

**جواب :-** (۱) تہذیب الاسلام۔ (۲) آریہ پتر بریلی۔ (۳) آریہ مسافر جالبندھر۔ (۴) آریہ مسافر میگزین۔ (۵) ملکیگھٹش۔ (۶) جڑ پٹ۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۳۲)

**سوال :-** ہندوؤں کی نفرت انگیز اور دلازار کتابوں کے جواب میں مسلمانوں نے

کتابیں لکھیں چند ایک نام بمعہ مسلمان مصنفین کے تحریر کریں۔

**جواب:-** (۱) حق پرکاش بجواب سیتا رتھ پرکاش ..... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(۲) احقاق حق ..... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ (۳) سوامی دیانند کا علم و عقل ..... از

مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ (۴) حدود و دید ..... از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ (۵) الہام

القرآن العظیم، از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ (۶) بحث تنازع، از مولانا ثناء اللہ امرتسری۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۳۶، از رائے محمد کمال)

**سوال:-** کس نفرت انگیز کتاب میں ہندو مصنف نے حضور ﷺ کی فرضی تصویر شائع کی؟

**جواب:-** محمد کی کہانی (Story of Muhammad) میں۔

**سوال:-** کیا آپ ”رنگیلا رسول“ کے مصنف کا نام جانتے ہیں؟

**جواب:-** اس کتاب کے مصنف نے اپنا نام تحریر نہیں کیا مندرجہ ذیل ناموں کے

بارے میں خیال ہے کہ ان میں سے کوئی ایک ”رنگیلا رسول“ کا مصنف تھا۔

(۱) مہاشہ کرشن، مالک و مدیر اخبار پرتاب۔ (۲) پروفیسر چمپا پتی لال ایم، اے۔

(۳) مہاشہ راجپال۔ (۴) چٹنامنی۔

**سوال:-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ راجپال ملعون کون تھا؟

**جواب:-** راجپال ایک پبلشر و کتب فروش تھا اس کی دوکان پر زیادہ تر آریہ سماجیوں

کی کتب فروخت ہوتی تھی اس کی دوکان انارکلی بازار (لاہور) میں ہسپتال روڈ پر پان

گلی کے قریب واقع تھی یہ مصنف بھی تھا اور پبلشر بھی۔ ایک رائے یہ بھی ہے کہ ”رنگیلا

رسول“ نامی کتاب اس نے خود لکھی تھی راج پال نے عدالت میں بھی اس کتاب کے

مصنف کا نام ظاہر نہ کیا اور ساری ذمہ داری خود قبول کی۔ آخر غازی علم الدین شہید

کے ہاتھوں جہنم داخل ہوا۔



**سوال :-** راجپال نے ۱۹۲۴ء میں ”رنگیلا رسول“ شائع کی اس پر فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے کے الزام میں مقدمہ اسی سال چلا۔ ۱۹۲۷ء میں اس پر دو قاتلانہ حملے ہوئے بتائیے کس حملے میں یہ مارا گیا اور کب؟

**جواب :-** تیسرے قاتلانہ حملہ میں جو ۱۶ اپریل ۱۹۲۹ء میں غازی علم الدین شہید نے کیا ہے۔

**سوال :-** ”ہمارا عقیدہ ہے کہ اگر دل کے کسی گوشے میں رسول اکرم ﷺ کی اہانت کا خیال بھی آجائے تو آدمی دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے یہ کس کے الفاظ ہیں؟

**جواب :-** مولانا غلام مرشد خطیب بادشاہی مسجد لاہور نے عدالت میں جرح کے دوران یہ الفاظ کہے۔

**سوال :-** کیا آپ کو معلوم ہے کہ راجپال پر دائر کردہ مقدمے کا فیصلہ کیا ہوا؟

**جواب :-** اسے چھ ماہ قید یا مشقت اور ایک ہزار روپے جرمانہ ہوا (بعد میں قید ختم ہونے سے پہلے اسے رہا کر دیا گیا) (۱) کتاب رنگیلا رسول ضبط کر لی گئی۔ (۲) اس کی دوکان کو سیل کر دیا گیا۔ (۳) اس کی ضمانت طلب کر کے اسے رہا کر دیا گیا۔ (۴) قید و جرمانہ کی سزا ہوئی۔ (غازی علم الدین شہید از رائے محمد کمال)

**سوال :-** ”اگر عدالت نے اپنے فیصلہ پر نظر ثانی نہ کی تو ضرور کوئی مسلم مجاہد اس منہ زور کا سر قلم کر دے گا“ راجپال کی رہائی پر یہ الفاظ کس نے کہے؟

**جواب :-** ایک مسلمان بیرٹرسید عبدالحمید ایم اے، ایل ایل بی نے روزنامہ آؤٹ لک (Out Look) کے ادارہ میں یہ الفاظ کہے۔

**سوال :-** بتائیے غازی علم دین شہید کے ماں باپ کا نام کیا تھا؟

**جواب :-** والد کا نام طالع مند اور والدہ کا نام چراغ بی بی تھا۔

**سوال :-** غازی علم الدین شہید نے راجپال کو قتل کرنے کیلئے اپنا بھیس کس طرح بدلا؟  
**جواب :-** کانوں کو چھید کر ہندوؤں کی طرح مشابہت پیدا کر لی۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۹۳)

**سوال :-** غازی علم الدین نے راجپال کو حوالہ موت کرنے کے بعد قریب ہی لکڑیوں کی ٹال پر لگے ہوئے نلکے پر ہاتھ دھوئے اسی دوران ہندو آپ کو پکڑنے کیلئے دوڑے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

**جواب :-** یہ میرا دشمن نہ تھا بلکہ میرے رسول ﷺ کا دشمن تھا میں نے اپنا قرض پورا کیا ہے میں بھاگنے والا نہیں۔ (غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۰۲)

**سوال :-** اگرچہ مسلمانوں کو علم تھا کہ راجپال کو غازی علم الدین شہید نے ہی جہنم واصل کیا ہے اور اب شہادت کا آرزو مند بھی ہے پھر بھی مسلمان غازی صاحب کی رہائی کی کوشش کیوں کرتے رہے؟

**جواب :-** لوگوں کا خیال تھا کہ اگر ہم غازی صاحب کے مقدمہ کی پیروی نہ کریں گے تو غیر مسلم سمجھیں گے کہ یہ لاوارث ہے اور اس کا یہ فعل (شاتم رسول کو ماردینا) انفرادی ہے اجتماعی نہیں۔

**سوال :-** غازی علم الدین شہید کی میانولی جیل کی کوٹھڑی کے محافظ امام الدین کے بقول شہادت سے کتنے روز پہلے اس (محافظ) نے دیکھا کہ جیل کی کوٹھڑی منور و عظم ہے اور غازی صاحب کسی سے جو گفتگو ہیں جب پہرہ دار قریب گیا تو وہ روشنی و شخصیت غائب ہو گئی اور علم الدین اکیلا رہ گیا؟

**جواب :-** شہادت والی رات (جس صبح آپ کو شہید کیا جانا تھا، اس رات کو پہرہ دار نے یہ منظر دیکھا)

**سوال :-** جیل حکام نے فتنہ و شرانگیزی کے ڈر سے غازی صاحب کی لاش مسلمانوں کے حوالے نہ کی اور اسے میانوالی کے لاوارثوں کے قبرستان میں دفن کر دیا مسلمانوں نے بڑی تنگ و دو کے بعد یہ لاش حاصل کی، بتائیے کتنے دن لاش میانوالی میں دفن رہی؟

**جواب :-** ۱۳ دن۔ (غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۳۱)

**سوال :-** بتائیے غازی علم الدین شہید کا جنازہ کتنے افراد نے پڑھا تھا؟

**جواب :-** محتاط اندازے کے مطابق ۲ لاکھ افراد نے۔

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۷۶)

**سوال :-** قبر کی لمبائی اور چوڑائی وغیرہ چیک کرنے کیلئے کون غازی صاحب کی قبر میں لیا تھا؟

**جواب :-** مولانا ظفر علی خاں۔ (غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۱۷۶)

**سوال :-** علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کن الفاظ میں غازی علم الدین شہید کے کارنامے کو خراج تحسین پیش کیا؟

**جواب :-** ”اسیں گھاں ای کر دے رہ گئے تے ترکھاناں دامنڈا بازی لے گیا۔“

(غازی علم الدین شہید صفحہ نمبر ۸۸)

**سوال :-** غازی میاں محمد شہید چکوال (صوبہ پنجاب) کے فوجی تھے، بتائیے انہوں نے کس کو قتل کیا تھا؟

**جواب :-** چرن داس فوجی کو۔ (غازی میاں محمد شہید صفحہ ۶۲، ۶۱، از رائے محمد کمال)

**سوال :-** غازی میاں محمد شہید نے چرن داس کو ۶ مئی ۱۹۳۷ء کی شب قتل کیا۔ بتائیے کہاں؟

**جواب :-** مدراس (چنائی) چھاؤنی میں۔ (غازی میاں محمد شہید صفحہ ۶۱، از رائے محمد کمال)

**سوال :-** بھلہ کریالہ ضلع چکوال کے رہنے والے اور رام گوپال نامی ہندو شاتم رسول

کو جہنم داخل کیا۔ بتائیے کون سی شخصیت آپ کے ذہن میں آئی تھی؟  
جواب:- غازی مرید حسین۔

(غازی میاں محمد شہید صفحہ نمبر ۵۶، ۵۷، ۶۲، ۵۷، از رائے محمد کمال)

سوال:- کیا آپ غازی میاں محمد شہید کی تاریخ ولادت اور غازی مرید حسین شہید کا  
یوم شہادت بتا سکتے ہیں؟

جواب:- (۱) تاریخ ولادت غازی میاں محمد شہید ۱۹۱۵ء۔

(۲) تاریخ شہادت غازی مرید حسین شہید ۸ اگست ۱۹۳۶ء۔

(غازی میاں محمد شہید صفحہ ۶۷)

سوال:- غازی میاں محمد شہید نے چرن داس کو دس گولیاں ماریں بعد میں اس کے  
چہرے پر بھی ضربیں لگائیں، بتائیے چرن داس کا جرم کیا تھا؟

جواب:- چرن داس نے ایک نعت سنتے ہوئے حضور ﷺ کا نام نامی سن کر آپ کی  
شان میں گھٹیا الفاظ استعمال کئے تھے۔

(غازی میاں محمد شہید از رائے محمد کمال صفحہ ۷۳، ۷۴)

سوال:- جب غازی میاں محمد کو کوکیلا نہ مشورہ دیا گیا کہ آپ عدالت میں یہ موقف  
اختیار کریں کہ میں نے گولی اپنے تحفظ کے لئے چلائی تھی تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب:- ”کہا ”میں اپنی جان بچانے کے لئے اس واقعہ کو کوئی دوسرا رنگ نہیں دینا چاہتا،  
بلا عذر و مخدرت جان حاضر ہے۔“ (غازی محمد میاں شہید صفحہ ۹۱)

سوال:- غازی میاں محمد شہید دس گیارہ ماہ جیل میں رہے (جون جولائی ۱۹۳۷ء تا  
اپریل ۱۹۳۸ء) بتائیے اس دوران آپ کا وزن کتنا کم ہوا؟

جواب:- آپ کا وزن ۲ پونڈ بڑھ گیا تھا کیونکہ آپ کو موت کی کوئی فکر نہ تھی۔

(غازی محمد میاں شہید صفحہ نمبر ۱۲۸)

**سوال :-** غازی میاں محمد کو کب شہادت کی موت نصیب ہوئی؟ شہادت کے وقت آپ کی عمر کیا تھی؟

**جواب :-** ۱۲ اپریل ۱۹۳۸ء بروز منگل صبح پانچ بج کر ۴۵ منٹ پر عمر ۲۳ سال تھی۔  
(غازی محمد میاں شہید از رائے محمد کمال صفحہ ۱۳۸)

**سوال :-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ غازی میاں محمد شہید کا مقبرہ کہاں واقع ہے؟

**جواب :-** مدراس (بھارت) میں۔

**سوال :-** غازی مرید حسین شہید نے ڈاکٹر رام گوپال کو ۱۹۳۵ء میں جہنم واصل کیا بتائیے اس نے کیا گستاخی کی تھی؟

**جواب :-** اس خبیث نے اپنے گدھے کا نام حضور ﷺ کے نام نامی پر رکھ کر کہنے اور شتم کا اظہار کیا تھا۔

**سوال :-** ۱۹۶۱ء میں ایک عیسائی پادری نے مغلیہ لاهور میں دوران تبلیغ حضور ﷺ کے خلاف بدزبانی اور سب و شتم کیا، اسے ایک مرد مومن و عاشق رسول ﷺ نے جہنم کی طرف روانہ کر دیا۔ جس پر عدالت کی طرف سے اسے جرمانے کی سزا دی گئی، کیا آپ اس پادری اور محافظ ناموس رسالت کا نام بتا سکتے ہیں۔

**جواب :-** پادری کا نام سیوکیل تھا اور غازی زاہد حسین نے اسے جہنم واصل کیا۔

(ناموس رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ نمبر ۴۳۴)

**سوال :-** لاہور میں ۱۹۶۴ء میں پاکستان بائبل سوسائٹی انارکلی میں ایک رسوائے

زمانہ کتاب ”آئینہ شیریں“ فروخت ہونے لگی جس میں حضور اکرم ﷺ کی شان میں ہرزہ سرائی کی گئی تھی اس دوکان کو آگ لگا دی گئی، اس دوکان کو آگ لگانے والے



عاشقان رسالت کون تھے؟

**جواب:-** غازی زاہد حسین اور غازی الطاف حسین۔

(ناموس رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ ۴۳۴)

**سوال:-** مجاہد ختم نبوت مولانا شمس الدین ڈپٹی اسپیکر بلوچستان اسمبلی کو کب شہید کیا گیا؟

**جواب:-** ۱۳ مارچ ۱۹۷۷ء کو۔

**سوال:-** بتائیے کس جھوٹے نبی کو حضور ﷺ کی حیات مبارکہ میں دعویٰ نبوت کرنے

کی جرأت ہوئی نیز اس کا انجام کیا ہوا؟

**جواب:-** اسود غنسی، جسے صحابی رسول ﷺ حضرت فیروزؓ نے سنہ ۱۱ ہجری میں

حضور ﷺ کے وصال سے دو دن قبل موت کے گھاٹ اتار دیا۔

(تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۳۸۴)

**سوال:-** بتائیے حضور اکرم ﷺ کو کس جھوٹے مدعی نبوت نے ”نامہ“ لکھا اور نبوت

میں شراکت کا مطالبہ کیا؟

**جواب:-** مسیلمہ کذاب۔

**سوال:-** کیا آپ مسیلمہ کذاب کے مطالبہ شراکت اور آقا و مولا ﷺ کے جواب پر

روشنی ڈال سکتے ہیں؟

**جواب:-** مسیلمہ کذاب کے خط کا مضمون یہ تھا۔

خدا کے رسول مسیلمہ کی طرف سے ..... محمد رسول اللہ ﷺ کے نام ..... مجھے آپ

کے ساتھ نبوت میں شریک کیا گیا ہے اس لئے آدھا ملک ہمارے لئے ہونا چاہیے اور

آدھا قریش کے لئے، مگر قریش کی قوم زیادتی کرنے والی ہے۔

(تاریخ طبری ۳ صفحہ نمبر ۱۶۶، مکتوبات نبوی از محبوب رضوی صفحہ ۲۲۲)

ہادی عالم ﷺ نے مسیلہ کذاب کا یہ خط سن کر فرمایا کہ ”اس شخص نے خدا پر بہتان طرازی کی ہے“ پھر حضرت ابی بن کعب ؓ کو جواب لکھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔  
 مسیلہ کے نام اس مکتوب گرامی میں آپ ﷺ نے سورہ اعراف کی صرف ایک آیت لکھوائی، نامہ مبارک کا مضمون یہ ہے۔

”بسم اللہ الرحمن الرحیم“

محمد رسول اللہ کی جانب سے ..... مسیلہ کذاب کے نام ”سَلَامٌ عَلٰی مَنْ تَبَعَ الْهُدٰی، اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰہِ یُوْرِثُہَا مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہِ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ“ (الاعراف ۱۲۸) سلام ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ زمین اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے اور نیک انجام اللہ سے ڈرنے والوں ہی کے لئے ہے۔

(تاریخ طبری جلد ۳، ۱۲۷، وطبقات ابن سعد جلد ۳ صفحہ ۲۶۹، مکتوبات نبوی از سید محبوب رضوی صفحہ نمبر ۲۲۵)

**سوال:-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ان مدعیان نبوت و رسالت کو کس کس عاشق رسول نے تہمتیں دی ہیں؟

(۱) مسیلہ کذاب (۲) مختار ثقفی (۳) مرزا غلام احمد قادیانی۔

**جواب:-** (۱) حضرت وحشی بن حرب ؓ۔ (۲) حضرت مصعب بن عمیر ؓ۔

کے ساتھ جنگ کرتا ہوا جہنم واصل ہو گیا۔ (۳) خود بخود لیثربین میں جہنم واصل ہوا۔

**سوال:-** حضرت زید ؓ کفار کے ہاتھوں گرفتار ہو گئے اور وہ آپ ﷺ کو شہید کرنے

کے لئے قتل میں لے گئے اس وقت ابوسفیان نے کہا ”کیا ہی اچھا ہوتا اگر آج تیری

جگہ تیرے نبی کو شہید کر دیا جاتا“ اس پر حضرت زید کا ایمان افروز جواب بتا دیجئے؟

**جواب:** - فرمایا ”مجھے تو یہ بھی منظور نہیں کہ میری جان کے بدلے حضور ﷺ کے پاؤں میں کاشا بھی چھ جائے“ (ناموسِ رسول اور قانون توہین رسالت صفحہ ۳۹۸)

**سوال:** - ”اگر تمہارے جسم میں ذرا سنی بھی جان ہو اور اللہ کے رسول ﷺ کو کوئی تکلیف پہنچے تو اللہ کے حضور تمہارا کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔“ یہ الفاظ کس صحابی رسول کے ہیں؟

**جواب:** - حضرت سعید بن ربیعؓ نے غزوہ احد میں شہادت سے چند لمحے پیشتر یہ الفاظ کہے۔ (ناموسِ رسالت اور قانون توہین رسالت صفحہ نمبر ۳۹۹)

**سوال:** - عزت و ناموسِ رسالت کی خاطر شہید ہونے والے سب سے پہلے عاشق رسول ﷺ کا نام بتائیے؟

**جواب:** - حضرت جابر بن ابی ہالہ جو حضور ﷺ کو کافروں کے حملوں سے بچاتے ہوئے شہید ہو گئے۔ (ناموسِ رسالت اور قانون توہین رسالت صفحہ نمبر ۳۹۷)

**سوال:** - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مشہور گستاخ رسول ابو جہل کو کن عاشقانِ رسول ﷺ نے تہ تیغ کیا؟

**جواب:** - حضرت معاذ اور حضرت معوذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں نو عمر انصاری بھائیوں نے زخمی کر کے گرا دیا اور سر حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے سر کاٹا تھا۔

(ناموسِ رسالت اور قانون توہین رسالت صفحہ ۴۰۰)

**سوال:** - غزوہ احد میں ایک موقع پر حضور ﷺ تمہارہ گئے اس وقت دشمنوں نے اپنے تیروں اور نیزوں کا رخ حضور انور ﷺ کی طرف کر دیا۔ بتائیے کن عاشقانِ رسول ﷺ نے محافظانِ رسالت کے فرائض انجام دیے؟

**جواب:-** حضرت ابو جہانہ ؓ اور حضرت طلحہ بن عبید اللہ ؓ

(سیرت رسول عربی از علامہ توبخشی توکلی صفحہ نمبر ۱۱۳-۱۱۴)

**سوال:-** بتائیے غزوہ احد میں کس عاشق رسول صحابی ؓ نے اپنا چہرہ حضور ؐ

کے چہرہ اقدس کے سامنے کر کے آپ ؐ کے چہرہ انور کی حفاظت فرمائی؟

**جواب:-** حضرت ابوقادہ بن نعمان ؓ نے۔

(سیرت رسول عربی از علامہ توبخشی توکلی صفحہ نمبر ۱۱۴)

**سوال:-** حضرت ”اولیس“ ایک نامور عاشق رسول ہیں بتائیے ان کے عشق کی واجد

مشہور خصوصیت کیا ہے؟

**جواب:-** غزوہ احد میں حضرت محمد ؐ کے چہرہ مبارک پر ابن قتیہ مشرک نے پتھر

مار کر دودانت شہید کر دیئے۔ حضرت اولیس قرنی ؓ کو اطلاع ہوئی تو آپ نے یہ

سوچ کر کہ ”حضور ؐ کے منہ مبارک میں دودانت کم ہوں اور میرے منہ میں زیادہ یہ

کیسے ممکن ہے۔ اپنے دودانت توڑ ڈالے۔ پھر خیال آیا شاید حضور ؐ کے یہ دانت نہ

ٹوٹے ہوں جنہیں میں نے توڑا ہے۔ دوسرے دو توڑ ڈالے اسی طرح ایک ایک کر

کے سارے دانت نکال پھینکے۔

عشق ہی کرتا ہے قربانی طلب خرد ہر دم سوچے کیا ہوا اس وقت

**سوال:-** حضرت ابو بکر صدیق ؓ یا رعار اور عاشق رسول تھے۔ علامہ اقبال نے

غزوہ تبوک کے موقع پر حضرت صدیق اکبر ؓ کے فکری دروہانی عشق کو ایک شعر میں

بیان کیا ہے کیا آپ یہ شعر بیان کر سکتے ہیں؟

**جواب:-** پروانے کو چراغ ہے بلبل کو پھول بس

صدیق کے لئے ہے خدا کا رسول بس

**سوال:** - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ دورِ صدیقی میں جھوٹے نبیوں کی سرکوبی کے لئے کتنے لشکر روانہ کئے گئے اور ان کے سپہ سالار کون تھے؟

**جواب:** - پہلے حضرت عمرؓ بن ابی جہل کو بھیجا وہ ناکام رہے، پھر شریک بن حسنہ کو، وہ بھی کامیاب نہ ہوئے اور پھر حضرت خالد بن ولیدؓ کی قیادت میں ۱۳۰۰۰ صحابہؓ کا لشکر بھیجا جو فتح مند ہوا۔ (اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد ۲۱ صفحہ ۱۳۲)

**سوال:** - ہجرت کی رات کون عاشق رسول صحابیؓ حضور کے بستر پر سویا اور آپ کی جگہ اپنی جان ہتھیلی پر رکھی؟

**جواب:** - حضرت علیؓ۔

**سوال:** - عبداللہ بن ابی منافق کو کس عاشق رسول نے غزوہ بنی معطلق سے واپسی کے بعد مدینہ میں داخلہ سے روک دیا تھا اور یہ شرط لگائی تھی کہ ”پہلے وہ یہ اقرار کرے کہ حضور معزز ہیں اور میں ذلیل ہوں۔“

**جواب:** - عبداللہ بن ابی کے بیٹے حضرت عبداللہ نے جو مسلمان ہو چکے تھے۔

(تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا صفحہ ۵۵)

**سوال:** - کیا آپ اس عاشق رسول صحابیہ رضی اللہ عنہا کا نام بتا سکتے ہیں جن کے خاندان کے چار افراد (خاوند، بھائی اور بیٹے) کی غزوہ احد میں شہادت کی اطلاع ایک ایک کر کے دی گئی مگر وہ ہر دفعہ یہی پوچھتی رہیں۔ ”مجھے بتاؤ حضور کیسے ہیں“

**جواب:** - حضرت ام عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔

**سوال:** - حضور ﷺ کے دورِ نبوت کے آغاز کا واقعہ ہے کہ کافر حرم کعبہ میں حضور ﷺ

کو نقصان پہنچانا چاہتے تھے مگر حضرت ابو بکر صدیقؓ آڑے آگئے جس پر کافروں



نے انہیں مار مار کر بے ہوش کر دیا۔ ہوش میں آتے ہیں انہوں نے اپنے گھر والوں سے پہلا سوال کیا کیا؟

**جواب:-** ”بتائیے حضور ﷺ کیسے ہیں ..... مجھے ان کے پاس لے چلو۔“

**سوال:-** اس عاشق رسول صحابی رضی اللہ عنہ کا نام بتائیے جس نے عصر کی نماز نکل جانے دی مگر حضور ﷺ کے آرام میں خلل نہ ڈالا؟

**جواب:-** حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم۔

**سوال:-** کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ غار ثور میں کس عاشق رسول ﷺ صحابی نے اپنے آپ کو سانپ سے ڈسوا لیا مگر حضور کو بے آرام نہ کیا؟

**جواب:-** حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

**سوال:-** بتائیے کس عاشق رسول صحابی کو مسلمانہ کذاب نے آگ کے جلتے لالہ میں پھینک دیا مگر آپ ناموس رسالت کی حفاظت کی برکت سے محفوظ رہے اور زندہ سلامت بچ گئے؟

**جواب:-** حضرت ابو مسلم خولانی رضی اللہ عنہ۔ (تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ نمبر ۱۰)

**سوال:-** اس عظیم صحابی عاشق رسول کا نام بتائیے جن سے مسلمانہ کذاب نے زبردستی اپنی جھوٹی نبوت کا اقرار کروانا چاہا وہ انکار کرتے رہے چنانچہ ہر دفعہ اُن کے انکار کرنے پر اُن کے جسم کا ایک حصہ کاٹا رہا حتیٰ کہ آپ شہید ہو گئے؟

**جواب:-** حضرت حبیب بن مزیہ رضی اللہ عنہ۔ (شہیدان ناموس رسالت صفحہ نمبر ۲۰۴)

**سوال:-** جھوٹے نبیوں کی سرکوبی کے لئے لڑے گئے معرکوں میں سے کسی دو کے نام بتائیے؟

**جواب:-** (۱) جنگ یمامہ (مسلمانہ کذاب کے خلاف)

(۲) جنگ داروات (طلیحہ اسدی کے خلاف)

**سوال:** - مسيلمہ کذاب کو ”کذاب“ کیوں کہا جاتا ہے جبکہ اس کا اصل نام صرف ”مسيلمہ بن ثمامہ“ تھا۔

**جواب:** - حضور پاک ﷺ کے نام ایک خط میں مسيلمہ کذاب نے اپنے آپ کو ”مسيلمہ رسول اللہ“ لکھا تھا جس کے جواب میں حضور ﷺ نے اسے ”مسيلمہ کذاب“ لکھا اس وقت سے اس کا نام مسيلمہ کذاب مشہور ہو گیا۔

**سوال:** - مسيلمہ کذاب کے پیروکاروں کی تعداد کیا تھی؟

**جواب:** - قبیلہ بنو حنیف کے چالیس ہزار افراد۔

**سوال:** - لوگوں کو اپنی جھوٹی نبوت پر جمع کرنے کے لئے مسيلمہ کذاب نے کیا اہم اقدامات کئے؟

**جواب:** - (۱) شراب اور زنا کاری کو حلال کر دیا۔ (۲) فجر اور عشاء کی نمازیں معاف کر دیں۔

**سوال:** - غازی محمد ماک رحمۃ اللہ علیہ نے کس قادیانی گستاخ رسول کو جہنم واصل کیا؟

**جواب:** - آپ رحمۃ اللہ علیہ نے عبدالحق مرتد قادیانی کو 21 دسمبر 1966ء جہنم واصل کیا۔ (شہیدانِ ناموس رسالت صفحہ ۱۴۷)

**سوال:** - کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ”جنگ یمامہ“ جس میں سات سو مسلمان حفاظ قرآن قاری شہید ہو گئے، کب ہوئی؟

**جواب:** - شوال سنہ ۱۱ ہجری بمطابق دسمبر ۶۳۲ء۔

**سوال:** - حضور ﷺ کے وصال کے بعد کفر اور اسلام کی سب سے پہلی بڑی جنگ

”جنگِ یمامہ“ کہلاتی ہے جو دور صدیقی میں ہوئی؟ بتائیے یہ جنگ حضور کے وصال کے کتنے عرصے بعد ہوئی؟

جواب: تقریباً ۵ ماہ بعد (حضور ﷺ کا وصال ربیع الاول ۱۱ھ، جنگِ یمامہ شوال ۱۱ھ)

سوال: - جھوٹے نبیوں کے خلاف لڑی گئی جنگوں میں سب سے زیادہ مسلمان کس جنگ میں شہید ہوئے؟

جواب: - جنگِ یمامہ جس میں کل بارہ سو مسلمان شہید ہوئے۔

سوال: - کیا آپ جانتے ہیں کہ امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا سب سے پہلا اجتماع کس بات پر ہوا؟

جواب: - جھوٹا مدعی نبوت اور گستاخِ رسول کے واجب القتل ہونے پر۔

سوال: - بتائیے منکر ختم نبوت کی شرعی سزا کیا ہے جو سنت رسول ﷺ اور اسوۂ صحابہ سے ثابت ہے؟

جواب: - صرف اور صرف قتل۔

(تحفظ ناموس رسالت اور گستاخِ رسول کی سزا از ساجد اعوان)

سوال: - سحار بنت حارث کون تھی؟

جواب: - نبوت کی ایک جھوٹی دعویٰ دار عورت۔ جو اصلاً عیسائی تھی مگر جھوٹے نبیوں کی دیکھا دیکھی دعویٰ نبوت کرنے لگی۔ جنگِ یمامہ میں یہ مسلمانہ کذاب کی بیوی کی حیثیت سے شریک تھی۔ پھر میدانِ جنگ سے بھاگ گئی اور شام کی طرف چلی گئی۔ اس کے بارے میں بعد کی تاریخیں خاموش ہیں۔

سوال: - بتائیے کن دو جھوٹے نبیوں نے دور صدیقی میں آپس میں ایک دوسرے

پر چڑھائی کی مگر عین میدان جنگ میں ایسی صلح کی کہ رشتہ از دواج میں منسلک ہو گئے؟  
**جواب:-** سباج بنت حارث اور مسيلمہ کذاب۔

**سوال:-** حضرت محمد ﷺ نے نبوت کے جھوٹے مدعیان کی کیا نشانیاں بیان فرمائی ہیں؟  
**جواب:-** (۱) وہ ہماری قوم میں سے ہوں گے (یعنی مسلمان کہلائیں گے)

(۲) ان کا ظاہر علم و تقویٰ سے آراستہ ہوگا مگر باطن ایمان و ہدایت سے خالی ہوگا۔

(۳) وہ ہماری ہی زبانوں کے ساتھ کلام کریں گے (قرآن و حدیث سے

استدلال کرتے ہوئے غلط تاویل کریں گے)

**سوال:-** سنن ابی داؤد میں حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث کی رو سے حضور ﷺ

نے میں جھوٹے دجالوں کے ظہور کی پیشین گوئی فرمائی ہے جبکہ اب تک ہزاروں نہیں تو

کئی سو جھوٹے ”مدعی“ تو پیدا ہو ہی چکے ہیں کیا اس طرح حضور ﷺ کی پیشین گوئی

پر (نعوذ باللہ) کوئی حرف تو نہیں آتا؟

**جواب:-** حضرت محمد ﷺ نے جن میں جھوٹے نبیوں کے ظہور کی پیشین گوئی کی ہے

وہ ایسے کذاب ہیں جو اپنی زندگی میں کامیاب اور ذی جاہ رہے نہ کہ لکھنچو۔ دعوے تو

بہتوں نے کئے مگر۔ (۱) بہت ہی قلیل جھوٹوں کی جھوٹی امت بنی، وہ بھی ان کے

شیطانی جال میں پھنس کر۔

(۲) بہت ہی کم جھوٹوں نے کامیابیاں حاصل کیں وہ بھی وقتی۔

(۳) بہت ہی تھوڑے جھوٹوں کو قبول کیا گیا۔ وہ بھی کچھ عرصے تک۔

(۴) بہت ہی کم گنتی کے جھوٹوں کو تاریخ نے محفوظ رکھا اور ان کی شہرت بنی۔

اس طرح کے اوصاف والے اب تک بیس بائیس افراد گزر چکے ہیں جبکہ

اعلان کردہ تعداد میں ہے۔ (آئمہ تلمیس از علامہ رفیق دلاوری جلد اول)۔

**سوال:**۔ مسلمانہ کذاب نے حضور ﷺ کی وحی کے مقابلے میں اپنی طرف نازل ہونے

والی ”وحی“ کے نمونے اپنی امت کو دیئے۔ کوئی ایک نمونہ تحریر کریں؟

**جواب:**۔ الفیل وما الفیل له ذنب وبیل وخرطوم طویل ان

ذالک من خلق ربنا الجلیل۔ قرآن پاک کی سورۃ الفیل کے وزن اور

انداز بیان کی نقل کرتے ہوئے یہ کلام گھڑا گیا ہے (آئمہ تلمیس جلد اول)

**سوال:**۔ جنگ یمامہ میں حتم نبوت پر قربان ہونے والے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے

بھائی کا نام تحریر کریں؟

**جواب:**۔ حضرت زبید بن خطاب رضی اللہ عنہ۔

**سوال:**۔ کون سے دو جلیل القدر صحابی ہیں جو جنگ یمامہ میں شہید ہوئے اور یا ک

ہی قبر میں دفن کئے گئے؟

**جواب:**۔ حضرت ابوذر غفاریہ اور حضرت مسلم بن معقل رضی اللہ عنہما۔ (شہیدان

ناموس رسالت صفحہ ۲۰۵)





## مہدی اور مسیح

**سوال:** - قرآن کریم اور حدیث نبوی ﷺ کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر زندہ اٹھائے گئے ہیں اور قیامت کے قریب دوبارہ تشریف لائیں گے مگر قادیانیوں کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں (یہودی عقیدہ) اور آپ کی قبر بھی موجود ہے ذرا بتائیے قادیانی سیدنا عیسیٰ، روح اللہ علیہ السلام کی قبر کہاں بتاتے ہیں؟

**جواب:** - دروغ گور حافظہ نہ باشد کے مصداق مرزا قادیانی نے اپنی کتب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کے بارے میں کئی من گھڑت مفروضے قائم کئے ہیں مثلاً لکھتا ہے (۱) کشمیر میں سری نگر کے مقام پر محلہ خان یار۔ (کشتی نوح صفحہ نمبر ۱۵) (۲) مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہوا۔ (ازالہ اوہام صفحہ ۴۳) (۳) بلا دیشام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کی پرستش ہوتی ہے۔

(ست بچن صفحہ نمبر ۱۷۳)

**سوال:** - مسلمانوں اور عیسائیوں (دونوں مذہبوں) کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام ”مریم علیہا السلام“ تھا، بتائیے مثیل مسیح (جو قادیانیوں کا مشہور و معروف عقیدہ ہے) کی والدہ کا نام کیا ہے؟

**جواب:** - مرزائی مرزا قادیانی کو مثیل مسیح مانتے ہیں اور مرزا قادیانی کی ماں کا نام ”چراغ بی بی عرف گھسیٹی“ تھا۔ (ہفت روزہ ختم نبوت جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۲۱ صفحہ ۲۲)

**سوال:** - کیا مہدی اور مسیح ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟ مرزا قادیانی کا عقیدہ بھی بتائیں۔

**جواب:** - یہ دو مختلف شخصیتیں ہیں۔ مہدی حضور ﷺ کی آل میں سے ظاہر ہونے

والے ایک مرد صالح کا نام ہے جسے عرف عام میں امام مہدی بھی کہا جاتا ہے اور مسیح حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کو کہتے ہیں جو ایک دفعہ آئے اور زندہ آسمان پر اٹھائے گئے اور دوبارہ قیامت کے قریب نزول فرمائیں گے۔ مرزا قادیانی خود کو مسیح بھی کہتا ہے اور مہدی بھی اس طرح وہ ایک میں دو اور دو میں ایک کا قائل ہے۔

**سوال:** بتائیے حدیث نبوی کی رو سے مہدی مسیح میں سے کون پہلے آئے گا؟

**جواب:** حضرت امام مہدی پہلے ظاہر ہوں گے، ان کے بعد سیدنا حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) نزول فرمائیں گے۔

**سوال:** بروایت حدیث نبوی (علیہ السلام) حضرت امام مہدی کی چند نشانیاں بتائیں؟

**جواب:** (۱) اہل مدینہ میں ایک خلیفہ کی وفات کے بعد نئے خلیفہ کے انتخاب پر اختلاف برائے ہو جائے گا۔

(۲) حضرت امام مہدی مدینہ چھوڑ کر مکہ کی طرف ہجرت کر جائیں گے (تا کہ انہیں خلیفہ نہ بنایا جاسکے)

(۳) آپ کی والدہ کا نام آمنہ اور والد کا نام عبداللہ ہوگا۔ آپ کا اصل نام محمد ہوگا اور لقب ”مہدی“ ہوگا۔

(۴) آپ کا سلسلہ نسب حضرت امام حسن و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف سے حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا تک پہنچے گا۔

(۵) جب آپ مدینہ سے ہجرت کر کے مکہ آجائیں گے تو لوگ آپ کو پہچان لیں گے اور درخواست بیعت کریں گے۔

(۶) آپ کے انکار کے باوجود لوگ آپ کی بیعت کریں گے۔ مجبوراً آپ حرم شریف میں مقام ابراہیم اور حجر اسود کے درمیان لوگوں سے بیعت لیں گے۔

(۷) آپ کی بیعت کی شہرت فوراً چاروں طرف پھیلے گئے اور ملک سراسر عراق کے ابدال آپ کی بیعت کرنے دوڑے چلے آئیں گے۔

(۸) آپ سات سال تک حکومت کریں گے۔

(۹) آپ کے زمانہ میں پوری دنیا میں اسلام پھیل جائے گا اور لوگ امیر ہو جائیں گے کوئی زکوٰۃ لینے والا نمل سکے گا۔

(۱۰) آپ کے زمانہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول اجلال ہوگا۔

(۱۱) آپ ہی کے سامنے دجال کا قتل اٹھے گا۔

(۱۲) جب آپ کی وفات ہوگی تو لوگ آپ کی نماز جنازہ پڑھیں گے۔

(مشکوٰۃ شریف جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۳۲/۳۳)

**سوال:** حدیث نبوی ﷺ کے مطابق جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا تو حضرت امام مہدی ایک مسجد میں نماز عصر کی امامت کے لئے کھڑے ہو گئے ہوں گے۔ بتائیے کس مسجد میں؟

**جواب:** دمشق کی جامع مسجد میں اسی مسجد کے مشرقی مینار پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا۔

**سوال:** بتائیے نزول عیسیٰ علیہ السلام کے بعد امام مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں سے کون نماز عصر کی امامت کروائے گا؟

**جواب:** حضرت امام مہدی پہلے ہی امامت کے لئے کھڑے ہو چکے ہوں گے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر تشریف لائیں گے اور نماز میں شامل ہونے لگیں گے۔ حضرت امام مہدی امامت کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جگہ دینے کے لئے پیچھے

نہیں گے مگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت امام مہدی کی اقتداء میں ہی نماز عصر ادا کریں گے۔ **نوٹ:** (بعض روایتوں میں نماز فجر اور بعض میں عصر کا ذکر آتا ہے)

**سوال:** - حدیث نبوی ﷺ کے مطابق امت محمدیہ میں آخری زمانہ میں ایک مہدی پیدا ہونے والا ہے، کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اس سلسلے میں مرزائیوں کا کیا عقیدہ ہے؟  
**جواب:** - ”مہدی کے متعلق جو پیشین گوئیاں ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ کئی مہدی ہوں گے۔“ (مکالمہ محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل فروری ۱۹۲۸ء)

**سوال:** - مسیح موعود کے کیا معنی ہیں؟

**جواب:** - مسیح موعود کے معنی ”دوبارہ آنے والا مسیح“ کے ہیں یہ اصطلاح غیر اسلامی ہے اسلام کے دور اوّل کے تاریخی اور مذہبی ادب میں یہ اصطلاح ہمیں نہیں ملتی۔“

(قول اقبال رحمۃ اللہ علیہ بحوالہ تحریک ختم نبوت ۴/۱۹۷ء جلد اوّل صفحہ نمبر ۲۲۵)

**سوال:** - مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں تحریر کیا ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام نے یوسف نجار سے نکاح کیا جبکہ حضرت مریم علیہا السلام حاملہ تھیں اور یوسف نجار کی ایک بیوی پہلے موجود تھی؟ (نعوذ باللہ)

**جواب:** - ”کشتی نوح“ صفحہ نمبر ۱۶۔

**سوال:** - مرزا قادیانی پہلے حیات و نزول مسیح کا قائل تھا پھر اچانک اپنے اس عقیدے سے پھر گیا۔ بتائیے پہلے پہل اس نے موت مسیح کے عقیدے کو کب ظاہر کیا؟

**جواب:** - ۱۸۹۱ء کے آغاز میں ..... یہ بھی کہا کہ میں بحیثیت مسیح آیا ہوں۔

(سیرۃ المہدی جلد اوّل صفحہ نمبر ۳۱)

**سوال:** - مرزا قادیانی نے اپنی کس کتاب میں تسلیم کیا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول آسمانوں سے ہونے والا ہے؟

**جواب:** - ازالہ ادہام صفحہ نمبر ۹۲، مطبوعہ ۱۸۹۱ء۔

**سوال:** - مرزا قادیانی نے اپنی کتابوں میں کئی جگہ یہ دعویٰ کیا ہے کہ ”میں مسیح ابن مریم ہوں“ کیا آپ کوئی ایک کتاب بمع صفحہ بتا سکتے ہیں؟

**جواب:** - (۱) حقیقۃ الوحی صفحہ نمبر ۱۴۹۔ (۲) دافع البلاغ صفحہ نمبر ۱۳ مندرجہ روحانی خزائن صفحہ نمبر ۱۵۲ جلد ۲۲۔

**سوال:** - حضرت مریم بنت عمران (حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ) کے بارے میں قرآن مجید (سورۃ آل عمران ۴۲) میں بڑا واضح ذکر ہوا ہے کہ ”اللہ نے اسے جن لیا ہے اور خوب پاکیزہ کیا“ حضرت مریم علیہا السلام کے بارے میں مرزا قادیانی نے گستاخانہ کلمات اکثر کہے ہیں، کوئی ایک حوالہ لکھیں؟

**جواب:** - مرزا قادیانی کہتا ہے ”مریم کی وہ شان ہے کہ اس نے ایک مدت تک اپنے تئیں نکاح سے روکے رکھا مگر بزرگان قوم کے نہایت اصرار پر بوجہ حمل کے برخلاف تعلیمات تورات یوسف نجار سے نکاح کر لیا جبکہ یوسف نجار کی بیوی پہلے سے موجود تھی۔ اس طرح بنی اسرائیل میں تعدد ازواج کی نئی رسم کا آغاز کیا۔

(کشتی نوح صفحہ نمبر ۱۶ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۸، صفحہ نمبر ۱۸)

**سوال:** - قرآن مجید نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بن باپ پیدائش کو معجزہ کہا ہے مگر مرزا قادیانی اس کو عیب اور نقص کہتا ہے مرزا قادیانی کے طنزیہ الفاظ بیان کریں؟

**جواب:** - مرزا قادیانی کہتا ہے ”جس طرح برسات کے دنوں میں ہزار ہا کیڑے مکوڑے خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں اور آدم علیہ السلام بھی بغیر ماں باپ کے پیدا ہوئے تھے تو پھر عیسیٰ علیہ السلام کی اس پیدائش میں کوئی بزرگی نہیں۔“



**سوال:-** مرزا قادیانی مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ دار تھا بتائیے اس نے کتنے حج کئے؟

**جواب:-** مرزا قادیانی نے ایک بھی حج یا عمرہ نہ کیا۔ بلکہ ہندوستان سے باہر ہی نہ نکلا۔

**سوال:-** بتائیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام "دجال" کو کس جگہ پر اپنے ہاتھ سے قتل کریں گے؟

**جواب:-** مقام "لد" پر جو فلسطین میں ہے۔ (تاج العروس جلد دوم صفحہ ۴۹۳)

**سوال:-** قادیانی جھوٹا پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سری نگر محلہ

خانیا میں مدفون ہیں، سری نگر کے ایک روزنامہ نے قادیانیوں کو پچاس ہزار روپے کا

انعامی چیلنج دیا کہ جو کوئی سری نگر یا اس کے گرد و نواح میں قبر مسیح ثابت کر دے، اسے

پچاس ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ کیا آپ اخبار کا نام اور تاریخ بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** روزنامہ نور الصبح سری نگر مورخہ ۲ نومبر ۱۹۸۹ء۔ (N00r.ul.subah)

**سوال:-** رفع و نزول مسیح کے سلسلے میں امت کے جید علماء و فقہاء ہمیشہ سے متفق رہے

ہیں۔ کم از کم تین علماء کے مختصر اقتباس پیش کریں جن سے رفع و حیات و نزول مسیح کی

تائید ہوتی ہو؟

**جواب:-** (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو اپنی شریعت (عیسوی)۔

پر عمل نہیں کریں گے بلکہ حضور ﷺ کی شریعت پر عمل کریں گے، احادیث اس پر وارد

ہوئی ہیں اور اس پر امت کا اجماع ہو چکا ہے۔

(فتویٰ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ الحاوی للفتاویٰ جلد ۲ صفحہ نمبر ۱۵۵)

(۲) "اس مسئلے پر احادیث بغیر نزاع کے ثابت ہیں اس میں اجماع منعقد ہے"

(فتویٰ ملا علی قاری البروی مندرجہ ضوء المعانی شرح قصیدہ بدء الامالی)

(۳) اور امت کا احادیث متواترہ سے اس مضمون پر اجماع ہے کہ حضرت

عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور وہ آخری زمانہ میں نازل ہوں گے۔

(ارشاد امام ابو حیان اندلسی مندرجہ البحر المحیط جلد نمبر ۲ صفحہ نمبر ۴۸۳)

**سوال:-** قرآن کریم کی وہ آیت کریمہ مع ترجمہ تحریر کریں جس کی رو سے یہ عقیدہ ثابت ہوتا ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا گیا بلکہ انہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف زندہ اٹھالیا ہے؟

**جواب:-** سورة نساء ۱۵۸/۱۵۷۔ وَقَوْلِهِمْ إِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيحَ عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُولَ اللَّهِ وَمَا قَتَلُوهُ وَمَا صَلَبُوهُ وَلَكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ۔ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُوا فِيهِ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ إِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا بَلْ رَفَعَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا۔

**ترجمہ:-** اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا ہے (جبکہ) انہوں نے نہ اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی دی بلکہ ان کے لئے ان (عیسیٰ) کی مانند کا ایک بنا دیا گیا اور وہ اس کے بارے میں اختلاف کر رہے ہیں ضرور اس کی طرف سے شبہ میں پڑے ہوئے ہیں بیشک انہوں نے اسے یقینی طور پر قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے اسے اپنی طرف اٹھالیا ہے اور اللہ تعالیٰ غالب حکمت والا ہے۔

**سوال:-** حضرت امام مہدی کے حالات زندگی اور نشانیوں پر ایک نوٹ تحریر کریں۔ یا اس عنوان پر تین منٹ عوام سے خطاب کریں؟

**جواب:-** شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ محدث دہلوی فرماتے ہیں۔ ”حضرت امام مہدی سید اور اولاد فاطمہ الزہرہ میں سے ہیں آپ کا قد و قامت قدرے لمبا،

بدن چست، رنگ کھلا ہوا اور چہرہ پیغمبر خدا ﷺ کے چہرے کے مشابہ ہوگا نیز آپ کے اخلاق پیغمبر خدا ﷺ سے پوری مشابہت رکھتے ہوں گے۔ آپ کا اسم شریف محمد، والد کا نام عبد اللہ، والدہ صاحبہ کا نام آمنہ ہوگا زبان میں قدرے لکنت ہوگی جس کی وجہ سے شگدل ہو کر کبھی کبھی ران پر ہاتھ ماریں گے۔ آپ کا علم لدنی (خدا داد) ہوگا، آپ کے ظہور سے قبل ملک عرب و شام میں ابوسفیان کی اولاد میں سے ایک شخص پیدا ہوگا جو سادات کو قتل کرے گا۔ اس کا حکم ملک شام و مصر کے اطراف میں چلے گا اس دوران میں بادشاہ روم کی عیسائیوں کے ایک فرقہ سے جنگ اور دوسرے فرقہ سے صلح ہوگی۔ لڑنے والا فریق قسطنطنیہ پر قبضہ کرے گا۔ بادشاہ روم دار الخلافہ کو چھوڑ کر ملک شام میں پہنچ جائے گا اور عیسائیوں کے دوسرے فریق کی اعانت سے اسلامی فوج ایک خون ریز جنگ کے بعد فریق مخالف پر فتح پائے گی۔ دشمن کی شکست کے بعد موافق فریق میں سے ایک شخص نعرہ لگائے گا کہ صلیب غالب ہوگئی اور اسی کے نام سے یہ فتح ہوئی۔ یہ سن کر اسلامی لشکر میں سے ایک شخص اسے مار پیٹ کرے گا اور کہے گا نہیں، دین اسلام غالب ہوا اور اسی کی وجہ سے یہ فتح نصیب ہوئی۔ یہ دونوں اپنی اپنی قوموں کو مدد کرنے کے لئے پکاریں گے جس کی وجہ سے فوج میں خانہ جنگی شروع جائے گی۔

بادشاہ اسلام شہید ہو جائے گا۔ عیسائی ملک شام پر قبضہ کر لیں گے اور آپس میں ان دونوں عیسائی قوموں کی صلح ہو جائے گی، باقی مسلمان مدینہ منورہ چلے آئیں گے، عیسائیوں کی حکومت خیبر تک (جو مدینہ منورہ کے قریب ہے) پھیل جائے گی۔ اس وقت مسلمان اس فکر میں ہوں گے کہ امام مہدی کو تلاش کرنا چاہئے تاکہ ان کے ذریعہ سے یہ مصیبتیں دور ہوں۔ اور دشمن کے پنجے سے نجات ملے۔ حضرت امام مہدی

اس وقت مدینہ منورہ میں تشریف فرما ہوں گے اس ڈر سے کہ مبادا لوگ مجھ جیسے ضعیف کو اس عظیم الشان کام کی انجام دہی کی تکلیف دیں، مکہ مکرمہ چلے جائیں گے۔ اس زمانے کے اولیائے کرام اور ابدال عظام آپ کو تلاش کریں گے۔ بعض آدمی مہدی ہونے کے جھوٹے دعوے بھی کریں گے۔ حضرت مہدی علیہ السلام رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوں گے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت آپ کو پہچان لے گی اور آپ کو مجبور کر کے آپ سے بیعت کرے گی۔ اس واقعہ کی علامت یہ ہے کہ اس سے قبل گذشتہ ماہ رمضان میں چاند اور سورج کو گرہن لگ چکے گا اور بیعت کے وقت آسمان سے یہ آواز آئے گی۔ ”ہذا خلیفۃ اللہ المہدی فاستمعوا لہ واطیعوا“ اس آواز کو اس جگہ کے تمام خاص و عام سن لیں گے۔ بیعت کے وقت آپ کی عمر چالیس سال ہوگی۔ خلافت کے مشہور ہونے پر مدینہ فوجیں آپ کے پاس مکہ مکرمہ چلی آئیں گی۔ شام و عراق اور یمن کے اولیائے کرام و ابدال عظام آپ کی صحبت میں اور ملک عرب کے لاتعداد لوگ آپ کے لشکر میں داخل ہو جائیں گے اور اس خزانہ کو جو کعبہ میں مدفون ہے (جس کو تاج الکعبہ کہتے ہیں) نکال کر مسلمانوں پر تقسیم فرمائیں گے جب یہ خبر اسلامی دنیا میں پھیلے گی تو خراساں سے ایک شخص ایک بہت بڑی فوج لے کر آپ کی مدد کے لئے روانہ ہوگا جو راستہ میں بہت سے عیسائیوں اور بد دینیوں کا صفایا کر دے گا۔ اس لشکر کی کمان منصور نامی ایک شخص کے ہاتھ میں ہوگی۔ وہ صفیانی (جس کا ذکر اوپر گزر چکا) اہل بیت کا دشمن ہوگا اس کی نہال قوم بنو کلب ہوگی۔ حضرت امام مہدی کے مقابلے کے واسطے اپنی فوج بھیجے گا۔ جب یہ فوج مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک پہاڑ کے دامن میں مقیم ہوگی تو اسی

جگہ اس فوج کے نیک و بد سب کے سب دھنس جائیں گے اور قیامت کے دن ہر ایک کا حشر اس کے عقیدے اور عمل کے مطابق ہوگا۔ ان میں سے صرف دو آدمی بچیں گے ایک حضرت امام مہدی کو اس واقعے کی اطلاع دے گا اور دوسرا صفیانی کو۔ عرب کی فوجوں کے اجتماع کا حال منکر عیسائی بھی چاروں طرف سے فوجوں کے جمع کرنے کی کوشش میں لگ جائیں اور اپنے اور روم کے ممالک سے فوج کثیر لے کر امام مہدی کے مقابلے کے لئے شام میں جمع ہو جائیں گے ان کی فوج کے اس وقت ستر جھنڈے ہوں گے اور ہر جھنڈے کے نیچے بارہ بارہ ہزار سپاہ ہوگی (جس کی کل تعداد ۸۴۰۰۰۰ ہوگی) حضرت امام مہدی مکہ مکرمہ سے روانہ ہو کر مدینہ منورہ پہنچیں گے اور پیغمبر خدا ﷺ کے روضہ کی زیارت سے مشرف ہو کر شام کی جانب روانہ ہو جائیں گے۔ دمشق کے پاس آ کر عیسائیوں کی فوج سے مقابلہ ہوگا اس وقت حضرت امام مہدی کی وجہ سے تین گروہ ہو جائیں گے۔ ایک گروہ نصاریٰ کے خوف سے بھاگ جائے گا۔ خداوند کریم ان کی توبہ کو ہرگز قبول نہ فرمائے گا۔ باقی فوج میں سے کچھ تو شہید ہو کر بدر واحد کے شہداء کے مراتب کو پہنچیں گے اور کچھ بتوفیق ایزدی فتح یاب ہو کر ہمیشہ کے لئے گمراہی اور انجام بد سے چھٹکارا پالیں گے حضرت امام مہدی دوسرے روز پھر نصاریٰ کے مقابلے کے لئے نکلیں گے، اس روز مسلمانوں کی ایک جماعت یہ عہد کر کے نکلے گی کہ یا میدان جنگ فتح کریں گے یا مرجائیں گے یہ جماعت سب کی سب شہید ہو جائے گی۔ حضرت امام مہدی باقی ماندہ قلیل جماعت کے ساتھ لشکر میں واپس آئیں گے۔ اگلے دن پھر ایک بڑی جماعت یہ عہد کرے گی کہ فتح کے بغیر میدان جنگ سے واپس نہیں آئیں گے یا مرجائیں گے حضرت امام مہدی کے ہمراہ بڑی



بہادری کے ساتھ جنگ کریں گے اور آخر یہ بھی جام شہادت نوش کریں گے۔ شام کے وقت حضرت امام مہدی تھوڑی سی جماعت کے ساتھ لوٹیں گے۔ تیسرے روز اسی طرح ایک بڑی جماعت قسم کھا کر نکلے گی اور وہ بھی شہید ہو جائے گی اور حضرت امام مہدی تھوڑی سی جماعت کے ساتھ اپنی قیام گاہ پر واپس تشریف لے آئیں گے۔ چوتھے روز حضرت امام مہدی رسد گاہ کی محافظ جماعت کو لے کر دشمن سے پھر نبرد آزما ہوں گے۔ یہ جماعت تعداد میں بہت کم ہوگی مگر خداوند کریم ان کو فتح مبین عطا فرمائیں گے۔ عیسائی اس قدر قتل ہوں گے کہ باقیوں کے دماغ سے حکومت کی بو نکل جائے گی اور بے سرو سامان ہو کر نہایت ذلت و رسوائی کے ساتھ بھاگ جائیں گے۔ مسلمان ان کا تعاقب کر کے بہتوں کو جہنم رسید کر دیں گے اس کے بعد حضرت امام مہدی بے انتہاء انعام و اکرام اس میدان کے شیروں و جانبازوں پر تقسیم فرمائیں گے مگر اس مال سے کسی کو خوشی حاصل نہ ہوگی کیونکہ اس جنگ کی بدولت بہت سے خاندان و قبیلے ایسے ہوں گے جن میں صرف ایک ہی آدمی بچا ہوگا۔ اس کے بعد حضرت امام مہدی بلاد اسلام کے نظم و نسق اور فرائض و حقوق العباد کی انجام دہی میں مصروف ہوں گے، چاروں طرف اپنی فوجیں پھیلا دیں گے۔ ان مہمات سے فارغ ہو کر فتح قسطنطنیہ کے لئے روانہ ہو جائیں گے۔ بحیرہ روم کے کنارے پر پہنچ کر قبیلہ بنو اسحاق کے ستر ہزار بہادروں کو کشتیوں پر سوار کر کے اس شہر کی خلاصی کے لئے جس کو آج کل تنیس کہتے ہیں مقرر فرمائیں گے جب یہ فصیل شہر کے قریب پہنچ کر نعرہ تکبیر بلند کریں گے تو اس کی فصیل نام خدا کی برکت سے یکا یک گر جائے گی۔ مسلمان بلا کر کے شہر میں داخل ہو جائیں گے سرکشوں کو ختم کر کے ملک کا انتظام نہایت عدل و انصاف

کے ساتھ کریں گے۔ ابتدائی بیعت سے اس وقت تک چھ سات سال کا عرصہ گزرے گا۔ امام مہدی ملک کے بند و بست ہی میں مصروف ہوں گے کہ افواہ اڑے گی کہ دجال نکل آیا اور مسلمانوں کو تباہ کر رہا ہے۔ اس خبر کو سنتے ہی حضرت امام مہدی ملک شام کی طرف واپس ہوں گے اور اس خبر کی تحقیق کے لئے پانچ یا نو سوارجن کے حق میں حضور سرور عالم ﷺ نے فرمایا ہے کہ میں ان کی ماؤں باپوں اور قبائل کے نام اور ان کے گھوڑوں کا رنگ جانتا ہوں وہ اس زمانے کے روئے زمین کے آدمیوں سے بہتر ہوں گے لشکر کے آگے روانہ ہوں کر معلوم کر لیں گے کہ یہ افواہ غلط ہے پس امام مہدی عجلت کو چھوڑ کر ملک کی خبر گیری کی غرض سے آہستگی اختیار فرمائیں گے اس میں کچھ عرصہ نہ گزرے گا کہ دجال ظاہر ہو جائے گا اور قبل اس کے وہ کہ دمشق پہنچے حضرت امام مہدی دمشق آچکے ہوں گے اور جنگ کی پوری تیاری اور تربیت فوج کر چکے ہوں گے اور اسباب حرب و ضرب تقسیم کرتے ہوں گے کہ مؤذن عصر کی اذان دے گا لوگ نماز کی تیاری ہی میں ہوں گے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو فرشتوں کے کاندھوں پر تکیہ لگائے ہوئے آسمان سے دمشق کی جامع مسجد کے مشرقی منارہ پر جلوہ افروز ہو کر آوازیں دیں گے کہ بیڑھی لے آؤ پس بیڑھی حاضر کر دی جائے گی۔ آپ اس کے ذریعے سے نازل ہو کر امام مہدی سے ملاقات فرمائیں گے۔ امام مہدی نہایت ہی تواضع و خوش خلقی سے آپ کے ساتھ پیش آئیں گے اور کہیں گے یا نبی اللہ امامت کیجئے! حضرت عیسیٰ علیہ السلام ارشاد فرمائیں گے کہ امامت تم ہی کرو کیونکہ تمہارے بعض، بعض کے لئے امام ہیں اور یہ عزت اسی امت کو خدا نے دی ہے پس امام مہدی نماز پڑھائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اقتداء کریں گے۔ نماز سے فارغ ہو کر امام مہدی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

کہیں گے کہ یا نبی اللہ اب لشکر کا انتظام آپ کے سپرد ہے، جس طرح چاہیں انجام دیں وہ فرمائیں گے نہیں یہ کام بدستور آپ ہی کے تحت رہے گا۔ میں صرف قتل و جال کے واسطے آیا ہوں جس کا مارا جانا میرے ہی ہاتھ سے مقدر ہے اس کے بعد تمام زمین حضرت امام مہدی کے عدل و انصاف سے بھر جائے گی، ظلم و بے انصافی کی بے بیخ کنی ہوگی تمام لوگ عبادت و اطاعت الہی میں سرگرمی سے مشغول ہوں گے۔ آپ کی خلافت کی نیعاد سات یا آٹھ یا نو سال ہوگی واضح رہے سات سال عیسائیوں کے فتنے اور ملک کے انتظام میں آٹھواں سال دجال کے ساتھ جنگ و جدال میں اور نوواں سال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معیت میں گزرے گا۔ اس حساب سے آپ کی عمر ۴۸ سال کی ہوگی۔ بعد ازاں امام مہدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو جائیں گے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جنازے کی نماز پڑھا کے بعد دفن فرمائیں گے اس کے بعد تمام چھوٹے بڑے انتظامات حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ہاتھ میں آجائیں گے۔

(رسالہ علامات قیامت مؤلفہ مولانا شاہ رفیع الدین صاحب محدث دہلوی)

**سوال:-** کیا آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول اور حیات ثانی کی تفصیلات سے عوام کو دو منٹ کے خطاب میں مطلع کر سکتے ہیں؟

**جواب:-** حضور ﷺ سے لے کر آج تک تمام امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں، قرب قیامت میں حضرت امام مہدی علیہ الرضوان کے زمانے میں جب کائنات دجال نکلے گا تو اس کو قتل کرنے کے لئے آسمان سے اتریں گے۔

یہاں تین مسئلے ہیں۔ (۱) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ آسمان پر اٹھایا جانا۔

(۲) آسمان پر ان کا زندہ رہنا۔

(۳) اور آخری زمانے میں ان کا آسمان سے نازل ہونا۔

یہ تینوں باتیں آپس میں لازم و ملزوم ہیں اور اہل حق میں سے ایک بھی فرد ایسا نہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کا قائل نہ ہو، پس جس طرح قرآن کریم کے بارے میں ہر زمانے کے مسلمان یہ مانتے آئے ہیں کہ یہ وہی کتاب مقدس ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی تھی اور مسلمانوں کے اس تواتر کے بعد کسی شخص کے لئے یہ گنجائش نہیں رہ جاتی کہ وہ اس قرآن کریم کے بارے میں کسی شک و شبہ کا اظہار کرے، اسی طرح گزشتہ صدیوں کے تمام بزرگان دین اور اہل اسلام یہ بھی مانتے آئے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھایا گیا اور یہ کہ وہ آخری زمانے میں دوبارہ زمین پر اتریں گے، اس لئے فساداً بعد نسل، ہر دور ہر زمانے، ہر طبقے اور ہر علاقے کے مسلمانوں کا عقیدہ جو متواتر چلا آتا ہے، کسی مسلمان کے لئے اس میں شک و شبہ اور تردید کی گنجائش نہیں اور جو شخص ایسے قطعی اجماعی اور متواتر عقیدوں کا انکار کرے وہ مسلمانوں کی فہرست سے خارج ہے۔

۱۸۸۳ء تک مرزا قادیانی کے نزدیک بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر زندہ تھے اور قرب قیامت میں آسمان سے نازل ہونے والے تھے، چنانچہ وہ براہین احمدیہ حصہ چہارم میں (جو ۱۸۸۳ء میں شائع ہوئی) ایک جگہ لکھتا ہے۔

”حضرت مسیح تو انجیل کو ناقص چھوڑ کر آسمانوں پر جا بیٹھے“ (براہین احمدیہ حصہ ۴ ص ۳۶۱)

ایک اور جگہ لکھتا ہے ”هو الذی ارسل رسوله بالہدی و دین الحق لیظہرہ علی الذین کلمہ“ یہ آیت جسانی اور سیاست منگی کے طور پر حضرت مسیح کے حق میں پیش گوئی ہے اور جس غلبہ کاملہ دین اسلام کا وعدہ دیا گیا ہے، وہ غلبہ مسیح کے ذریعہ سے ظہور میں آئے گا اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو ان کے ہاتھ سے دین اسلام جمیع آفاق اور اقطار میں

پھیل جائے گا۔ (برائین احمدیہ حصہ ۲ صفحہ ۲۹۸، ۲۹۹)

مندرجہ بالا عبارتوں سے واضح ہے کہ ۱۸۸۲ء تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ تھے اور قرآن نے ان کے دوبارہ دنیا میں آنے کی پیش گوئی کی تھی۔ قرآن کریم کے علاوہ خود مرزا قادیانی کو بھی ان کے نازل ہونے کا الہام ہوا تھا۔ ۱۸۸۳ء سے لے کر اب تک نہ عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں دوبارہ آئے ہیں اور نہ ان کی وفات کی خبر آئی ہے، اس لئے قرآن کریم کی پیش گوئی، حضرت محمد ﷺ کے ارشادات اور امت اسلامیہ کے چودہ سو سالہ متواتر عقیدہ کی روشنی میں ہر مسلمان کو یقین رکھنا چاہئے کہ عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور وہ آسمان سے نازل ہو کر دوبارہ دنیا میں آئیں گے کیونکہ بقول مرزا قادیانی حضرت محمد ﷺ نے متواتر احادیث میں ان کے دوبارہ آنے کی پیش گوئی فرمائی ہے۔ مرزا قادیانی ازالہ اوہام میں لکھتا ہے۔

”صبح ابن مریم کے آنے کی پیش گوئی ایک اول درجہ کی پیش گوئی ہے جس کو سب نے باتفاق قبول کر لیا ہے اور جس قدر صحاح میں پیش گوئیاں لکھی گئی ہیں، کوئی پیش گوئی اس کے ہم پہلو اور ہم وزن ثابت نہیں ہوتی۔ تو ازل کا اول درجہ اس کو حاصل ہے انجیل بھی اس کی مصدق ہے، اب اس قدر ثبوت پر پانی بکھیرنا اور یہ کہنا کہ یہ تمام موضوع ہیں درحقیقت ان لوگوں کا کام ہے جن کو خدا تعالیٰ نے بصیرت دینی اور حق شناسی سے کچھ بھی حصہ نہیں دیا اور باعث اس کے ان لوگوں کے دلوں میں قال اللہ اور قال الرسول کی عظمت باقی نہیں رہی اس لئے جو بات ان کی سمجھ میں بالآخر ہو اس کو محالات اور مستحکات میں داخل کر لیتے ہیں..... مسلمانوں کی بد قسمتی ہے یہ فرقہ بھی اسلام میں پیدا ہو گیا جس کا قدم دن بدن الحاد کے میدانوں میں آگے ہی آگے چل رہا ہے“ (ازالہ اوہام صفحہ نمبر ۵۵)

مرزا قادیانی کے ان حوالوں سے مندرجہ ذیل باتیں واضح ہوئیں۔



☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ دنیا میں تشریف لانے کی قرآن کریم نے پیش گوئی کی ہے۔

☆ حضرت محمد ﷺ کی متواتر احادیث میں بھی یہی پیش گوئی موجود ہے۔

☆ تمام مسلمانوں نے بالاتفاق اس کو قبول کیا ہے اور پوری امت کا اس عقیدے پر اجماع ہے۔

☆ انجیل میں خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا قول بھی اس پیش گوئی کی تصدیق و تائید کرتا ہے۔

☆ خود مرزا قادیانی کو اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کی اطلاع الہام کے ذریعے دی تھی۔

☆ جو شخص ان قطعی ثبوتوں کے بعد بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ آنے کو نہ مانے، وہ دینی بصیرت سے محروم اور ملحد و بے دین ہے۔

(تحفہ قادیانیت صفحہ نمبر ۱۶/۱۵۱ از مولانا یوسف لدھیانوی)



## قادیانیوں کے عبرت ناک انجام

**سوال:** - میاں عبداللہ سنوری جو مرزا قادیانی کا انتہائی قریبی ساتھی تھا اور بقول مرزا بشیر الدین محمود اس کا تعلق ایسا تھا جو کہ انبیاء کے خاص اصحاب کو ہوتا ہے۔ بتائیے اس کی موت کس طرح واقع ہوئی؟

**جواب:** - وفات مرض فالج سے ہوئی جس میں اس نے تیرہ دن بہت تکلیف سے کائے۔ فالج کا اثر زبان پر بھی تھا اور طاقت گویائی قائم نہ رہی تھی۔

(قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن صفحہ نمبر ۸۴ بحوالہ سیرۃ المہدی حصہ دوم صفحہ نمبر ۱۰۸)

**سوال:** - قتنہ قادیانیت کے پوپ ظفر اللہ خان کا انجام بد کس طرح ہوا؟

**جواب:** - قتنہ قادیانیت کا پوپ ظفر اللہ خان بستر مرگ پر بے ہوش پڑا رہتا۔ کبھی کبھی معمولی سی آنکھیں کھول کر اپنے ارد گرد کھڑے لوگوں کو ہلکی سی نظر دیکھ لیتا۔ کھانے پینے سے عاجز اور غذائی ضروریات پوری کرنے کے لئے گلو کوڑ کی بوتلیں لگا رکھی تھیں۔ لیکن گلو کوڑ کا پانی پیلے رنگ کا مخلول بن کر منہ کے راستے باہر نکل جاتا اور اس پیلے رنگ کے مخلول سے پاخانے جیسی بد بو اٹھتی، رشتہ دار نشو و پیر سے بار بار اس غلاظت کو صاف کرتے لیکن غلاظت رکنے کا نام ہی نہ لیتی۔ ظفر اللہ خاں بستر پر پیشاب کرتا۔ کمرے میں اس شدت کی بد بو اٹھتی کہ ٹھہرنا مشکل ہوتا۔ بد بو اور دیگر حفاظتی تدابیر کو مد نظر رکھتے ہوئے قادیانی ڈاکٹروں نے اپنے منہ پر ماسک چڑھا رکھے تھے۔ عام ملاقات پر سخت پابندی تھی کیونکہ ظفر اللہ کا یہ ہولناک انجام دیکھ کر کوئی بھی قادیانی، قادیانیت سے تاب ہو سکتا تھا۔ اسی حالت میں ظفر اللہ خاں ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مر گیا لیکن مرنے کے بعد بھی اس کے منہ سے غلاظت جاری رہی۔ جس سے

بچنے کے لئے قادیانی ڈاکٹروں نے اس کا منہ کھول کر گلے میں روئی کا گولہ ٹھونس دیا لیکن خدائی عذاب اس گولے سے کہاں رکنے والا تھا۔

(مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۶۴ مصنف طاہر رزاق)

**سوال:-** کس قادیانی کی قبر پر آگ کے گولے برستے رہے اور اہل علاقہ نے یہ ہولناک منظر خود ملاحظہ کیا؟

**جواب:-** روڈہ ضلع خوشاب کا قادیانی حاجی ولد مرزا۔ (مرگ مرزائیت صفحہ ۷۰)

**سوال:-** کس قادیانی کے بارے میں ڈاکٹر نے کہا تھا؟ کہ ”بیماری کا علاج کر سکتا ہوں مگر خدائی پکڑ کا علاج نہیں کر سکتا“

**جواب:-** مرزا بشیر الدین محمود قادیانی کے بارے میں۔

نہ چا اس کے قتل پر کہ بے ڈھب ہے گرفت اس کی

ڈر اس کی دیر گیری سے کہ ہے سخت انتقام اس کا

(مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۷۳)

**سوال:-** کس قادیانی کے بارے میں مشہور ہے کہ جب وہ مرض الموت میں مبتلا تھا

تو اپنا پاخانہ کھاتا تھا؟

**جواب:-** مرزا بشیر الدین محمود۔ (مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۷۱ از طاہر رزاق)

**سوال:-** مرزا بشیر الدین محمود کا عبرت ناک انجام کس طرح ہوا؟

**جواب:-** لاعلاج اور مہلک بیماریوں کے ہاتھوں سسک سسک کر ادراڑیاں رگڑ

رگڑ کر بشیر الدین جہنم واصل ہوا۔ کہتے ہیں کہ آخری وقت میں کتے کی طرح بھونکنے

لگا تھا۔ وہ شام کے سات بجے مردار ہوا لیکن اس کی موت کا اعلان رات کے دو بجے کیا

گیا۔ موت کا اعلان سات گھنٹے بعد کیوں کیا گیا؟ سات گھنٹے تک یہ خبر قصر خلافت سے، باہر کیوں نہ آئی۔ وجہ یہ تھی کہ بشیر الدین کئی مہینوں سے نہایا نہیں تھا۔ ناخن، داڑھی اور سر کے بال کٹوائے نہیں تھے۔ جسم پر غلاظت کی پیڑیاں جمی ہوئی تھیں۔ قادیانی جب اسے ان امور کے بارے میں کہتے تو وہ انہیں نگلیں گالیاں دیتا۔ مرنے کے بعد رگڑ رگڑ کر بشیر الدین کے جسم کو دھویا گیا۔ ناخن کاٹے گئے، سر اور داڑھی کے بالوں کو کاٹ کر آراستہ کیا گیا۔ جس کی بدبو ختم کرنے کے لئے بہترین خوشبوئیاں چھڑکی گئیں۔ چہرے پر پوڈر لگایا گیا۔ ہونٹوں پر ہلکی ہلکی سرخی سجائی گئی۔ اس کے علاوہ منہ پر چمک پیدا کرنے والے کیمیکلز لگائے گئے اور اس کی چارپائی باہر دالان میں رکھی گئی۔ مرکزی کا ایک بلب اس کے سر کی طرف اور دوسرا پائوں کی طرف سے روشن کر دیا گیا۔ جب مرکزی کے بلب کی چمکیلی شعائیں اس کے چمکیلے کیمیکلز لگے منہ پر پڑتیں تو اس کا بدبودار منہ چمکتا اور قادیانی شکاری سادہ لوح قادیانیوں سے کہتے کہ دیکھو جی! حضرت صاحب کو کیسا روپ چڑھا ہوا ہے۔

(مرگ مرزا ایت از طاہر رزاق صفحہ نمبر ۷۳)

**سوال:-** قادیانیوں کے پہلے نام نہاد خلیفہ نور الدین کا انجام کس طرح ہوا؟  
**جواب:-** سب سے پہلے جس خبیث الفطرت انسان نے مرزا قادیانی کی نبوت کو تسلیم کیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کی وہ حکیم نور الدین تھا۔ قادیانی جماعت میں مرزا قادیانی کے بعد اس کا سب سے اونچا مقام ہے۔ مرزا قادیانی کی موت کے بعد وہ مرزا قادیانی کی جھوٹی نبوت کا پہلا خلیفہ کہلایا۔ قادیانی اسے سیدنا حضرت ابو بکر صدیق ؓ کے برابر قرار دیتے ہیں۔ (نعوذ باللہ) ساری زندگی سائے کی طرح مرزا

قادیانی کے ساتھ رہا اور بنا بستی نبوت کی منصوبہ سازی میں پیش پیش رہا۔ ایک دن گھوڑے پر سوار کہیں جا رہا تھا کہ گھوڑے نے پیٹھ سے زمین پر پٹخا جس سے شدید زخمی ہو گیا۔ زخم ٹھیک نہ ہوا اور بگڑ کر کنکریں ہو گئی۔ اسی حالت میں اس کی بیوی کسی کے ساتھ فرار ہو گئی۔ جوان بیٹے کو بشیر الدین نے قتل کر دیا اور اسی قاتل نے خلافت حاصل کرنے کے لئے اس کی بیٹی سے شادی رچائی۔ مرزا بشیر الدین نے باقی بیٹوں کو دھکے دے کر جماعت سے نکال دیا۔ آخری وقت میں زبان بند ہو گئی اور چہرہ مسخ ہو گیا۔ اسی حالت میں ختم نبوت کا غدار اس جہان فانی سے اپنی بقایا سزا پانے کے لئے اس دار باقی میں پہنچ گیا۔ (مرگ مرزا بیت صفحہ نمبر ۷۷۷ از طاہر رزاق)

**سوال:** - مرزا غلام احمد قادیانی کے وجودنا مسعود سے اس عالم رنگ و بو کو کس طرح نجات ملی؟

**جواب:** - مرزا قادیانی کو انتہائی خوفناک ہیضہ ہوا۔ منہ اور مقعد دونوں راستوں سے غلاظت بہنے لگی۔ اتنی ہمت بھی نہ تھی کہ رفع حاجت کے لئے لیٹرین تک جاسکے، اس لئے چار پائی کے پاس ہی غلاظت کے ڈھیر لگ گئے۔ مسلسل پاخانوں اور اشیوں نے اس قدر چھوڑ کر رکھ دیا کہ اپنی ہی غلاظت پر منہ کے بل گرا اور زندگی کی بازی ہار گیا۔ کائنات میں شاید ہی کسی کو ایسی ہولناک اور عبرتناک موت آئی ہو۔ تدفین تک منہ سے غلاظت بہتی رہی جسے بڑی کوشش کے باوجود بند نہ کیا جاسکا۔ جس تابوت میں مرزے کا جنازہ لاہور سے قادیان گیا، اس تابوت اور تابوت میں پڑے بھوسے (توڑی) کو حکومت نے آگ لگوا کر خاکستر کر دیا تاکہ اس تابوت سے علاقہ میں کوئی بیماری نہ پھیل جائے۔ (مرگ مرزا بیت صفحہ نمبر ۷۷۷ مصنف طاہر رزاق)

**سوال:** - مرزا قادیانی کے عبادت خانے کے امام عبدالکریم کی عبرت انگیز موت



کس طرح واقع ہوئی؟

**جواب:-** اس کے جسم پر ایک پھوڑا نمودار ہوا اور آقا فانا سارے جسم کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ شدت درد سے ایسے چیختا چلاتا گویا بکرا ذبح ہو رہا ہو۔ مرزا قادیانی اسے خدائی پکڑ میں پھنسا دیکھ کر ایسا ڈرا کہ باوجود لوگوں کے اصرار اور عبدالکریم کے بار بار یاد کرنے کے، اس کی عیادت کو نہ پہنچا حالانکہ دونوں (عبدالکریم و مرزا قادیانی) ایک ہی مکان میں رہائش پذیر تھے۔ اس طرح سارا جسم گل سر گیا اور مردود جہنم واصل ہو گیا۔ نام نہاد بہشتی مقبرہ میں سب سے پہلا دوزخ کا گڑھا اسی مردود کے لئے کھودا گیا جس میں خدائی عذاب میں گرفتار ہو کر جہنم واصل ہونے والے کو گاڑ دیا گیا۔

(مرگ مرزائیت صفحہ نمبر ۸ مصنف طاہر رزاق)

**سوال:-** کس قادیانی کے بارے میں حضرت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے فرمایا تھا کہ یہ مرزائیت کا انجام دیکھ کر مر گیا؟

**جواب:-** ظفر اللہ خان قادیانی۔ (تذکرہ مجاہدین ختم نبوت صفحہ ۲۸۹ از مولانا اللہ وسایا)

**سوال:-** ظفر اللہ خان قادیانی کب جہنم واصل ہوا؟

**جواب:-** ۱۹۸۵ء۔

**سوال:-** کس قادیانی خلیفہ نے وصیت کی تھی کہ جب حالات سازگار ہوں (پاکستان ختم ہو کر بھارت میں ضم ہو جائے۔ زائد) تو میری لاش ربوہ سے اکھاڑ کر قادیاں میں دفن کر دی جائے۔

**جواب:-** مرزا بشیر الدین محمود احمد۔

## قادیانیت کے بارے میں آراء و تبصرے

**سوال:-** ”درخت جڑ سے نہیں، پھل سے پہچانا جاتا ہے“ قادیانیت پر یہ تبصرہ کس کا ہے؟

**جواب:-** شاعر مشرق حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا۔

**سوال:-** ”مسلمہ کذاب اور مسلمہ پنجاب (مرزا قادیانی) کا کفر فرعون کے کفر سے

بڑھ کر ہے۔“ یہ الفاظ کس شخصیت کے ہیں۔

**جواب:-** مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری کے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۲ء، اول صفحہ نمبر ۳۸۴)

**سوال:-** ”قادیان مرزائیت کی جائے پیدائش، ربوہ اعصابی مرکز، تل ایب تریتی

کیمپ، لندن پناہ گاہ، ماسکو استاد، اور واشنگٹن اس (قادیانیت) کا بینک ہے“ یہ تبصرہ

کس کا ہے؟

**جواب:-** آغا شورش کشمیری۔

**سوال:-** پاکستان میں انگریز کو سب سے زیادہ اعتماد جس (گروہ) پر ہو سکتا ہے، وہ

قادیانی گروہ ہے، یہ واقعی رائے کس پاکستانی شخصیت نے دی ہے؟

**جواب:-** قائد اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء، صفحہ نمبر ۷۳۸)

**سوال:-** کس مشہور علمی اور روحانی شخصیت نے قادیانیت کو خارش زدہ کتے سے بھی

بدتر قرار دیا ہے؟

**جواب:-** حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(”قادیانیت ہماری نظر میں“ صفحہ نمبر ۶۴)

سوال:- بتائیے یہ تبصرہ کس عظیم شخصیت کا ہے۔

”قادیانی مرتد اور منافق ہیں مسلمانوں کے بائیکاٹ کے سبب ان کو مظلوم سمجھنے والا اسلام سے خارج اور جو کافر کو کافر نہ کہے وہ بھی کافر ہے۔“

جواب:- امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

(”احکام شریعت“ صفحہ نمبر ۱۱۲-۱۲۲)

سوال:- ”مرزائیت کے پیروکار کو غیر مسلم قرار نہ دینا پاکستان کی سالمیت کے قطعاً منافی ہے“ یہ الفاظ کس مجاہد ختم نبوت کے ہیں؟

جواب:- ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سابق خطیب جامع مسجد وزیر خاں لاہور، قائد تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء۔ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۸۱)

سوال:- بتائیے قادیانیت کے بارے میں مندرجہ ذیل آراء کا اظہار کن شخصیات نے کیا؟  
۱۔ ”مرزائیت ایک خوفناک سازش ہے جو انگریزی دور حکومت میں تیار کی گئی اور یہ تنظیم انگریزی راج کو دوام بخشنے کی ایک تدبیر ہے۔“

۲۔ ”قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں۔“

۳۔ ”جہاں تک مرزا قادیانی کا تعلق ہے ہم اس کو ایک بار نہیں ہزار بار دجال کہیں گے، اس نے حضور ﷺ کی ختم المرسلین پر اپنی نبوت کا ناپاک پوند جوڑ کر ناموس رسالت پر کھلم کھلا حملہ کیا ہے، اپنے اس عقیدہ سے میں ایک منٹ کے کروڑوں حصہ کے لئے بھی دست کش ہونے کو تیار نہیں اور مجھے یہ کہنے میں کوئی باک نہیں کہ مرزا قادیانی دجال تھا، دجال تھا، دجال تھا، میں اس سلسلے میں قانون انگریزی کا نہیں، قانون محمدی کا پابند ہوں۔“ (”تحریک ختم نبوت از شورش کاشمیری صفحہ ۶۸، ۶۹)

۴۔ ”اس میں ذرا بھی شک و شبہ نہیں کہ عرصہ دراز سے قادیانی ملک کے

اندر اور باہر یہودی لابی سے مل کر پاکستان کے ایٹمی پروگرام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر بے پناہ پروپیگنڈا کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کی کوشش میں سرگرم عمل ہیں اور اپنا اثر و رسوخ استعمال کرتے ہوئے مغربی ممالک کی طرف سے طرح طرح کی رکاوٹیں اور بے جا پابندیاں پیدا کر کے ہماری فنی ترقی کو مفلوج بنانے میں مشغول ہیں“

(ہفت روزہ چٹان جلد ۳۹ شماره نمبر ۲۳، ۳۱ اگست ۱۹۸۶ء)

۵۔ ”ہمیں اصل خطرہ انہیں منافقوں (قادیانیوں) سے ہے جو مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر ہماری صفوں میں گھسے ہوئے ہیں۔“ (روزنامہ جنگ کوئٹہ ۱۱ مئی ۱۹۸۳ء)

۶۔ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ ”قادیانی مذہب کے لوگ اس قدر خوفناک ارادے رکھتے ہیں۔“ (”قادیانیت ہماری نظر میں“ صفحہ نمبر ۲۲)

**جواب:-** (۱) سید عطاء اللہ شاہ بخاری۔ (۲) ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ۔ (۳) مولانا ظفر علی خان رحمۃ اللہ علیہ۔ (۴) ڈاکٹر عبدالقدیر خان۔ (۵) جنرل محمد ضیاء الحق مرحوم۔ (۶) ذوالفقار علی بھٹو مرحوم۔

**سوال:-** درج ذیل اقوال کن غیر مسلم شخصیات کے ہیں؟

(۱) ”مرزائیت، اسلام اور مسیحیت کے بین بین ہے“

(۲) مرزا قادیانی کی تعلیمات نے اسلام اور عیسائیت کو یکساں نقصان پہنچایا ہے کیونکہ قادیانی مذہب کا وجود جھوٹ اور بے بنیاد دعوؤں پر مبنی ہے“

**جواب:-** (۱) ڈاکٹر ایچ ڈی گرس سابق پرنسپل فارمن کالج لاہور۔

(آئتمہ تلخیص دوم صفحہ نمبر ۵۹/۳۵۵)

(۲) پادری اے، آرنا صر صدر پاکستان مسیح انجمن پاکستان۔

(ہفت روزہ لولاک ۲۹ نومبر ۱۹۸۵ء)

**سوال:-** بتائیے یہ الفاظ کس قادیانی شخصیت کے ہیں؟ ”تحریک احمدیت اسلام کے ساتھ وہی رشتہ رکھتی ہے جو عیسائیت کا یہودیت کیساتھ تھا“  
**جواب:-** مولوی محمد علی قادیانی سربراہ لاہوری فرقہ۔

(قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ نمبر ۶۶۳)

**سوال:-** خواجہ حسن نظامی کے یہ الفاظ کہاں پر نقل کئے گئے ہیں؟ ”جہنمی کی سنگی طاقت کا خاتمہ ہو جائے تو دنیا کو اتنا امن نہیں ملے گا جتنا کہ قادیانی طاقت نے زمین و آسمان پر ہونے سے مل سکتا ہے“

**جواب:-** قادیانیت کا علمی محاسبہ جدید ایڈیشن از پروفیسر الیاس برنی صفحہ ۶۰۱

**سوال:-** قادیانیت کے بارے میں یہ شعر کس نے کہا؟

کاغذ مقصود ہو جس سے شجر اسلام کا  
قادیان کے لہندی ہاتھوں میں وہ آری بھی دیکھ

**جواب:-** مولانا ظفر علی خان۔

**سوال:-** معروف ہندو دانشور ڈاکٹر شنکر داس نے مسلمانوں کے ذہن سے عربی تہذیب کے خاتمہ کا کیا طریقہ بتایا تھا؟

**جواب:-** اس نے کہا تھا ”جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے، وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے اور آخر میں محبت ہندو قوم پرست بن جائیں گے مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور پان اسلام ازم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔“  
(اخبار ہند بے ماترم ۲۲ اپریل ۱۹۳۵ء۔ مرزا ایت کا سیاسی محاسبہ از جاناب مرزا)

**سوال:-** بتائیے علامہ اقبال نے یہ شعر کس کے بارے میں کہا تھا؟

محکوم کے الہام سے اللہ بچائے  
عارف گرا قوام ہے وہ صورت چنگیز

**جواب:-** مرزا قادیانی کے بارے میں۔

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اطاعت حکومت انگریزی کا درس دینا شروع کیا اسلامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شعر کی صورت میں اس پر تبصرہ فرمایا۔ کیا آپ وہ



شعر بتا سکتے ہیں؟

جواب:-

فتنہ ملت بیضا ہے امامت اس کی

جو مسلمان کو سلاطین کا پرستار کرے

سوال:- مرزا قادیانی کے پیروکاروں میں اکثریت جاہل اور ان پڑھ لوگوں کی تھی۔

علامہ نے اس پر ایک نظم ”پنجابی مسلمان“ لکھی اس کے کوئی سے دو شعر سنادیں۔

جواب:-

تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا

ہو کھیل مریدی کا تو ہر تار ہے بہت جلد

تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے

یہ شارخ نشین سے اترتا ہے بہت جلد (ضرب کلیم صفحہ ۵۸)

سوال:- قادیانیت پر اس شعر کی صورت میں تبصرہ کس شاعر نے کیا؟

ایلی ہے مغربی تہذیب کی آغوشِ عشرت میں

نبوت بھی ربیسی ہے پیغمبر بھی رسیلا ہے

جواب:- مولانا ظفر علی خان۔

سوال:- جان باز مرزا مرحوم نے اپنے کس شعر میں قادیانیوں کو ”ابلیسیوں کا ٹولا“ کہا ہے؟

جواب:-

باطل کی نبوت باطل ہے یہ زہر ہے ابنِ آدم کو

یہ ٹولا ہے ابلیسیوں کا کہہ دوسارے عالم کو

سوال:- علامہ اقبال نے مرزا قادیانی کے فتویٰ ترک جہاد پر کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب:-

فتویٰ ہے ”شیخ“ کا یہ زمانہ قلم کا ہے دنیا میں اب رہی نہیں تلواریں کارگر

تعلیم اس کو چاہے ترک جہاد کی دنیا کو جس کے پنجہ خونیں سے ہو خطر

ہم پوچھتے ہیں ”شیخ“ کلیسا نواز سے مشرق میں جگ شر ہے تو مغرب میں بھی ہے شر

(ضرب کلیم صفحہ ۲۲، ۲۳)

**سوال:-** علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مرزا قادیانی کے دعویٰ امامت کو غلامی کا نفسیاتی اثر قرار دیا۔ اشعار مع حوالہ لکھیں۔

**جواب:-** سخت باریک ہیں امراض ام کے اسباب  
کھول کر کہتے تو کرتا ہے بیان کو تا ہی  
دین شیرزی میں غلاموں کے امام اور شیوخ  
دیکھتے ہیں فقط اک فلسفہ رو با ہی  
ہو اگر قوت فرعون کی در پردہ مرید  
قوم کے حق میں ہے لعنت وہ کلیم الہی

(ضرب کلیم ۱۳۱ بعنوان نفسیات غلامی)

**سوال:-** مرزائیت کی لاہوری جماعت کے افراد کے بارے میں یہ زیما رکس کس شخص کے ہیں کہ ”اگر کسی نے زمین پر دوزخ کی چلتی پھرتی آگ دیکھنی ہو تو ان کو دیکھ لے“ (الفضل قادیان ۲۸ ستمبر ۱۹۳۱ء)

**جواب:-** مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفہ دوم قادیانی گروہ۔

**سوال:-** مرزا قادیانی نے اپنے سگے بیٹے کو جائیداد سے عاق کر دیا اس کا جنازہ بھی نہ پڑھا کیونکہ اس نے مرزا کو نبی و رسول ماننے سے انکار کر دیا تھا۔ بیٹے کا نام بتائیے؟

**جواب:-** مرزا فضل احمد۔ (اخبار الفضل قادیان جلد ۲۹ صفحہ ۱۳۷، ۲۹)

☆☆☆☆☆

## متفرقات

**سوال:-** قادیانی خود کو مرزائی کہنے سے بدکتے ہیں چڑتے ہیں اور احمدی کہلوانا پسند کرتے ہیں، کیا آپ وہ شعر سناسکتے ہیں جو مرزا قادیانی اور مولوی محمد علی لاہوری قادیانی کی موجودگی میں پڑھا گیا اور مولوی محمد علی کو ”مرزائی“ کہا گیا ہے جسے مرزا قادیانی اور مولوی محمد علی لاہوری کے ساتھ ساتھ باقی حاضرین مجلس نے بھی پسند کیا۔  
**جواب:-** وہ شعر اس طرح تھا۔

کیا راز طشت ہے از بام جس نے عیسائیت کا  
یہی وہ ہیں یہی وہ ہیں یہی ہیں کچے مرزائی

(اخبار ”بدر“ قادیان ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

**سوال:-** مرزا ناصر احمد قادیانی خلیفہ سوم ربوہ کا انتخاب کب عمل میں آیا؟  
**جواب:-** نومبر ۱۹۶۵ء (تحریک ختم نبوت ۴۱۷ء ۱۹۷۰ء دوم صفحہ ۱۸)

**سوال:-** پاکستان کی دواہم شخصیات ایم ایم عالم اور ایم ایم احمد میں کیا فرق ہے؟  
**جواب:-** ایم ایم عالم پاک فضائیہ کا ایک نامور سپوت ہے جس نے ۱۹۶۵ء اور ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ میں بہادری کا عظیم الشان مظاہرہ کیا جبکہ ایم ایم احمد مرزا قادیانی کا پوتا اور مرزا محمود کا بیٹا ہے جو پاکستان میں اہم عہدوں (key post) پر قابض رہ کر قادیانیت کو نوازنے اور ملک کو تباہ و برباد کرنے میں دن رات مصروف رہا۔  
**سوال:-** ”قرآن مجید میں ارشاد بانی ہے کہ ”ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اپنی قوم کی زبان میں۔ یعنی جس قوم کی طرف رسول بھیجا جاتا ہے اس کی زبان اس قوم والی ہی ہوتی ہے لیکن مرزا قادیانی نے لکھا ہے کہ مجھے عربی زبانوں میں بھی الہام ہوتے ہیں جن کا علم نہیں۔ اس سلسلے میں مرزا قادیانی کا قول بتائیے؟

**جواب:-** مرزا قادیانی کا کہنا ہے کہ ”زیادہ تر تعجب کی بات یہ ہے کہ بعض الہام مجھے ان زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ واقفیت نہیں جیسے انگریزی، سنسکرت، عبرانی وغیرہ۔ (نزول مسیح صفحہ ۵۷)

(نوٹ) مرزا کو کئی الہامات ایسی زبانوں میں یا ایسے الفاظ میں ہوئے ہیں جن کا کوئی اتنا پتا بھی معلوم نہیں یا جن کا کوئی سریر نہیں۔ تفصیل کیلئے ہوڈاکٹر غلام جیلانی برقی مرحوم کی محققانہ تصنیف، ”حرفِ محرمانہ“

**سوال:-** مرزا قادیانی اور قادیانیت کو انگیز کا خود کاشتہ پودا کیوں کہا جاتا ہے؟

**جواب:-** اس لئے کہ اس فتنہ کی بنیاد خود انگریز نے رکھی تاکہ مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد و عشقِ رسول ﷺ ختم کیا جائے۔

**سوال:-** قادیانیوں نے مسلمانوں کے بالمقابل اپنا سال بھی ترتیب دیا کیا آپ قادیانی سال کے مہینوں کے نام بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** (۱) صلح۔ (۲) تبلیغ۔ (۳) امان۔ (۴) شہادت۔ (۵) ہجرت۔ (۶) احسان۔ (۷) وفا۔ (۸) ظہور۔ (۹) تبوک۔ (۱۰) اخاء۔ (۱۱) نبوت۔ (۱۲) فتح۔

**سوال:-** قادیانیوں کے نزدیک الہامی کتاب کا درجہ کس کتاب کو حاصل ہے؟

**جواب:-** تذکرہ، جس میں مرزا قادیانی کے خواب، کشف اور الہامات وغیرہ درج ہیں۔

**سوال:-** مرزا قادیانی نے تو اپنے منکروں کو کافراور جہنمی قرار دیا تھا مگر اس کے بیٹے مرزا بشیر الدین محمود نے بھی اپنی کتاب ”آئینہ صداقت“ میں مرزا قادیانی کے منکروں کو کافر قرار دیا ہے، کیا آپ وہ قول بتا سکتے ہیں؟

**جواب:-** ایسا شخص جس نے خواہ مرزا قادیانی کا نام تک نہ سنا ہو اگر وہ بیعت مرزا

میں شامل نہ ہوا تو وہ کافر ہے۔ (آئینہ صداقت صفحہ ۳۵ مصنفہ مرزا محمود احمد)  
**سوال:** - یہ کس مرزائی شخصیت کے الفاظ ہیں کہ ”اسلام ایک سوکھا ہوا درخت ہے  
 اگر اس میں سے مرزا (غلام احمد قادیانی) کو نکال دیا جائے“

**جواب:** - ظفر اللہ قادیانی نے ۱۸ مئی ۱۹۵۲ء کو جہانگیر پارک کراچی کے جلسہ عام  
 میں خطاب کرتے ہوئے کہتے تھے۔ یاد رہے کہ ظفر اللہ خاں کے یہی الفاظ تحریک ختم  
 نبوت ۱۹۵۳ء کے محرک بنے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء صفحہ ۱۱۲)

**سوال:** - ذرا سوچ کر بتائیے کہ مندرجہ ذیل اشعار مرزا محمود خلیفہ دوم قادیان کے  
 بارے میں کن کے ہیں؟

- (۱) اے قادیان اے قادیان تیرے بڑے لنگور کو لپٹا لیا کرتا ہے جو ہر شب نئی ایک حور کو
- (۲) ہے وہ ننگ آدمیت زانیوں کا سرغنہ جس کے ہاتھوں لٹ گئی ہر مہ جبین قادیاں
- (۳) کیا بتاؤں کس قدر کمزوریوں میں ہوں پھنسا

سب جہاں بے زار ہو جائے جو ہوں میں بے نقاب

**جواب:** - شعر اول مولانا ظفر علی خاں کا دوم از ہر درانی مرحوم کا اور سوم مرزا محمود کا اپنا ہے۔

**سوال:** - پوری امت مسلمہ کا مطالبہ ہے کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ اکثر  
 ممالک میں بشمول پاکستان یہ مطالبہ تسلیم کیا جا چکا ہے اور اس پر عمل درآمد بھی ہو چکا ہے وہ  
 بنیادی وجوہات بتائیں جن کی بناء پر قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دینے کا مطالبہ کیا جاتا ہے۔

**جواب:** - (۱) مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت کرنا جبکہ باب نبوت بند ہو چکا ہے۔

(۲) مرزا قادیانی کا سرکار رسالت مآب ﷺ کو آخری نبی ماننے کی بجائے اپنے آپ کو

آخری نبی کہنا۔



(۳) حیات و نزول مسیح کے متواتر عقیدہ کا انکار اور مرزا قادیانی کا خود مسیح موعود بننا۔

(۴) مرزا قادیانی کے پیروکاروں اور خود مرزا کی طرف سے مسلسل قرآن پاک، سرکار

مدینہ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہل بیت عظام ﷺ علماء ملت اسلامیہ کی توہین کا اظہار و اصرار۔

(۵) جہاد کی فرضیت کا انکار اور انگریز آقا کی اطاعت و فرمانبرداری کی تعلیم۔

(۶) اللہ پاک کی طرف جھوٹی باتیں منسوب کرنا۔

(۷) جمہور مسلمانوں کو کافر بنائی قرآن کریم یا اور اپنے تو مسلمان کہنا۔

(۸) حدیث نبوی صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے مقابلے میں مرزا کی تحریروں کو معتبر سمجھنا۔

(تحریب ختم نبوت ۱۹۵۳ء، صفحہ ۷۲۸)

**سوال:** ظفر اللہ قادیانی نے پاکستان کا وزیر خارجہ ہوتے ہوئے بھی قائد اعظم کا

جنازہ نہ پڑھا اور ایک غیر مسلم وزیر کے ساتھ گپ شپ لگاتا رہا۔ جب اس سے اس کی

وضاحت طلب کی گئی تو اس نے کیا جواب دیا؟

**جواب:** ”آپ مجھے کافر حکومت کا مسلمان ملازم سمجھ لیں یا مسلمان حکومت کا کافر نوکر“

(اخبار الفلاح پشاور ۲۸ اگست ۱۹۳۹ء قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول صفحہ ۶۳)

**سوال:** قادیانیوں کے آرگن ”الفضل“ نے ظفر اللہ قادیانی کے قائد اعظم کے جنازہ

نہ پڑھنے پر کیا تبصرہ کیا؟

**جواب:** ”کیا یہ حقیقت نہیں کہ ابوطالب بھی قائد اعظم کی طرح مسلمانوں کے

بہت بڑے محسن تھے مگر نہ مسلمانوں نے آپ کا جنازہ پڑھا اور نہ رسول خدا نے“

(الفضل ۱۲۸ اکتوبر ۱۹۵۲ء قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اول صفحہ ۶۵)

**سوال:** قادیانیت اور احمدیت میں کیا فرق ہے؟

**جواب:** قادیانیت اور احمدیت دونوں ایک ہی تحریک کے دو نام ہیں۔

**سوال:-** قادیانیت پر ایک جامع مگر مختصر نوٹ لکھیں۔

**جواب:-** قادیانیت درحقیقت مذہبی جماعت کے روپ میں ایک سیاسی تحریک ہے جو ناقابل برداشت مذہبی دل آزیوں کے علاوہ، نہایت خطرناک قسم کی سیاسی سرگرمیوں میں بھی ملوث رہتی ہے۔ اس تنظیم کا مقصد و مدعا مسلمانوں کو سیاسی و اقتصادی حیثیت سے نقصان پہنچانا اور ان کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنا ہے، قادیانیت کی بنیاد اس وقت کے حکمران یعنی انگریزوں کی چالپوسی اور بے جا خوشامد پر رکھی گئی اور اس تحریک کے بانی نے سلطنت برطانیہ کی وفاداری اور اطاعت شرعی کو اپنی جماعت کے لئے شرط ایمان قرار دیا تاکہ جماعت کے لوگ حکومت وقت سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کر سکیں قیام پاکستان کے بعد قادیانیت نے اپنا جداگانہ حکومتی نظام قائم کرنے کے لئے کوششیں شروع کر دیں تاکہ پاکستان پر قادیانی حکومت مسلط کی جاسکے اپنے اس مقصد کے حصول کے لئے آج بھی قادیانی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں ان کے مذہبی لیڈروں کے گزشتہ اور موجودہ بیانات اس نظریہ کو تقویت پہنچاتے ہیں جو کہ درحقیقت سیاسی عزائم ہیں۔

**سوال:-** مرزا محمود نے کب کہا کہ بلوچستان کم آبادی اور زیادہ رقبہ والا علاقہ ہے، اس کو احمدی بنانے کی کوشش کرو تا کہ ایک صوبہ تو ہو جسے ہم اپنا صوبہ کہہ سکیں۔

**جواب:-** اگست ۱۹۴۸ء۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۱۳، اگست ۱۹۴۸ء، تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء، صفحہ ۵۸۶)

**سوال:-** ضلع گورداسپور (بھارتی پنجاب) میں تقسیم ہند کے وقت مسلم آبادی بشمول مرزائیوں کے ۵۱ فیصد اور غیر مسلم آبادی ۴۹ فیصد تھی جبکہ مرزائیوں کی آبادی ۲ فیصد تھی۔ اصولاً یہ ضلع پاکستان میں شامل ہونا چاہئے تھا مگر نہیں ہوا کیونکہ مرزائیوں نے ایک

”ملک دشمن“ حرکت کی، بھلا کیا؟

**جواب:** - انہوں نے باؤنڈری کمیشن کو ایک درخواست (محضر نامہ) پیش کی اور کہا ہم مسلمانوں سے علیحدہ قوم ہیں اور مطالبہ کیا کہ ضلع گورداسپور ہمیں دے دیا جائے تاکہ دیٹی کن سٹی اسٹیٹ کی طرز پر ہم یہاں پر اپنی حکومت قائم کر میں مگر باؤنڈری کمیشن نے ۲ فیصد مرزائیوں کو ۴۹ فیصد ہندوؤں میں شامل کر کے غیر مسلموں کی تعداد ۵۱ فیصد کر دی اور مسلمان ۴۹ فیصد رہ گئے۔ اس طرح یہ ضلع بھارت میں شامل کر دیا گیا۔

**سوال:** - حکیم نور الدین قادیانی خلیفہ اول قادیان آنے سے پہلے مہاراجہ کشمیر جے رنیر سنگھ کا طبیب شاہی تھا مگر اصلاً وہ اٹلی جنس کا آدمی تھا۔ بتائیے اس کے ذمہ کس قسم کی جاسوسی تھی؟

**جواب:** - راجہ رنیر سنگھ کے روس کے ساتھ تعلقات کا کھوج لگانا اور حکومت برطانیہ کو اطلاع پہنچانا۔ (قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ۶۶)

**سوال:** - راجہ رنیر سنگھ کے بعد راجہ پر تاب سنگھ کشمیر کا حاکم بنا اور اسے پہنچل گیا کہ حکیم نور الدین اٹلی جنس کی طرف سے ان کے تمام معاملات کی اطلاع حکومت برطانیہ کو پہنچاتا ہے۔ اس نے نور الدین کو ایک سزا دی۔ بتائیے کیا؟

**جواب:** - اس نے حکیم نور الدین کو ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر کشمیر کی حدود سے نکل جانے کا حکم دے دیا۔ (تاریخ احمدیت جلد ہشتم صفحہ ۳۹۷، قادیان سے اسرائیل تک صفحہ ۶۷)

**سوال:** - شعائر کا کیا مطلب ہے اور شعائر اسلام کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** - شعائر شعیرہ کی جمع ہے جس کا معنی ہے کسی چیز کی مخصوص علامت یا پہچان۔ شعائر اسلام مسلمانوں کی ان مخصوص علامتوں اور نشانیوں کو کہتے ہیں جن سے ان کا مسلمان ہونا یا ان کا اسلام کی نشانی ہونا ظاہر ہو۔ کلمہ، نماز، مسجد، اسلام، داڑھی وغیرہ۔

**سوال:-** کوئی سے دس شعائر اسلام تحریر کریں۔

**جواب:-** (۱) کلمہ طیبہ پڑھنا۔ (۲) اذان دینا۔ (۳) نماز ادا کرنا۔ (۴) قربانی کرنا۔ (۵) مسجد بنانا۔ (۶) ختنہ کروانا۔ (۷) داڑھی رکھنا۔ (۸) جنازہ کا طریقہ۔ (۹) اسلام علیکم کہنا۔ (۱۰) نماز عیدین۔ (۱۱) حج کے مناسک۔ (۱۲) قبر۔ (۱۳) روزہ

**سوال:-** قادیانیوں کے کل کتنے فرقے ہیں۔ ان میں سے پانچ کے نام بھی لکھیں؟

**جواب:-** قادیانیوں کے کئی فرقے ہیں مثلاً لاہوری فرقہ، قادیانی فرقہ، کھیروی فرقہ، اروپی فرقہ، دیندار فرقہ۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ ۲۹۶)

**سوال:-** مرزائیوں کا کون سا فرقہ مرزا قادیانی کو معبود مانتا ہے اور قادیان کو بیت اللہ کا درجہ دیتا ہے؟

**جواب:-** کھیروی فرقہ۔

**سوال:-** مرزا قادیانی "مراق" کا مریض تھا۔ مرزا قادیانی کے خلیفہ اول اور دست راست حکیم نور الدین نے مراق کے مریض (دوسرے لفظوں میں مرزا قادیانی) کی کیا نشانیاں بیان کی ہیں؟

**جواب:-** "مالچو لیا (مراق) کا مریض خیال کرتا ہے کہ میں بادشاہ ہوں، کوئی یہ خیال کرتا ہے کہ میں پیغمبر ہوں، کوئی خیال کرتا ہے کہ میں خدا ہوں۔"

(بیاض حکیم نور الدین جلد ۱۰ صفحہ نمبر ۲۱۹)

**سوال:-** کیا مردہ قادیانی مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جاسکتا ہے؟

**جواب:-** جی نہیں۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ نمبر ۵۲۶)

**سوال:-** کیا مرزائی اپنی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکار سکتے ہیں؟

**جواب:-** جی نہیں۔ مسجد شعائر اسلام میں داخل ہے اور کوئی غیر مسلم شعائر اسلام کو

اپنانے کا اہل نہیں لہذا مرزائی مروجہ شکل میں مسجد کی تعمیر کر سکتے ہیں اور نہ ہی ایسی عبادت گاہ کو مسجد کے نام سے پکار سکتے ہیں۔ (تحفہ قادیانیت صفحہ ۵۶۹)

**سوال:-** یہ قول کس مرزائی ڈاکٹر کا ہے کہ ”کسی مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ ہسٹریا، مرگی یا بالیو لیا کا مریض ہے تو اس کے دعوے کی تردید کے لئے کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہتی کیونکہ یہ ایسی چوٹ ہے جو اسکی صداقت کی عمارت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔

**جواب:-** مرزائی ڈاکٹر شاہ نواز خان اسٹنٹ سرجن بٹالہ (ریویو آف ریلیجز اگست ۱۹۲۶ء)

**سوال:-** مرزا طاہر کب پاکستان سے فرار ہو کر لندن گیا؟

**جواب:-** یکم مئی ۱۹۸۱ء۔ (قادیانیت کے خلاف عدالتی فیصلہ صفحہ ۵۳)

**سوال:-** غیر مسلم کو مساجد سے نکال دینے کی کوئی ایک مثال حضور ﷺ کی حیات طیبہ سے تحریر کریں۔

**جواب:-** حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے بقول ”ایک دفعہ جب حضور ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو آپ ﷺ نے کئی لوگوں (تقریباً ۳۶) کو نام لے کر مسجد سے نکل جانے کا حکم دیا کیونکہ وہ منافق تھے۔ چنانچہ وہ لوگ مسجد سے باہر نکل گئے تھے۔

**سوال:-** کوئی سی دو مثالیں پیش کریں جن سے معلوم ہو کہ قادیانیت یہودیت کا ”چربیہ“ ہے۔

**جواب:-** (الف) مرزا قادیانی نے نظریہ پیش کیا کہ حضرت مسیح سولی پر تو چڑھائے گئے لیکن بے ہوشی کے عالم میں اتار لئے گئے۔ اس نظریہ کو سب سے پہلے ایک یہودی ”وٹپوری“ نے پیش کیا تھا۔



(ب) ۱۹۰۱ء میں جب مرزا قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا تو ایک یہودی ”جان الیگزینڈر ڈوئی“ نے بھی امریکہ میں ”ایلیا“ نبی ہونے کا دعویٰ کیا جو یہودی تعلیمات کے مطابق مسیح موعود سے قبل ظاہر ہوگا۔

(ج) ۱۹۰۳ء میں جب مرزا قادیانی نے جان الیگزینڈر ڈوئی کو دعوت مقابلہ دی تو امریکی اخبارات نے ڈوئی کی بجائے مرزا قادیانی کی حمایت کی۔

(قادیانیت کا سیاسی تجزیہ اول صفحہ ۹۸/۲۷)

**سوال:** - قادیانی مبلغ جلال الدین شمس کو کب حکم ملا کہ وہ ۲۳ گھنٹے کے اندر اندر شام سے نکل جائے؟

**جواب:** - ۹ مارچ ۱۹۲۸ء کو۔ (تحریک ختم نبوت ۱۹۷۲ء جلد اول)

**سوال:** - کس ملک میں یہودیت کے علاوہ کسی اور مذہب کی تبلیغ کی قانونی اجازت نہیں مگر قادیانی تبلیغی مشن وہاں بھی قائم ہے؟

**جواب:** - اسرائیل۔ (”قادیانیت اور ملت اسلامیہ کا موقف“ صفحہ ۱۶۳)

**سوال:** - پاکستان کے کس ضلع میں اور کب سے قادیانیوں کا داخلہ قانوناً بند ہے؟

**جواب:** - ضلع ٹروپ بلوچستان میں ۱۶ جولائی ۱۹۷۳ء سے۔

(تحریک ختم نبوت ۱۹۷۲ء اول صفحہ ۷۵۶)

**سوال:** - کس فضائی سربراہ کی قیادت میں پاک فضائیہ کے تین طیاروں نے

۱۹۷۳ء میں قادیانی خلیفہ سوم مرزا ناصر احمد کو سلامی پیش کی جو ایک غیر قانونی اور غیر

آئینی فعل تھا؟

**جواب:** - ایئر مارشل ظفر چوہدری قادیانی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول صفحہ ۳۶)

**سوال:** - کس مرزائی خلیفہ نے بڑھانکی کہ عنقریب پاکستان کے ٹکڑے ٹکڑے ہو

جائیں گے اور یہ ملک صفحہ ہستی سے نابود ہو جائے گا۔

**جواب:-** مرزا طاہر احمد نے ۱۹۸۵ء کے سالانہ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے یہ نکواس کی تھی۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول صفحہ ۴۱)

**سوال:-** مرزا طاہر احمد قادیانی خلیفہ چہارم نے ۳۰ جولائی ۱۹۹۰ء کو پاکستان کے بارے میں کیا نکواس کی؟

**جواب:-** اس نے پاکستان کو پاگل خانہ کہا تھا۔ (قادیانیت کا سیاسی تجزیہ جلد اول صفحہ ۴۲)

**سوال:-** کافر (کفر) کی کتنی اقسام ہیں؟

**جواب:-** تین۔ کافر + منافق + زندیق۔

کافر۔ جو اسلام، رسول، کتاب (شریعت) کا کھلا کھلا انکار کرے اور ان کی کھلی کھلی مخالفت کرے۔

منافق۔ جو دل سے اسلام کا مخالف و دشمن ہو مگر زبان سے اسلام کا اقرار کر کے مسلمانوں کو دھوکہ دے۔

زندیق۔ جو اسلام کو قبول نہ کرے الا غیر اسلامی اعمال و اعتقادات کا مظاہرہ کرے اور ان کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش بھی کرے اور اپنے کفر کو اسلام اور دوسروں کے ایمان کو کفر کہے۔ (قادیانیت ہماری نظر میں صفحہ ۱۳۳)

**سوال:-** امریکی سینٹ نے پاکستان کی امداد کو قادیانیوں کی مذہبی آزادی سے شرط کرنے کی قرارداد کب منظور کی؟

**جواب:-** مئی ۱۹۸۷ء میں۔

**سوال:-** شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیوں ضروری ہے؟

**جواب:-** شیزان گستاخان رسول مرزائیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے اس کی آمدنی

کا ایک کثیر حصہ دار الکفر ربوہ جاتا ہے مسلمان اپنی کم علمی کی بنا پر اس کے مشروبات اور دیگر مصنوعات خرید کر کم از کم ۲۰ پیسے فی روپیہ ربوہ فنڈ میں جمع کرواتے ہیں اور اس طرح اپنے آقا و مولا جناب خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، دین اسلام اور وطن عزیز پاکستان کی مخالفت کے بھیانک جرم میں شریک ہو جاتے ہیں لہذا اس کی تمام تر مصنوعات شیزان بوتل، شیزان جوس، شیزان لیمن بارلے، شیزان شمر قند شربت شیزان چٹنی، شیزان جام، وغیرہ کا بائیکاٹ ہر غیور مسلمان عاشق رسول کا دینی و ملی فرض ہے۔

**سوال:-** چند قادیانی اداروں اور مصنوعات کے نام تحریر کریں؟

**جواب:-** (۱) شاہ نواز لمیٹڈ۔ (۲) شیزان لمیٹڈ (پاکستان) (۳) شیزان انٹرنیشنل لمیٹڈ (لندن)۔ (۴) شاہ تاج شوگر ملز لمیٹڈ منڈی بہاؤ الدین گجرات۔ (۵) شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز۔

**سوال:-** قرآن کریم کی کس سورۃ میں مسلمانوں کی عبادت گاہ کو ”مسجد“ کہا گیا ہے؟

**جواب:-** آیت نمبر ۴۰ سورۃ الحج پارہ ۱۔

**سوال:-** قرآن کریم کی کس سورۃ میں کہا گیا ہے کہ ”کافر اگر کوئی عمارت بنا کر اس کا نام

مسجد رکھ دیں تو مسلمان اس میں نماز ادا نہ کریں کیونکہ یہ عمارت سازشوں کا گڑھ ہوگی۔“

**جواب:-** سورۃ توبہ آیت ۱۰۷ تا ۱۱۰۔

**سوال:-** کیا سرکار رسالت مآب ﷺ نے کبھی کافروں کی بنائی ہوئی ”مسجد“ سہار کی؟

**جواب:-** جی ہاں! حضور ﷺ غزوہ تبوک پر گئے تو آپ کی عدم موجودگی میں منافقین

مدینہ نے ایک مسجد بنائی جس میں بیٹھ کر منافقین اسلام اور پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف

سازشیں کرتے تھے حضور ﷺ نے اسے سہار کر دیا اللہ تعالیٰ نے اس مسجد کو مسجد ضار کہا ہے۔

**سوال:-** مسجد میں کفار کا داخلہ قرآن کریم کی کس سورۃ و آیت کے حوالے سے ممنوع ہے؟

جواب:- سورۃ توبہ آیت ۲۸۔

سوال:- شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ میں مذہب کا اندراج کیوں ضروری ہے؟

جواب:- دراصل شناختی کارڈ میں مذہب کے خانے کے اندراج سے قادیانیوں کی کمر ٹوٹ جاتی ہے، قادیانی بیرونی ممالک میں جا کر خود کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں اور اپنے حوالے سے لوگوں میں اسلام کی تبلیغ کر کے انہیں اپنے دام ترویج میں پھنساتے ہیں اور انہیں اسلام کے نام پر قادیانی بنا لیتے ہیں جیسے ملت اسلامیہ کسی بھی صورت میں قبول نہیں کر سکتی، قادیانی خود کو مسلمان ظاہر کر کے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں داخل ہو جاتے ہیں جبکہ وہاں ان کا داخلہ ممنوع ہے اور اس کے علاوہ اسی طریقہ جعل سازی سے حج اور عمرہ بھی کر لیتے ہیں۔ حالانکہ کوئی کافر حرم شریف کی حدود میں داخل نہیں ہو سکتا جبکہ قادیانی اپنے دخل و فریب سے حرم شریف کی حرمت کو روندتے رہتے ہیں۔ (مرگ مرزا بیت از محمد طاہر رزاق صفحہ ۸۵)

☆☆☆☆☆

# کتابیات

## مسلم مآخذ

| نمبر شمار | نام کتاب                                       | مصنف / مترجم                           |
|-----------|--|--|
| 01        | قرآن مجید                                      | کتاب اللہ                              |
| 02        | تفسیر ضیاء القرآن . . . .                      | پیر محمد کرم شاہ الازہری               |
| 03        | تفسیر مواہب الرحمن                             | علامہ امیر علی ملیح آبادی              |
| 04        | صحیح بخاری شریف                                | ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری     |
| 05        | مشکوٰۃ شریف                                    | ابو محمد حسین بن مسعود                 |
| 06        | ختم نبوت کامل                                  | مفتی محمد شفیع                         |
| 07        | اقادیانیت                                      | مولانا لال حسین اختر                   |
| 08        | تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء                           | مولانا اللہ وسایا                      |
| 09        | تحریک ختم نبوت ۱۹۷۴ء                           | مولانا اللہ وسایا                      |
| 10        | حرف محramہ                                     | ڈاکٹر غلام جیلانی برق مرحوم            |
| 11        | قادیانیت کے خلاف اعلیٰ عدالتوں کے تاریخی فیصلے | فیاض اختر ملک                          |
| 12        | تحفظ ختم نبوت                                  | محمد طاہر رازق (ایم۔ اے)               |
| 13        | قادیانیت کا سیاسی تجزیہ                        | صاحبزادہ طارق محمود                    |
| 14        | آئینہ تلخیص                                    | مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری           |
| 15        | رہنما قادیان                                   | مولانا ابوالقاسم رفیق دلاوری           |
| 16        | قادیانیت ہماری نظر میں                         | محمد متین خالد                         |
| 17        | قادیانی مذہب کا علمی محاسبہ                    | پروفیسر محمد الیاس برنی رحمۃ اللہ علیہ |



|    |   |                             |
|----|---|-----------------------------|
| 18 | نعمات ختم نبوت                            | محمد طاہر رازق (ایم۔ اے)    |
| 19 | تحفظ ختم نبوت                             | محمد طاہر رازق (ایم۔ اے)    |
| 20 | قادیانیت شکن                              | محمد طاہر رازق (ایم۔ اے)    |
| 21 | مرگ مرزائیت                               | محمد طاہر رازق (ایم۔ اے)    |
| 22 | قادیانی افسانے                            | محمد طاہر رازق (ایم۔ اے)    |
| 23 | تحفہ قادیانیت                             | مولانا محمد یوسف لدھیانوی   |
| 24 | تذکرہ مجاہدین ختم نبوت                    | مولانا اللہ وسایا           |
| 25 | تحریک ختم نبوت                            | شورش کاشمیری                |
| 26 | خاتم النبیین                              | سید انور شاہ کشمیری         |
| 27 | ملت اسلامیہ کا موقف                       | مجلس تحفظ ختم نبوت          |
| 28 | قادیانی عقائد پر ایک نظر                  | مولانا عزیز الرحمن جالندھری |
| 29 | عقیدہ ختم نبوت اور مرزا غلام احمد قادیانی | علی اکبر قادری              |
| 30 | الصارم السلول علی شاتم رسول شیخ ابن تیمیہ | اردو ترجمہ غلام احمد حریری  |
| 31 | ناموس رسول اور قانون توہین رسالت          | محمد اسماعیل قرشی ایڈوکیٹ   |
| 32 | گستاخ رسول کی سزا                         | صاحبزادہ افتخار الحسن زیدی  |
| 33 | شان رسالت میں گستاخی کا تنقیدی جائزہ      | ظفر علی قریشی               |
| 34 | گستاخ رسول کی سزا                         | قاضی محمد اسماعیل گزنگی     |
| 35 | تحفظ ناموس رسالت اور گستاخ رسول کی سزا    | انجی ساجد اعوان             |
| 36 | ربوہ کا مذہبی آمر                         | راحت ملک                    |
| 37 | اقبال اور قادیانی                         | نعیم آسی                    |

|    |   |                                       |
|----|---|---------------------------------------|
| 38 | سیف چشتیائی   | پیر میر علی شاہ گولڑوی رحمۃ اللہ علیہ |
| 39 | قادیانی مسئلہ   | سید ابوالاعلیٰ مودودی                 |
| 40 | شاہ فیصل شہید   | عبد الکریم خالد                       |
| 41 | غازی میاں محمد شہید                                   | رائے محمد کمال                        |
| 42 | غازی علم الدین شہید                                   | رائے محمد کمال                        |
| 43 | قادیانی امت اور پاکستان                               | رائے محمد کمال                        |
| 44 | داغ ندامت   | رائے حسین طاہر                        |
| 45 | قاطع قادیانیت   | مصباح الدین                           |
| 46 | شہر سدوم  | شفیق مرزا                             |
| 47 | قادیانیوں کی عریاں تصویریں                            | علامہ سلطان                           |
| 48 | زبودہ کے قعر خلافت پر چیونٹ سے گرائے گئے ۱۲ امیرانک   | مولانا منظور احمد چنیوٹی              |
| 49 | تاریخ تحریک مرزا                                      | مولانا شفاء اللہ امرتسری              |
| 50 | مرزا طاہر احمد کے نام کھلا خط                         | پروفیسر ڈاکٹر محمد طاہر القادری       |
| 51 | مباہلہ کا چیلنج قبول ہے                               | مولانا اللہ وسایا و دیگر علماء        |
| 52 | ضرب کلیم  | علامہ محمد اقبال                      |
| 53 | علامات قیامت  | شاہ رفیع الدین محدث دہلوی             |
| 54 | فتنہ قادیانیت کا خاتمہ کیسے اور کیوں ضروری ہے (مقالہ) | شہیر حسین زاہد (ایم۔ اے)              |
| 55 | کتاب الشفاء   | قاضی عیاض                             |
| 56 | مجموعہ رسائل رد مرزائیت                               | مولانا محمد رضا خان بریلوی            |
| 56 | ختم نبوة  | مولانا محمد رضا خان بریلوی            |

|    |   |                                 |
|----|---|---------------------------------|
| 58 | مکتوبات نبوی  | سید محبوب رضوی                  |
| 59 | فلسفہ ختم نبوت  | مولانا حفظ الرحمن سیوہاروی      |
| 60 | مرزا غلام احمد قادیانی اپنے شرمناک کردار کے آئینے میں | محمد متین خالد محمد عمر مر قنصی |
| 61 | قادیانی سے اسرائیل تک                                 | مولانا سمیع الحق                |
| 62 | تاریخ محاسبہ قادیانیت                                 | پروفیسر خالد شبیر احمد          |
| 63 | علمائے حق اور رد مقتہ مرزائیت                         | صادق علی زاہد                   |
| 64 | عقیدہ ختم نبوت اور حضرت مجدد الف ثانی                 | پروفیسر شبیر حسین زاہد          |
| 65 | ماہنامہ لائبریری بعدی (ختم نبوت نمبر)                 | صادق علی زاہد، افضل رشید        |
| 66 | ہفت روزہ ختم نبوت کراچی                               | مجلس تحفظ ختم نبوت کاترجمان     |
| 67 | ہفت روزہ لولاک فیصل آباد                              | مجلس تحفظ ختم نبوت کاترجمان     |
| 68 | ہفت روزہ چٹمان  | سیکڑو روڈ لاہور                 |
| 69 | اخبار الفلاح پشاور                                    | -----                           |
| 70 | روزنامہ جنگ لاہور                                     | -----                           |
| 71 | روزنامہ نوائے وقت لاہور                               | -----                           |
| 72 | روزنامہ خبریں لاہور                                   | -----                           |
| 73 | دستور مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان                      | -----                           |

## قادیانی مآخذ

|    |                                   |                               |
|----|-----------------------------------|-------------------------------|
| 01 | کشتی نوح                          | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 02 | الوصیت                            | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 03 | خطبہ الہامیہ                      | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 04 | تذکرہ                             | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 05 | آئینہ کمالات اسلام                | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 06 | تحفہ گولڑویہ                      | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 07 | مجموعہ اشتہارات                   | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 08 | مکتوبات احمدیہ                    | مرزا غلام احمد قادیانی        |
| 09 | سیرۃ المہدی                       | مرزا بشیر احمد قادیانی ایم اے |
| 10 | آئینہ صداقت                       | میاں محمود احمد قادیانی خلیفہ |
| 11 | تاریخ محمودیت کے چند پوشیدہ اوراق | حقیقت پسند پارٹی ریزیہ        |
| 12 | تاریخ احمدیت                      | دوست محمد شاہد قادیانی        |
| 13 | احمدیہ انجمن کا مجدد اعظم نمبر    | انجمن احمدیہ لاہور            |
| 14 | خادم خاتم النبیین                 | صدیق ویدار                    |
| 15 | روزنامہ ”الفضل“                   | قادیانی جماعت کا ترجمان       |
| 16 | آریہ دھرم                         | مرزا غلام احمد قادیانی        |

## عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

کی

اشاعت پر ماہ نامہ ضیائے حرم لاہور کا تبصرہ دسمبر ۱۹۹۶ء

عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

(سوالاً جواباً)

مرتب: صادق علی زاہد

زیر نظر کتاب ”عقیدہ ختم نبوت“  
اور مرزا غلام احمد قادیانی کے فتنہ کے  
بارے میں سوالات اور ان کے عام فہم  
جوابات پر مبنی ہے اور نو جوان نسل کو دینی  
اور تاریخی حقائق سمجھانے کی ایک عمدہ  
کوشش ہے، قاری ختم نبوت کا مفہوم اور  
قادیانیت کے دجل و فریب کو سمجھنے کے ساتھ  
ساتھ قادیانیت کے خلاف کی جانے والی  
مساعی سے بھی اچھی طرح واقف ہو سکتا ہے۔



## عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت

کی اشاعت پر بلہرون جرنی سے "پاسان ختم نبوت" کے صدر ظفر اقبال کا مبصرانہ اور مشکرانہ خط

قابل صدا احترام جناب صادق علی زاہد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ مزاج گرامی؟

اللہ کریم کے حضور آپ کی بمع اہل خانہ صحت، تندرستی، خوشحالی، درازی عمر اور سلامتی ایمان کیلئے صدق دل سے دعا گو ہوں، اللہ پاک آپ کو حضور نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کی عزت و ناموس اور ختم نبوت کی حفاظت کرنے کی مزید ہمت، توفیق اور جرأت ایمانی عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

عزیزم! میرے قبلہ رہبر ختم نبوت محترم جناب محمد متین خالد صاحب نے آپ کی ایک شاندار اور شاہکار کتاب "عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت" (سوالا جوابا) مجھے روانہ کی کتاب کو بہت مفید، جامع اور معلومات سے بھرپور پایا۔ آپ نے دیر یا کو کوزے میں بند کر دیا ہے، یہ کتاب یورپ میں مصروف جہاد مجاہدین ختم نبوت کیلئے خاص طور پر بہت مفید ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کے تحفظ کیلئے آپ نے یہ جو عظیم الشان خدمت انجام دی ہے اللہ تعالیٰ حضور شافع محشر ﷺ کے صدقے آپ کو اور آپ کے والدین کو دونوں عالم میں اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ یورپ کی کفر و شرک سے تارک اس سرزمین پر اپنے آقا ﷺ کی عزت و ناموس اور ختم نبوت کے تحفظ کیلئے گستاخان رسول سے برسر پیکار میرے تمام ساتھی آپ کو بہت بہت مبارک اور پر خلوص دعائیں پیش کرتے ہیں۔

میرے بھائی! تحفظ ختم نبوت کا یہ سفر جو آپ ننگانہ والوں نے شروع کیا ہے، یہ ننگانہ تو ہمارے لئے اسلحہ ساز فیکٹری بن گئی ہے جہاں سے مجاہدین جرنی کو اسلحہ سیلائی ہوتا ہے۔ اے عاشق رسول! میری بھی ایک التجا، ایک فریاد، ایک آہ سنے میدان محشر میں جب شافع محشر ﷺ سے اس کتاب کا انعام وصول کر رہے ہوں تو اس عظیم لمحے اس ذلیل و گنہگار نالائق ظفر کی

سفارش بھی آقا ﷺ کی خدمتِ اقدس میں ضرور پیش کرنا۔

(۱۸/۱۱/۱۹۹۶ء)

جناب صادق علی زاہد کا دلکش شاہکار

”عقیدہ ختم نبوت اور فتنہ قادیانیت“

پنجابی میں منظوم تاثرات - از قلم: عبد الجبار اثر جنرل سیکرٹری انصاری فاؤنڈیشن پاکستان

الفت تے عقیدے دی دواتِ وحّ ڈوبیاں لا کے

شوق دے قلم نوں ہتھ وچ لے کے اپنا سر جھکا کے

صادق علی زاہد ہوراں لکھیا نال پیاراں

عقیدہ ختم نبوت لکھیا ذکر ایہہ شاہ ابراہاں

قرآن حدیث دے دے حوالے کھول کے گل سنائی

نبی محمد سرور عالم آخری نبی جے بھائی

شک شبہ نہ زائی اس وحّ آپ خدا فرماندا

آپ دے پچھوں پاک خدا نے نبی نہ کوئی لیاندا

آپ دا دین مکمل ہویا ختم نبوت ہوئی

آپ دے پچھوں ایس دنیا تے نبی نہیں آؤناں کوئی

رنگا رنگ دے پھل نرالے چن کے زاہد لیایا

پھلاں دا گلدستہ بنیا محنت نالی سچایا

زاہد پاک نبی دا عاشق کرے مطالعہ بہہ کے

ایہہ کتاب نرالی لیایا سچے ہتھ وچ لے کے

ایہہ انمول تحفہ ہے بھائیو عاشق صادق کارن

جیہڑے پاک نبی دے اُتوں تن من اپنا دارن

کئی منافقاں دینا دے وچ کیسے جھوٹھے دعوے

دھیا وچ رسوائیاں پایاں آخر ہو گئے پھاوے

عرب دے وچ مسیلہ ہو یا پایاں اُس رسوائیاں

ہندوے اندر مرزا ہو یا لعنتاں اوہنوں آئیاں

عقلوں کھوتا مت دا موٹا نہ لطافت جانے

اوہدا تیر نہ آج تک بھائیو لگا ٹھیک نشانے

ہوش ماری انگریز نے اوہدی مت نہ رہی نکانے

دوزخ دا اوہ بالن بنیا نکلیا کل زمانے

صادق علی زاہد نے اوہدا حال احوال بتایا

سوال جواب اندازے دے اندر سنا توں جے سمجھایا

مصری والے ساندل بار دا زاہد ہے سرمایا

دلیں پنجاب دا سُچا گھنا نیک مائی دا جایا

ہے معذور بازو دے دُلوں فیروں قلم اٹھایا

دنیا نوں تصنیف نرالی دے احسان کمایا

زاہد تیری ہمت اُتوں جان صدقوے میری

صفیاں اُتے نظری آوے ویرا جرات تیری

پاک نبی دے لاگے تینوں جنت ملے نکانا

علم ادب دی دنیا اندر بکرے گا یاد زمانا

نیک جبار کتاب تیری نوں دے مبارک بادی

تیرے شہر اُتے زاہد رحمت ہو وے خدا دی

# صادق علی زاہد

کا ایک اور علمی شاہکار

## عقیدہ ختم نبوت اور بزرگانِ امت

(سوالاً جواباً)

(زیر طبع)

قادیانی ٹولہ دھوکہ باز مرزا قادیانی کی جعلی نبوت کو ثابت کرنے کے لئے بزرگانِ امت شیخ عبدالقادر جیلانی، حضرت مجدد الف ثانی، ملا علی قاری، محی الدین ابن عربی، مولانا روم، امام احمد رضا خان بریلوی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور دیگر مشاہیر اسلام کی کتب سے بعض اقتباسات، سیاق و سباق کاٹ کر نقل کرتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ اکثر بزرگانِ امت اجرائے نبوت کے قائل تھے، قادیانیوں کے اس گمراہ کن پروپیگنڈہ کا پہلی بار صادق علی زاہد کے قلم سے پہلی بار صادق علی زاہد کے قلم سے مسکت جواب جس میں بزرگانِ امت کی عبارات میں سیاق و سباق پیش کر کے حقیقت واضح کر دی گئی ہے۔

صادق علی زاہد

کے قلم سے

اربعین ختم نبوت

(زیر طبع)

عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت و اہمیت

کے بارے میں چالیس احادیث مبارکہ۔

عربی متن معہ مستند شارحینِ احادیث کی

تشریحات جلیلہ۔



درسی کتب پر علماء اہلسنت کی شروح  
اور حواشی طلب فرمائیں

مکتبہ مہریہ کاظمیہ

نزد جامعہ انوار العلوم نیو ملتان

فون نمبرز

061/6560699

0304/6123162